DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 14.03.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جنگ مسئلے کا حل نہیں زرداری نے ناراض بلوچوں کیلئے مذاکرات کا پیغام دیدیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشتگردی کو ختم نہیں کیا تو ملک کے وجود کو خطرہ ہوگا پوری سیاسی قیادت کو مل بیٹھنا ہوگا، وزیراعظم۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	نہتے مسافروں اور مزدوروں پر حملے ناقابل قبول دہشتگرد بندوق کے زور پر بلوچستان کا امن سبوتاژ نہیں کر سکتے وزیراعلیٰ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان کا مسئلہ حل کرنے کیلئے ناراض بلوچ مذاکرات کریں، علی حسن زہری۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	سانحہ جعفر ایکسپریس پر پی ٹی آئی کا پروپیگنڈا انتہائی شرمناک ہے، خواجہ آصف۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	خواتین کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے عملی اقدامات درکار ہیں، ربابہ بلیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بے گناہ مسافروں کا قتل انتہائی سفاکانہ اور غیر انسانی فعل ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	یونیورسٹی فنانس کمیشن نے فروری کی تنخواہوں کے اجراء کی منظوری دیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ریاست قیام امن کیلئے تمام توانائیاں استعمال کر رہی ہے، سردار کھیتران۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	آئین نے تمام اقلیتوں کو یکساں حقوق دیے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بولان حملے کے خلاف قومی اسمبلی میں حکومت اپوزیشن یک زبان، متفقہ مذمتی قرارداد منظور۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	جعفر ایکسپریس میں شہید ہونیوالے پانچ مسافروں کی میتیں سول ہسپتال منتقل۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	جعفر ایکسپریس حملہ بازیاب مسافروں کا پاک فوج کو خراج تحسین۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	جعفر ایکسپریس پر حملہ بزدلانہ اور ملک دشمن اقدام ہے، سید ال ناصر۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	جعفر ایکسپریس حملہ افغانستان میں موجود سرغنہ کی ہدایت پر کیا گیا، آئی ایس پی آر۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں حکومت کا کنٹرول نہیں ہے، سردار اختر مینگل۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	دہشتگردی کے خاتمے کیلئے مذاکرات اور مسائل کا سیاسی حل نکالا جائے، جمعیت نظریاتی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	متحد نہ ہوئے تو بلوچستان میں لگی آگ پورے ملک میں پھیل جائیگا، بلاول بھٹو۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کچھی سنی شوران میں زیر تعمیر ڈیم سے سات مزدور اغواء، قلات لیویز چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کا حملہ دو اہلکار زخمی، کچھی بیک تھانے پر دستی بم حملے سے گاڑی میں آگ لگ گئی، ڈیرہ بگٹی مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی۔

مورخہ 14.03.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "کوئٹہ میں مزید 17 گرین بس منصوبہ میں شامل" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس وقت جو لوکل بسیں چلائی جارہی ہیں ان میں سے اکثر پرانے ماڈل کی خستہ حالت میں ہیں۔ان میں سفر

CamScanner

کرنا بڑا دشوار ہو رہا ہے۔ یہ بڑی بیس ٹرایک کے بہاؤ میں بھی رکاوٹ بن رہی ہیں۔ اس سلسلے میں متعلقہ اداروں نے بار ہا مرتبہ ان بس مالکان کو بڑی بسوں کو ختم کر کے ان کی جگہ چھوٹی بیں چلانے اور ان بسوں کی حالت ٹھیک کرنے کی ہدایات دی ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ بس مالکان نے اس پر عمل درآمد نہیں کیا اور یہ ہمیں عوام پر مسلط رکھیں۔ کچھ عرصہ قبل حکومت بلوچستان نے کوئٹہ شہر میں گرین بسیں چلانے کا فیصلہ کیا اور اس طرح بلوچستان یونیورسٹی سریاب سے بیوٹمز یونیورسٹی بلیلی تک بسیں چلائی گئیں جو کہ کامیاب ہوئی ہیں کیونکہ یہ بسیں آرام دہ ہونے کے ساتھ ساتھ مقررہ وقت پر سواریوں کو ان کی منزل مقصود تک پہنچا رہی ہیں۔ ان کا عملہ سواریاں بالخصوص خواتین سے بڑے اخلاق کے ساتھ پیش آتا ہے۔ جبکہ دوسری جانب لوکل بسوں کے کنڈکٹر سواریوں اور خواتین سے بدتمیزی کرتے ہیں۔ گرین بسیں ہمیں صاف ستھری اور ایئر کنڈیشنڈ ہیں جبکہ لوکل بسوں کے شیشے ٹوٹے ہوئے ہیں اور سیٹوں کی حالت بہت خراب ہے۔ اس طرح حکومت بلوچستان کی جانب سے چلائی جانے والی گرین بس سروس کامیاب ہوئی ہے۔ اس اثناء میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو اس طرح کی مزید بسیں چلانے کی ضرورت در پیش آئی اور عوامی حلقے اس حوالے سے اکثر مطالبے بھی کرتے رہے کہ شہر کے تمام علاقوں کے لیے گرین بسیں چلائی جائیں۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دہشت گردی کا ناسور اور دیگر چیلنجز قومی اتفاق** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**ہینڈلرز اور ماسٹرز مائنڈ اصل دشمن** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**ٹرین پر حملی اور ریاستی عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بولان دہشت گردوں کے خلاف آپریشن مکمل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Bolan Operation**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Need of enrollment drives**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**جعفر ایکسپریس حملہ آپریشن کامیابی سے مکمل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**دہشت گردی کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات**" کے عنوان سے ملک محمد سلمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بی بی سی اور سی این این بلوچستان مخالف** " کے عنوان سے طارق خان ترین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**شعلہ بیانی** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**افغان دہشت گردی امریکہ حوالگی کے بعد** " کے عنوان سے نصرت جاوید کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان دہشت گردوں کے نشانے پر**" کے عنوان سے محمد قیصر چوہان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دہشت گردی نامنظور** " کے عنوان سے خورشید ندیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 1

جنگ مسئلے کا حل نہیں
زرداری نے ناراض بلوچوں کیلئے مذاکرات کا پیغام دیدیا

بولان واقعہ کے بعد ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر سے مذاکرات کا فیصلہ پیپلز پارٹی کی قیادت کا ہے، علی حسن زہری کی پریس کانفرنس

حب (نامہ نگار) صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے کہا ہے بولان کے علاقے مشکاف میں جعفر ایکسپریس ٹرین سانحہ کے بعد وفاق پاکستان کے نمائندے کی حیثیت سے صدر مملکت آصف علی زرداری نے ناراض بلوچوں کیلئے مذاکرات کا پیغام دیا ہے۔ ڈاکٹر اللہ نذر براہمداغ بگٹی سے ہم کہتے ہیں کہ آؤ بلوچستان کا مسئلہ حل کرنے کیلئے مذاکرات کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ جنگ وجدل کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ ٹرین میں سفر کرنے والے غریب سپاہیوں کے اغواء سے بلوچستان کی مہمان نوازی کی تاریخ، روایات اور اقدار مسخ ہوئی ہیں۔ بولان واقعہ کے بعد ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر سے مذاکرات کا فیصلہ پیپلز پارٹی کی قیادت کا ہے۔ بلوچستان میں امن اور اعتماد کی فضاء کی بحالی کیلئے اپوزیشن اور سیاسی جماعتوں کی رائے کا احترام کرینگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لیڈا کانفرنس ہال حب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ سانحہ بولان پر ہر دل دکھی اور ملک سوگوار ہے صدر مملکت نے بیرون ممالک دورہ کینسل کرکے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے پیپلز پارٹی کی مشاورتی میٹنگ طلب کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو کی شہادت پر آصف علی زرداری نے پاکستان آکر جمہوریت کا علم بلند کیا اور پاکستان کھپے کا سلوگن دیا قوم کو اتحاد و یکجہتی کی لڑی میں پرو دیا بلوچستان میں حقوق کے دعویدار آصف علی زرداری سے سیکھیں انہوں نے کبھی بندوق کی سیاست نہیں کی پیپلز پارٹی نے اقتدار میں آکر پانچ ہزار نوجوانوں کو آغاز حقوق بلوچستان پیکیج دیا بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے غربت سے دوچار بلوچستان کے غریب خاندانوں کو مالی امداد کا پیکیج دیا ہے مسنگ پرسن کا ذکر کرتے ہوئے میر علی حسن زہری نے کہا کہ ضلع حب سے لاپتہ دس میں سے چھ افراد بازیاب ہوکر گھر پہنچ چکے ہیں دیگر کی بازیابی کیلئے ڈپٹی کمشنر حب کی سربراہی میں جے آئی ٹی بنائی ہے بلوچ یکجہتی کمیٹی نمائندگان بھی جے آئی ٹی میں پیش ہوئے ہیں مثبت پیشرفت کا آغاز ہوا ہے ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے مسئلے کو طاقت کی بجائے مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے لیکن پہاڑوں پر جانیوالوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ مذاکرات سے ہی معاملات حل ہونگے میر علی حسن زہری نے بلوچستان میں سیکورٹی اداروں کی امن کیلئے خدمات کو گرانقدر قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاک فوج کے جوان وافسران بلند حوصلوں اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ملکی سرحدوں کی حفاظت کیساتھ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن قربانیاں دے رہے ہیں۔ پاکستان میں بدامنی اور انتشار پھیلانے کی ہر سازش کو ناکام بنانے کیلئے پوری قوم سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پاکستان کے دفاع کیلئے خدمات سرانجام دینے والے سپاہی ملک کا فخر ہیں پاک فوج وہ ادارہ ہے جس پر پوری قوم کو اعتماد ہے ٹرین سانحے پر ریسکیو کلیئرنگ آپریشن اور مسافروں کی بحفاظت بازیابی پر سیکورٹی اداروں نے گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کے حوالے سے میر علی حسن زہری کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں چالیس سال تک جنہیں ہم نے پناہ دی آج وہ آستین کا سانپ بن کر پاکستان کے خلاف سازشوں میں شریک ہیں پاکستان دشمنوں کے عزائم ناکام بنانے کیلئے پوری قوم متحد ہے صوبائی وزیر کی پریس کانفرنس کے موقع پر چیئرمین ضلع کونسل حب جاوید جمالی پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وڈیرہ امین مری ودیگر بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 2

...قیادت میں بالخصوص ضرار کمپنی نے 339 پاکستانیوں کو بازیاب کرایا' 33 دہشتگرد جہنم رسید' قربانیاں دینے والوں کی تضحیک سب سے بڑا جرم

...ی بھی ٹرین میں سوار تھے

دہشتگردی کو ختم نہ کیا تو ملک کے وجود کو خطرہ ہوگا' پوری سیاسی قیادت کو مل بیٹھنا ہوگا' وزیراعظم

...ترقی تک ملک کی ترقی نہیں ہوگی' وزیراعظم' APC بلانے کا عندیہ' کوئٹہ میں خطاب' سی ایم ایچ میں زخمیوں کی عیادت' آرمی چیف بھی موجود

...حکام کی اعلیٰ سطح سکیورٹی کانفرنس' دہشت گردی کی تمام قسموں اور مظاہر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ

...یراعظم محمد شہباز شریف ...اتے کیلئے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ 2016ء میں ہم نے جس طرح پشاور میں اے پی سی بلائی تھی، اسی طرح اب بھی مل کر بیٹھیں گے اور پاکستان کو عظیم مملکت بنائیں گے' سانحہ جعفر ایکسپریس پر پوری قوم افسردہ ہے' ٹرین میں فوجی جوان بھی موجود تھے' دہشت گردی کے ناسور کو ختم نہ کیا تو ملک کے وجود کو خطرہ ہوگا' ملک کی پوری سیاسی قیادت کو مل بیٹھ کر چیلنجز کا جائزہ لینا چاہیے' آرمی چیف جنرل عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج بالخصوص ضرار کمپنی نے مشترکہ حکمت عملی سے 339 پاکستانیوں کو بازیاب کرایا اور 33 دہشت گردوں کو جہنم رسید کیا گیا' دہشتگردی کے خلاف قربانیاں دینے والوں کی تضحیک کرنا سب سے بڑا جرم ہے' بلوچستان کی ترقی و خوشحالی جب تک دوسرے صوبوں کے ہم پلہ نہیں ہوگی تو ملک کی ترقی و خوشحالی نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ میں اعلیٰ سطحی سکیورٹی کانفرنس اور امن وامان سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ بعدازاں وزیراعظم اور آرمی چیف نے سی ایم ایچ کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے زخمیوں کی عیادت اور متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ یہ وقت سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کا نہیں قومی یکجہتی واتحاد کا ہے ملک کو خوارج اور دہشت گردی سے بچانے کیلئے یک جان ہونا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں امن وامان سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اسحاق ڈار' جنرل عاصم منیر، گورنر بلوچستان اور وزیراعلیٰ بلوچستان بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بولان میں سانحہ جعفر ایکسپریس پر پوری قوم افسردہ ہے' نہتے شہریوں کو شہید کیا گیا، دہشت گردوں نے احترام رمضان کا خیال نہیں رکھا، ایسا واقعہ ملکی تاریخ میں پہلے رونما نہیں ہوا' یہ مسافر عید منانے کے لیے اپنے گھروں کو خیبر پختونخوا اور پنجاب جا رہے تھے، ان میں فوجی جوان بھی موجود تھے' دوبارہ ایسے کسی حادثے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ بلوچستان، سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا اور وفاق سمیت سب کو مل کر اس کا مقابلہ کرنا ہے۔ دہشت گردی کا خاتمہ کئے بغیر ملک ترقی نہیں کرسکتا۔ وزیراعظم نے سوال کیا کہ دہشت گردی کی وجہ کیا ہے؟ طالبان سے دل کا رشتہ جوڑنے اور بنانے سے تھکتے نہیں، انہوں نے ہزاروں طالبان کو چھوڑا، گھناؤنے کرداروں کو چھوڑا گیا، یہی دہشت گردی کی وجہ ہے۔ ملک کا ایک طبقہ ایسے واقعات پر جو گفتگو کرتا ہے وہ زبان پر نہیں لائی جا سکتی ہے، مشرقی ہمسایہ جس نے ہمیشہ پاکستان سے دشمنی کی ہے، اس نے پاکستان کا کھانے والے کھس بیٹھیوں کے بیانیہ کو آگے بڑھایا، یہ پاکستانی عوام اور ملک کے خلاف اتر آئے ہیں۔ کسی کو ملک کے لیے قربانیاں دینے والوں کے خلاف زہریلا پروپیگنڈا کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، 2010ء کے این ایف سی ایوارڈ میں اس وقت کے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، نواز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے لیے حصہ دیا، اس مد میں خیبر پختونخوا کو 600 ارب روپے دیئے گئے ہیں لیکن وہاں کی حکومت نے سیف سٹی سمیت کیا اقدامات کئے' ایف سی کو جدید تربیت اور ساز و سامان سے تبدیلی آئے گی' بلوچستان میں سی ٹی ڈی کی تشکیل سمیت دیگر اقدامات کرنا ہوں گے اور آگے بڑھنا ہوگا' جعفر ایکسپریس پر حملہ بلوچ ثقافت کے نام پر ایک دھبہ ہے، دہشت گرد پاکستان کے عوام میں تقسیم پیدا کرنے کے لیے ہر حربہ استعمال کریں گے، ہمیں قومی یکجہتی کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں جمعرات کو شہباز شریف، نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار' احسن اقبال، عطاء اللہ تارڑ، گورنر اور وزیر اعلیٰ بلوچستان' آرمی چیف سمیت اعلیٰ سول و عسکری حکام اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور نمائندوں نے وزیر اعلیٰ ہاؤس کوئٹہ میں اعلیٰ سطح سکیورٹی کانفرنس میں شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعظم کی آمد، کوئٹہ میں فول پروف سیکورٹی انتظامات

ایف سی پولیس کے اہلکار تعینات، شہر میں شدید ٹریفک جام رہا

کوئٹہ میں وی آئی پیز کی موومنٹ کے باعث شہری پھنس کر رہ گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف وفاقی وزراء کی کوئٹہ آمد کے موقع پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے شہر کی تمام اہم سڑکوں پر .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس اور ایف سی کے اہلکاروں کو تعینات کیا گیا شہر میں اہم سڑکوں کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا گیا جس کی وجہ سے شہر میں ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر ہوا اور ٹریفک جام کے علاوہ سڑکوں کی بندش کی وجہ سے مختلف سڑکوں پر ٹریفک جام ہونے سے شہریوں، ٹرانسپورٹروں کو رمضان المبارک میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کوئٹہ میں جب بھی وزیراعظم یا وی آئی پیز کی موومنٹ ہوتی ہے تو کوئٹہ میں ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر ہوتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 MAR 2025

Page No. 3

جعفر ایکسپریس واقعے پر پوری قوم اشکبار اور غمزدہ ہے، دہشتگردوں کو رمضان المقدس کا بھی خیال نہیں آیا، ویرانے میں بے یارومددگار نہتے مسافروں کو یرغمال بنایا گیا، شہباز شریف

بلوچستان تا قیامت پاکستان سے الگ نہیں ہو سکتا، وزیراعظم

گھس بیٹھیے ملک کو نقصان پہنچا رہے ہیں، دہشت گردی کے خلاف اکٹھا ہونا ہوگا

آرمی چیف کی قیادت میں سکیورٹی فورسز نے کامیابی سے 339 مسافروں کو بازیاب کرایا، 33 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا، ضرار کمپنی ایسے ہی دہشت گردوں سے نمٹنے کے لیے بنائی گئی ہے

پاکستان اب کسی دوسرے ایسے حادثے کا متحمل نہیں ہو سکتا، اس کے لیے سب کو اپنا حصہ ڈالنا ہوگا، بلوچستان کی ترقی جب تک دوسرے صوبوں کی طرح نہیں ہوگی تب تک پاکستان کی ترقی نہیں ہوگی

اس واقعے پر جس طرح سے ایک طبقے نے گفتگو کی اسے زبان پر بھی نہیں لایا جا سکتا، سپہ سالار کو کہا ہے جتنے وسائل سکیورٹی فورسز کو چاہئیں وہ مہیا کریں گے، سیاسی قیادت بیٹھے ملک کو درپیش چیلنجز پر بات کرے

ماضی میں ایسے طالبان کو بھی رہا کیا گیا جن کے کردار سیاہ تھے، ملک اور فوج کے خلاف زہر اگلا جا رہا اس سے بڑی ملک دشمنی کیا ہو سکتی ہے، وزیراعظم کا بلوچستان میں امن وامان سے متعلق اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (شاکر رحمان) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ جب تک خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ختم نہیں ہوگی ملک ترقی نہیں کر سکتا، گھس بیٹھیے ملک کو نقصان پہنچا رہے ہیں، ہم اپنی اپنی سیاست کرتے رہیں گے لیکن دہشت گردی کے خلاف اکٹھا ہونا ہوگا بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق تا قیامت قائم رہیگا کوئٹہ میں وزیراعظم کی زیرصدارت بلوچستان میں امن وامان سے متعلق اجلاس ہوا، اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کو بریفنگ اجلاس سے خطاب میں وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ ٹرین پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو رمضان کے تقدس کا بھی خیال نہیں تھا، اس ویرانے میں بے یارومددگار نہتے مسافروں کو یرغمال بنایا گیا، آرمی چیف کی قیادت میں سکیورٹی فورسز نے کامیابی سے 339 مسافروں کو بازیاب کرایا، 33 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا۔ سپہ سالار کو کہا ہے جتنے وسائل سکیورٹی فورسز کو چاہئیں وہ مہیا کریں گے، کسی صوبے سے بھی مطالبہ نہیں کریں وزیراعظم نے ایس ایس جی کی ضرار کمپنی کا عوام اور حکومت کی طرف سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ضرار کمپنی ایسے ہی دہشت گردوں سے نمٹنے کے لیے بنائی گئی وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ جعفر ایکسپریس کے واقعے پر آج پوری قوم اشکبار اور غمزدہ ہے، پاکستان اب کسی دوسرے ایسے حادثے کا متحمل نہیں ہو سکتا، اس کے لیے سب کو اپنا حصہ ڈالنا ہوگا، بلوچستان کی ترقی جب تک دوسرے صوبوں کی طرح نہیں ہوگی تب تک پاکستان کی ترقی نہیں ہوگی، جب تک کے پی اور بلوچستان میں دہشت گردی ختم نہیں ہوگی، ملک ترقی نہیں وزیراعظم کا کہنا تھا کہ سوال یہ ہے کہ جب ملک میں دہشت گردی کا سر کچلا جا چکا تھا، تو پھر دہشت گردوں نے دوبارہ سر کیوں اٹھایا ہے؟ بدقسمتی سے اس واقعے پر جس طرح سے ایک طبقے نے گفتگو کی

اسے زبان پر بھی نہیں لایا جا سکتا، ملک دشمنوں نے بیانیے کو جس طرح ہمارے مشرقی ہمسائے ملک نے چلایا اس پر افسوس ہوتا وزیراعظم نے کہا کہ ماضی میں ایسے طالبان کو بھی رہا کیا گیا جن کے کردار سیاہ تھے، ملک اور پاکستان کی فوج کے خلاف زہر اگلا جا رہا ہے، فوج کو مطعون کیا جائے اس سے بڑی ملک دشمنی کیا ہو سکتی ہے، اس کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہے کہ ملک کے لیے جان دینے والوں کے خلاف ہرزہ سرائی کی جائے، افواج پاکستان کے جوان اور افسر بلوچستان اور کے پی میں دن رات قربانیاں دے رہے ہیں، یہ افسر اور جوان قربانیاں دیکر لاکھوں بچوں کو یتیم ہونے سے بچا رہے ہیں، ہم ان قربانیوں کا احترام نہیں کریں گے تو دنیا اور آخرت میں جوابدہ ہوں ان کا کہنا تھا کہ گھس بیٹھیے، دوست نما دشمن ملک کو نقصان پہنچا رہے ہیں، اگر ہم نے دہشت گردوں کا صفایا نہیں کیا تو ملک کی ترقی کے گرد بریک لگ جائے گی، ہم اے پی سی بھی کریں گے، بلوچستان کے مسائل پر بات کریں انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا ٹولہ ہر وہ حربہ اختیار کرے گا جس سے عوام میں تقسیم پیدا ہو، اس وقت سب سے زیادہ ضرورت قومی یکجہتی کی ہے، ہم اپنی اپنی سیاست کرتے رہیں گے لیکن دہشت گردی کے خلاف اکٹھا ہونا ہوگا، مشاورت اور پوری تیاری کے ساتھ ایک میٹنگ بلاؤں وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ آپ نے خود کیا تھا، بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق تا قیامت قائم رہیگا، میں بلوچستان کی پوائنٹ اسکورنگ کے لیے نہیں آیا آج بھی ہم ہوش کے ناخن لیں اور ماضی سے سبق سیکھ کر آگے بڑھیں، پورے پاکستان کی سیاسی قیادت بیٹھے اور ملک کو درپیش چیلنجز پر بات کرے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ سانحہ جعفر ایکسپریس پر پوری قوم ا......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

شکبار ہے 400 سے زائد نہتے لوگوں کو یرغمال بنایا گیا واقع سے نمٹنے کیلئے سکیورٹی فورسز نے کامیاب حکمت عملی اپناتے ہوئے ضرار کمپنی نے مشکل صورتحال میں اچھی کارکردگی دکھاتے ہوئے 339 جانوں کو باحفاظت بچایا 33 دہشتگردوں کو منطقی انجام تک پہنچایا دہشتگردی کے خلاف جنگ میں 80 ہزار جانوں کا نذرانہ پیش کیا دہشتگردی سے معیشت کو 30 ارب ڈالر کا نقصان پہنچا یہ وقت سیاسی پوائنٹ سکورنگ کا نہیں بلکہ قومی یکجہتی اور اتحاد قائم کرنے کا ہے تاکہ ان مسائل سے نبرد آزما ہو کر امن کی بحالی کو یقینی بنا سکتے ہیں دہشتگردی کو ختم کرنے کیلئے یک جان ہونا ہوگا سکیورٹی فورسز کو تمام وسائل مہیا کئے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ کوئٹہ کے دوران منعقدہ اجلاس اور صوبائی وزرا اراکین صوبائی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وفاقی وزرا صوبائی وزرا اراکین اسمبلی اور دیگر سرکاری حکام بھی موجود تھے وزیراعظم نے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جوانوں کا بلند حوصلہ اور عزم لائق تحسین ہے پاکستان ایسے حادثات کا متحمل نہیں ہو سکتا، امن کیلئے تمام اکائیوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا بلوچستان کی ترقی کے بغیر ملکی ترقی کا خواب پورا نہیں ہو سکتا، دہشت گردی کے خاتمے تک امن کا حصول ناممکن ہے، انہوں نے کہا کہ 2018 میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہو گیا تھا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 80 ہزار جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے، دہشت گردی سے معیشت کو 30 ارب

ڈالر کا نقصان پہنچا ہے انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان کی لازوال قربانیوں کی وجہ سے امن قائم ہوا ہے سوال ہے کہ دہشت گردی کے ناسور نے دوبارہ سر کیوں اٹھایا؟ طالبان کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے والوں کے باعث ہم آج یہ دن دیکھ رہے ہیں، انہوں نے جیلوں میں قید ہزاروں طالبان کو آزاد کیا، افواج پاکستان کے جوان دہشتگردی کے خلاف لازوال قربانیاں دے رہے ہیں، بدقسمتی سے اس واقعہ میں جس طرح کی گفتگو کی گئی وہ زبان پر نہیں لائی جا سکتی کیونکہ ہمارا مشرقی دشمن زہر اگل رہا ہے، اسے جس طرح میڈیا پر پیش کیا گیا وہ ناقابل بیان ہے اپنی ہی فوج کو تنقید کا نشانہ بنایا جائے تو اندازہ کریں ملک کا کیا حال ہوگا؟ ملک کی خاطر جانیں دینے والوں کے خلاف باتیں برداشت نہیں کر سکتے، ملک کو ایک سال میں معاشی میدان میں بہتری کی طرف لے کر آئے ہیں ڈیفالٹ کی باتیں کرنے والے ہماری معاشی کامیابیوں پر حیران ہیں، قوم کو دوست نما دشمنوں کو پہچاننا ہوگا، حالات جیسے بھی ہوں ہم نے مل کر کام کرنا ہے، این ایف سی ایوارڈ کا سہرا صدر آصف علی زرداری، میاں محمد نواز شریف سمیت تمام قیادت کو جاتا ہے دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے خیبر پختونخوا کو 600 ارب روپے دیے گئے ہمیں دیکھنا ہوگا کہ یہ خطیر رقم کہاں خرچ ہوئی؟ خیبر پختونخوا میں انسداد دہشت گردی کیلئے ایک بھی محکمہ قائم نہیں کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No

Dated: 14 MAR 2025

Page No. 4

Meeting of national leadership to be called on counterterrorism: PM

QUETTA: Prime Minister Shehbaz Sharif Thursday said a meeting of the country's leadership would be called to hold consultation on the issue of terrorism as was done after the attack on the Army Public School in Peshawar.

He was addressing a meeting here on the issue of law and order in Balochistan in the backdrop of the recent train hostage incident.

He said, "We needed unity and national solidarity which will provide support to the armed forces to fight against terrorism and Khawarij."

Deputy Prime Minister Ishaq Dar, Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhail, Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti, Chief of Army Staff General Asim Munir, parliamentarians and high level officials attended the meeting.

The prime minister said, "Today we are together on the occasion when the whole nation was grieving as three days ago, terrorists attacked a train in which more than 400 persons were travelling."

The terrorists did not care about the sanctity of Ramazan and cruelly took the passengers out of the train and held them captive at an abandoned place, he recounted adding the passengers were going to their hometowns to celebrate Eid and visit their loved ones.

He said the security forces came up with a strategy and saved lives of passengers including children and eliminated terrorists.

He said, "We should be thankful to the security forces under the leadership of Chief of Army Staff and Corps Commander Quetta, intelligence agencies and the Zarrar Company which rescued 339 passengers and eliminated 33 terrorists."

He said he took more than two hours of briefing on the security situation in Balochistan and visited the injured in the hospital.

The prime minister said, "I on behalf of people and governments of Pakistan particularly Balochistan pay tribute to the security forces for their bravery."

He said the governments at the federal and provincial levels and people should work together to ensure peace in the country particularly Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan.

He pointed out that Balochistan was the biggest province of Pakistan in terms of area and people from all provinces were living there.

The prime minister was of the view that Pakistan would not make progress and achieve prosperity without bringing Balochistan at par with other provinces of the country.

He recalled that the finalization of the National Finance Commission award by the leadership of the country headed by Nawaz Sharif and Asif Ali Zardari in 2010 was a big achievement.

Punjab financially contributed for the development of Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan prior during the approval of the award, he said adding Punjab gave away Rs 600 billion for Khyber Pakhtunkhwa over the years but no visible development projects were executed.

The prime minister said Pakistan would not be able to make progress without elimination of terrorism from Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan.

He said Pakistan lost 80,000 lives in the war against terrorism and peace was only restored in 2018 after immense sacrifices of the army, police and law enforcement agencies. Pakistan's economy suffered losses of $ 30 billion because of the war on terrorism, he continued.

The prime minister questioned why terrorism raised its head again in the subsequent years and said release of thousands of Taliban from jail had caused the surge in terrorism. The released Taliban included those who were involved in very heinous crimes, he added.

The prime minister said officers and Jawans were sacrificing their lives in Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan to save people of Pakistan from the scourge of terrorism.

He regretted the language used by some elements within the country against the armed forces and Pakistan.

Poisoned propaganda against the armed forces was not acceptable and tolerable, he warned.

The prime minister, "We have to honour the sacrifices of our armed forces who leave behind their loved ones to protect future of the country."

He said Pakistan's Continued on page 7

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 جمعۃ المبارک 13 رمضان المبارک 1446ھ 14 مارچ 2025ء نمبر 73

کوئٹہ: وزیر اعظم شہباز شریف، آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر حکام سیکورٹی اجلاس میں شریک ہیں

دہشتگردوں کے اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط، سرفراز بگٹی

مسافروں، خواتین، بچوں پر حملہ ناقابل قبول

بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں، ان کی تاریخ میں ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں

دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے لیے مختصر وقت میں ویڈیوز بنا کر خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی روایات میں نہتے مسافروں، خواتین، بچوں اور مزدوروں پر حملہ ناقابل قبول ہے۔ دہشت گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی نہ صرف پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی جو آج کے دہشت گرد کر رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے یہ بات وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن و امان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے سیکیورٹی فورسز اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری کارروائی کرتی ہیں اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیتی ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے لیے مختصر وقت میں ویڈیوز بنا کر خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں تاہم حکومت اور سیکیورٹی ادارے ان کے اس وقتی تاثر کو زائل کرنے کے لیے موثر اقدامات کر رہے ہیں گڈ گورننس اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا جا رہا ہے جو سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو مزید موثر بنانے میں مدد دے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کا عمل ساتھ ساتھ چلنا ضروری ہے اور اس تسلسل کو برقرار رکھنا ہی صوبے کی کامیابی کی ضمانت ہے اس موقع پر وفاقی و صوبائی وزراء، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی اور سینیٹرز بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعہ 13 رمضان المبارک 1446ھ 14 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 257

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

نہتے مسافروں اور مزدوروں پر حملے ناقابل قبول، دہشتگرد بندوق کے زور پر بلوچستان کا امن سبوتاژ نہیں کرسکتے، وزیر اعلیٰ

دہشت گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے

بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی جو آج کے دہشت گرد کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

دہشتگرد صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے سیکیورٹی فورسز فوری کارروائی کر کے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیتی ہیں

بلوچستان میں امن وترقی کا عمل ساتھ ساتھ چلنا ضروری ہے، گڈ گورننس اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا جا رہا ہے جو سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو مزید موثر نے میں مدد دیگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی روایات میں نہتے مسافروں، خواتین، بچوں اور مزدوروں پر حملہ ناقابل قبول ہے۔ دہشت گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی نہ صرف پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی جو آج کے دہشت گرد کر رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے یہ بات وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن وامان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے سیکیورٹی فورسز....... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، وزیر اعظم شہباز شریف، آرمی چیف سید عاصم منیر، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، اسحاق ڈار و دیگر حکام سیکورٹی اجلاس میں شریک ہیں

...نی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے ...ی کارروائی کرتی ہیں اور دہشت گردوں کے ...موم عزائم کو ناکام بنا دیتی ہیں انہوں نے کہا کہ ...شت گرد اپنے مذموم مقاصد کے لیے مختصر وقت ...ل ویڈیوز بنا کر خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں تاہم حکومت اور سیکیورٹی ادارے ان کے اس وقتی تاثر کو زائل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہے ہیں گڈ گورننس اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا جا رہا ہے جو سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے میں مدد دے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وترقی کا عمل ساتھ ساتھ چلنا ضروری ہے اور اس تسلسل کو برقرار رکھنا ہی صوبے کی کامیابی کی ضمانت ہے اس موقع پر وفاقی وصوبائی وزرا، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور سینیٹرز بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اراکین پارلیمنٹ کے اعزاز میں دیئے گئے افطار ڈنر میں گورنر، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، سینیٹرز، صوبائی وزرا و دیگر اعلیٰ حکام شریک ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 92 | جمعۃ المبارک، 13 رمضان المبارک، 14 مارچ 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشتگرد بندوق کے زور پر امن وامان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ

دہشت گردی کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے، بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں

حکومت اور ادارے خوف کا تاثر زائل کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، وزیراعظم سے اراکین اسمبلی کی ملاقات کے موقع پر اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی روایات میں نہتے مسافروں، خواتین، بچوں اور مزدوروں پر حملہ ناقابل قبول ہے۔ دہشت گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی نہ صرف پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

مذمت کرتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی جو آج کے دہشت گرد کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے یہ بات وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن وامان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے سیکورٹی فورسز اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری کارروائی کرتی ہیں اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیتی ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے لیے مختصر وقت میں ویڈیوز بنا کر خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں تاہم حکومت اور سیکیورٹی ادارے ان کے اس وقتی تاثر کو زائل کرنے کے لیے موثر اقدامات کر رہے ہیں گڈ گورننس اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا جا رہا ہے جو سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو مزید موثر بنانے میں مدد دے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کا عمل ساتھ ساتھ چلنا ضروری ہے اور اس تسلسل کو برقرار رکھنا ہی صوبے کی کامیابی کی ضمانت ہے اس موقع پر وفاقی وصوبائی وزراء، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی اور سینیٹرز بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ کی جانب سے ڈپٹی چیئرمین سینٹ، گورنر وار اکین اسمبلی کے اعزاز میں افطار ڈنر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر بلوچستان (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

شیخ جعفر خان مندوخیل، ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر، صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی کے اعزاز میں افطار ڈنر دیا، جس میں اعلیٰ صوبائی حکام نے بھی شرکت کی افطار ڈنر کے دوران شرکاء کے درمیان بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن و امان اور ترقیاتی منصوبوں سمیت سماجی بہبود سے متعلق اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

Page No. 8

Bullet No. 1

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے ★ صفحات
جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک ،14 مارچ 2025 ، بمطابق 13 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 73

کوئٹہ، وزیراعظم شہباز شریف، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں شریک ہیں

دہشتگرد بلوچستان میں کسی بھی جگہ تین چار گھنٹے سے زائد وقت قابض نہیں رہ سکتے، میر سرفراز بگٹی

دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن وامان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، دہشت گرد جس سمت میں اس جنگ کو لے جارہے ہیں پوری بلوچ سیاسی قیادت اس کی مذمت کرتی ہے

دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کیلئے مختصر وقت میں ویڈیوز بنا کر خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں مگر سیکورٹی فورسز ان کے عزائم کو ناکام بنادیتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی روایات میں نہتے مسافروں، خواتین، بچوں اور مزدوروں پر حملہ ناقابل قبول ہے۔ دہشت گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی نہ صرف پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں بھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی جو آج کے دہشت گرد کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے یہ بات وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن و امان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے سیکیورٹی فورسز اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری کارروائی کرتی ہیں اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنادیتی ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے لیے مختصر وقت میں ویڈیوز بنا کر خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں تاہم حکومت اور سیکیورٹی ادارے ان کے اس وقتی تاثر کو زائل کرنے کے لیے

موثر اقدامات کر رہے ہیں گڈ گورننس اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا جارہا ہے جو سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو مزید موثر بنانے میں مددے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کا عمل ساتھ ساتھ چلنا ضروری ہے اور اس تسلسل کو برقرار رکھنا ہی صوبے کی کامیابی کی ضمانت ہے اس موقع پر وفاقی وصوبائی وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور سینیٹرز بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا افطار ڈنر، گورنر سمیت اہم شخصیات کی شرکت

اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور امن وامان سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ 13 مارچ :۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر، صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی کے اعزاز میں افطار ڈنر دیا، جس میں اعلیٰ صوبائی حکام نے بھی شرکت کی افطار ڈنر کے دوران شرکاء کے درمیان بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں سمیت

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

سماجی بہبود سے متعلق اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعہ 14 مارچ 2025ء بمطابق 13 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 73

دہشتگرد بلوچستان کے کسی حصے پر مستقل قبضہ کرنے کے اہل نہیں، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں

صوبے ... ناسور کو زائل کرنے کیلئے موثر اقدامات کر رہے ہیں بلوچستان میں امن و ترقی کا عمل ساتھ ساتھ چلنا ضروری ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی روایات میں نہتے مسافروں، خواتین، بچوں اور مزدوروں پر حملہ ناقابل قبول ہے۔ دہشت گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی نہ صرف پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی جو آج کے دہشت گرد کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے یہ بات وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن وامان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے سیکیورٹی فورسز اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری کارروائی کرتی ہیں اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیتی ہیں

کوئٹہ، وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف، آرمی چیف سید عاصم منیر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر حکام سیکورٹی اجلاس میں شریک ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اراکین پارلیمنٹ کے اعزاز میں دیئے گئے افطار ڈنر میں بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعہ 14 مارچ 2025ء بمطابق 13 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-73

دہشتگرد تین یا چار گھنٹے سے زائد بلوچستان کے ایک انچ پر بھی قابض نہیں رہ سکتے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی روایات میں نہتے مسافروں، خواتین، بچوں اور مزدوروں پر حملہ ناقابل قبول ہے، دہشت گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی نہ صرف پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے

دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی

سیکیورٹی فورسز اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری کارروائی کرتی ہیں اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیتی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی روایات میں نہتے مسافروں، خواتین، بچوں اور مزدوروں پر حملہ ناقابل قبول ہے۔ دہشت (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی نہ صرف پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی جو آج کے دہشت گرد کر رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے یہ بات وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن و امان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکے سیکیورٹی فورسز اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری کارروائی کرتی ہیں اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیتی ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے لیے مختصر وقت میں ویڈیوز بنا کر خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں تاہم حکومت اور سیکیورٹی ادارے ان کے اس وقتی تاثر کو زائل کرنے کے لیے موثر اقدامات کر رہے ہیں گڈ گورننس اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا جا رہا ہے جو سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو مزید موثر بنانے میں مدد دے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کا عمل ساتھ ساتھ چلنا ضروری ہے اور اس تسلسل کو برقرار رکھنا ہی صوبے کی کامیابی کی ضمانت ہے اس موقع پر وفاقی و صوبائی وزراء، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی اور سینیٹرز بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعۃ المبارک 14 مارچ 2025ء، 13 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 194

گڈ گورننس اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا جا رہا ہے: سرفراز بگٹی

جو سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے میں مدد دے گا، بلوچستان میں امن و ترقی کا عمل ساتھ ساتھ چلنا ضروری ہے اور اس تسلسل کو برقرار رکھنا ہی صوبے کی کامیابی کی ضمانت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن و امان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے، اراکین اسمبلی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی روایات میں نہتے مسافروں، | خواتین، بچوں اور مزدوروں پر حملہ ناقابل قبول ہے۔ دہشت گرد | جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اس کی نہ صرف پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے، بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی جو آج کے دہشت گرد کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے یہ بات وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن و امان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے سیکیورٹی فورسز اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری کارروائی کرتی ہیں اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیتی ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے لیے مختصر وقت میں ویڈیوز بنا کر خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں تاہم حکومت اور سیکیورٹی ادارے ان کے اس وقتی تاثر کو زائل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہے ہیں گڈ گورننس اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا جا رہا ہے جو سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے میں مدد دے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کا عمل ساتھ ساتھ چلنا ضروری ہے اور اس تسلسل کو برقرار رکھنا ہی صوبے کی کامیابی کی ضمانت ہے اس موقع پر وفاقی و صوبائی وزراء، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی اور سینیٹرز

وزیراعلیٰ بلوچستان کا گورنر اور دیگر حکام کے اعزاز میں افطار ڈنر

جس میں اعلیٰ صوبائی حکام نے بھی شرکت کی افطار ڈنر کے دوران شرکاء کے درمیان گفتگو کی گئی

بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن و امان اور ترقیاتی منصوبوں سمیت سماجی بہبود سے متعلق اقدامات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے | جمعرات کو گورنر بلوچستان (بقیہ 30 صفحہ 2 پر)

شیخ جعفر خان مندوخیل، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر، صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی کے اعزاز میں افطار ڈنر دیا، جس میں اعلیٰ صوبائی حکام نے بھی شرکت کی افطار ڈنر کے دوران شرکاء کے درمیان بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن و امان اور ترقیاتی منصوبوں سمیت سماجی بہبود سے متعلق اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اراکین پارلیمنٹ کے اعزاز میں دیے گئے افطار ڈنر میں اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، سینیٹرز، صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، مشیران اور اعلیٰ حکام سے بات چیت کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 | جمعہ 14 مارچ 2025ء 13 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 73

دہشتگرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن و امان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ

دہشت گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے

دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی روایات میں نہتے مسافروں، خواتین، بچوں اور مزدوروں پر حملہ ناقابل قبول ہے۔ دہشت گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی نہ صرف پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی جو آج کے دہشت گرد کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے یہ بات وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن و امان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے سیکیورٹی فورسز اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری کارروائی کرتی ہیں اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیتی ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے لیے مختصر وقت میں ویڈیوز بنا کر خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں تاہم حکومت اور سیکیورٹی ادارے ان کے اس وقتی تاثر کو زائل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہے ہیں گڈ گورننس اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا جا رہا ہے جو سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے میں مدد دے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کا عمل ساتھ ساتھ چلنا ضروری ہے اور اس تسلسل کو برقرار رکھنا ہی صوبے کی کامیابی کی ضمانت ہے اس موقع پر وفاقی و صوبائی وزراء، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی اور سینیٹرز بھی موجود تھے۔

کوئٹہ: وزیراعظم شہباز شریف، آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی و دیگر حکام سیکورٹی اجلاس میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 20 | جمعہ 14 مارچ 2025، 13 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ 336

دہشتگرد بندوق کے زور پر بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، سرفراز بگٹی

وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی روایات میں نہتے مسافروں، خواتین، بچوں بقیہ 3 صفحہ 6 پر

اور مزدوروں پر حملہ ناقابل قبول ہے۔ دہشت گرد جس سمت اس جنگ کو لے جا رہے ہیں اس کی نہ صرف پوری بلوچ سیاسی قیادت اور قوم بھرپور مذمت کرتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ دہشت گردوں کے ان اعمال کو بلوچیت سے جوڑنا سراسر غلط ہے بلوچ ہمیشہ سے اپنی ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کے امین رہے ہیں اور ان کی تاریخ میں کبھی ایسے اقدامات کی گنجائش نہیں رہی جو آج کے دہشت گرد کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے یہ بات وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کہی انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر بلوچستان میں امن و امان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر وہ صوبے میں کسی بھی جگہ تین سے چار گھنٹے سے زائد وقت تک ایک انچ زمین پر قابض نہیں رہ سکتے۔

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

Prime Minister Shehbaz Sharif being briefed regarding the security situation in Balochistan, CM Balochistan, COAS and other civil and military officials also present.

Associating acts of terrorism with entire Baloch identity is wrong: CM

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti has said that attacking unarmed travelers, women, children, and laborers is unacceptable in Balochistan's traditions. He emphasized that the path terrorists are taking in this conflict is strongly condemned by the entire Baloch political leadership and the nation and also stressed that associating such acts of terrorism with the entire Baloch identity is wrong.

The Chief Minister expressed these views during a meeting with the Prime Minister of Pakistan, Muhammad Shehbaz Sharif, along with members of the Balochistan Assembly.

"The Baloch people have always been the guardians of their culture, hospitality, and traditions, and there has never been room in their history for actions like those being carried out by today's terrorists," he said.

The Chief Minister further stated that terrorists aim to disrupt peace and order in Balochistan through the use of weapons, but they cannot hold even an inch of land for more than three to four hours anywhere in the province. Security forces, demonstrating their professional skills, take immediate action to foil the nefarious intentions of terrorists.

He added that terrorists attempt to create fear and panic by recording videos within a short period to spread terror.

However, the government and security agencies are taking effective measures to counter this temporary impression. Good governance and the supremacy of merit are being ensured, contributing to the increased effectiveness of security operations.

The Chief Minister stressed that peace and development must go hand in hand in Balochistan, as maintaining this continuity is crucial for the province's success. On this occasion, federal and provincial ministers, members of the National and Provincial Assemblies, and senators were also present.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Dated: 14 MAR 2025 Page No 5

بلوچستان کا مسئلہ حل کرنے کیلئے ناراض بلوچ مذاکرات کریں، علی حسن زہری

جنگ وجدل کسی بھی مسئلے کا حل نہیں، ہم اللہ نذر اور براہمداغ بگٹی سے کہتے ہیں آؤ ملکر مسائل حل کرتے ہیں، صوبائی وزیر

ٹرین میں سفر کرنے والے غریب سپاہیوں کے اغواء سے بلوچستان کی مہمان نوازی کی تاریخ، روایات اور اقدار مسخ ہوئی ہیں

بولان واقعے کے بعد ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر سے مذاکرت کا فیصلہ پیپلز پارٹی کی قیادت کا ہے، پریس کانفرنس

حب (ن ن) صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے کہا ہے بولان کے علاقے مشکاف میں جعفر ایکسپریس ٹرین سانحہ کے بعد وفاق پاکستان کے نمائندے......

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

کی حیثیت سے صدر مملکت آصف علی زرداری نے ناراض بلوچوں کیلئے مذاکرات کا پیغام دیا ہے۔ ڈاکٹر اللہ نذر براہمداغ بگٹی سے ہم کہتے ہیں کہ آؤ بلوچستان کا مسئلہ حل کرنے کیلئے مذاکرت کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ جنگ وجدل کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ ٹرین میں سفر کرنے والے غریب سپاہیوں کے اغواء سے بلوچستان کی مہمان نوازی کی تاریخ، روایات اور اقدار مسخ ہوئی ہیں۔ بولان واقعے کے بعد ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر سے مذاکرت کا فیصلہ پیپلز پارٹی کی قیادت کا ہے۔ بلوچستان میں امن اور اعتماد کے فضاء کی بحالی کیلئے اپوزیشن اور سیاسی جماعتوں کی رائے کا احترام کرینگے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے لیڈا کانفرنس ہال حب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

سانحہ جعفر ایکسپریس پر پی ٹی آئی کا پروپیگنڈا انتہائی شرمناک ہے، خواجہ آصف

پی ٹی آئی کے سوشل میڈیا نے دہشت گردوں کو کریڈٹ دیا، پاک فوج نے کم سے کم نقصان میں بہترین کارکردگی دکھائی

دہشتگردوں کو بسانے کی باتیں کس نے کیں، کون نہیں جانتا؟، مارشل لا کی پیداوار نے فارم 47 کا طعنہ دیا، وزیر دفاع

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے سانحہ جعفر ایکسپریس پر پی ٹی آئی کا پروپیگنڈا انتہائی شرمناک ہے، پی ٹی آئی کے سوشل میڈیا نے دہشت گردوں کو کریڈٹ دیا، سوشل میڈیا پر کہا گیا دہشتگردوں نے مسافروں کو خود چھوڑا، قومی اسمبلی اجلاس..........

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر حملہ انتہائی افسوسناک ہے، پاک فوج نے دہشتگردی کے خلاف آپریشن میں تاریخ رقم کی، کم سے کم نقصان میں بہترین کارکردگی دکھائی، جوانوں نے بہادری سے دہشتگردوں کا مقابلہ کیا، جعفر ایکسپریس حملے پر پی ٹی آئی کے سوشل میڈیا نے منفی کردار ادا کیا، دہشت گردوں نے نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا، پی ٹی آئی سوشل میڈیا بریگیڈ نے دہشت گردوں کو کریڈٹ دیا،

Baakhabar Quetta

خواتین کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے عملی اقدامات درکار ہیں، ربابہ بلیدی

خواتین کی ترقی اور خودمختاری کیلئے مضبوط شراکت داری وقت کی اہم ضرورت ہے، مشیر ترقی نسواں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین کی ترقی اور خودمختاری کے لیے حکومتی و غیر سرکاری اداروں کے درمیان مضبوط شراکت داری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اسلامک ریلیف پاکستان کے وفد کیساتھ ملاقات کے دوران کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کی ترقی کے منصوبے رسمی کارروائیوں تک محدود نہیں رہنے چاہئیں بلکہ ان کے حقیقی اثرات زندگیوں میں نظر آنے چاہئیں۔ ہم صرف پالیسی سازی نہیں کررہے بلکہ عملی اقدامات کو ترجیح دے رہے ہیں تاکہ خواتین کو وہ مواقع مل سکیں جن کے وہ حق دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کو معاشی اور سماجی سطح پر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ اسلامک ریلیف پاکستان کے ساتھ اشتراک کے ذریعے ہم ان مسائل کا دیرپا حل نکالنے کی کوشش کریں گے۔ ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے مزید کہا کہ خواتین کے لیے محفوظ، مساوی اور ترقی کے یکساں مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے سول سوسائٹی، بین الاقوامی اداروں اور نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 16

یونیورسٹی فنانس کمیشن نے فروری کی تنخواہوں کے اجراء کی منظوری دیدی

کمیشن کے اجلاس میں بلوچستان یونیورسٹی کے بجٹ کی بھی منظوری، آئندہ یونیورسٹی کو مالی مسائل کا سامنا نہیں کرنا پڑیگا

حکومت تعلیم کے فروغ کو اولیت دیتی ہے، تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کا دیرپا حل نکالا جائیگا۔ شعیب نوشیروانی / راحیلہ درانی

کوئٹہ (غ ن) یونیورسٹی آف بلوچستان میں مالی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم اقدام کے طور پر یونیورسٹی فنانس کمیشن نے فروری 2025 کی تنخواہوں کے اجراء کی منظوری دے دی ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان راحیلہ حمید خان درانی، سیکریٹری خزانہ عمران زرکون اور سیکریٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ نے یونیورسٹی فنانس کمیشن یونیورسٹی آف بلوچستان کے 2025اور 2026 کے بجٹ کی منظوری بھی دے دی ہے اور پنشن ادائیگیوں کی ذمہ داریوں کی توثیق کی ہے، جواب وزیر اعلیٰ بلوچستان کو حتمی منظوری کے لئے بھیج دی جائے گی۔ یہ فیصلے یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے، جنہوں نے یونیورسٹی کے مالی معاملات کو حل کرنے کے لیے محنت کی۔ ان منظوریوں کے بعد، یونیورسٹی کو فروری 2025 کے بعد کسی بھی مالی یا تنخواہ کے مسائل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی نے فنانس کمیشن کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ اقدامات وقت پر تنخواہوں کی ادائیگی، مالی شفافیت کو برقرار رکھنے اور یونیورسٹی کی ترقی کے لیے اہم ہیں۔ یہ سنگ میل یونیورسٹی آف بلوچستان کے تعلیمی اور انتظامی کاموں کو مزید مضبوط بنانے کی طرف ایک مثبت قدم ثابت ہوگا۔

کوئٹہ (غ ن) چیئرمین یونیورسٹیز فنانس کمیشن صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی اور کو چیئرمین صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان کی زیر صدارت یونیورسٹیز فنانس کمیشن کا اجلاس ہوا اجلاس میں سکریٹری خزانہ عمران خان زرکون، سکریٹری ہائر ایجوکیشن صالح محمد بلوچ اور صوبے کے تمام جامعات کے وائس چانسلرز نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے شرکائ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت تعلیم کے فروغ کو اولیت دیتی ہے اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے مالی مسائل سے بخوبی آگاہ ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ ان مسائل کا دیرپا حل نکالا جائے تاکہ تعلیمی ادارے یکسوئی سے اپنے فرائض ادا کرسکیں۔ انہوں نے شرکاء سے کہا کہ بہت جلد تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی ہوجائے گی۔ صوبے کے تمام جامعات کے اپریشنل اخراجات کے حوالے سے فنانس اور ایجوکیشن کی مشترکہ کمیٹی بنائی جائے گی۔ اس کے علاوہ یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز سے بھی تجاویز لیں گے۔ اخراجات، تنخواہوں اور پنشنز کا طویل المدتی بنیادوں پر ان مالی مسائل کے پائیدار حل کے لیے حکمت عملی بنائیں گے۔ اسکے علاوہ دونوں وزراء نے متفقہ طور پر صوبے کے تمام جامعات کی وائس چانسلرز کی تنخواہیں برابر کرنے کی منظوری بھی دی۔ اس موقع پر دونوں وزراء نے کہا کہ حکومت اپنے دستیاب وسائل میں تعلیم کے فروغ کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھارہی ہے۔ تعلیم و جدید سائنسی علوم سے ہی قوموں کی زندگی میں مثبت تبدیلیاں رونما ہورہی ہیں۔ آج کے دور میں سائنس و ٹیکنالوجی کی اہمیت سے کوئی ذی شعور انسان انکار نہیں کرسکتا کیونکہ ان کے ترقی اور نئے ایجادات سے انسان کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہورہے ہیں اور ان ہی کی بدولت زندگی کی مختلف شعبوں میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہورہی ہیں۔ جس سے انسان مستفید ہورہا ہے وزراء اور تمام شرکائ نے جامعات کی کارکردگی اور اعلیٰ تعلیمی معیار کو مزید بہتری کی راہ پر گامزن کرنے کا اعادہ کیا۔

بے گناہ مسافروں کا قتل انتہائی سفاکانہ اور غیر انسانی فعل ہے، سلیم کھوسہ

المناک واقعے پر پوری قوم صدمے سے دوچار، اپنی بہادر فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

ماجھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کا مشکاف بولان میں مسافر ٹرین پر دہشت گردی حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مسافر ٹرین پر دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے میں بے گناہ مسافروں کو یرغمال بنانا اور قتل کرنا انتہائی سفاکانہ اور غیر انسانی فعل ہے جو انسانیت کے تمام اصولوں کے منافی ہے۔ اس المناک واقعے پر پوری قوم صدمے سے دوچار ہے، دہشت گردوں نے مقدس ماہ میں بے گناہ لوگوں کو قتل کر کے انسانیت کی تمام حدوں کو پار کردیا ہے، دہشت گردوں نے معصوم بے گناہ لوگوں کو یرغمال بنا کر انہیں شہید کر کے اپنی بربریت کا ثبوت دیا جس کی ہم سخت مذمت کرتے ہیں ان بزدلوں عناصروں کا نہ کسی دین سے تعلق ہے نہ انسانیت سے ہے انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنی بہادر فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے جعفر ایکسپریس پر حملہ قومی سلامتی پر حملہ ہے متاثرہ خاندان کے دکھ میں پوری قوم برابر کی شریک ہیں۔

ریاست قیام امن کیلئے تمام توانائیاں استعمال کررہی ہے، سردار کھیتران

ٹرین حملے جیسے واقعات قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتے، کامیاب کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (غ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے ٹرین پر دہشت گردی کے دلخراش اور افسوسناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور رنج و غم کا اظہار کیا ہے انہوں نے سکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے یرغمال بنائے گئے افراد کی بحفاظت بازیابی پر فورسز کو خراج تحسین پیش کیا کہا کہ ایسے افسوسناک واقعات قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتے بلکہ اس عزم کو مزید مضبوط کرتے ہیں کہ ملک دشمن عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا فورسز کی بہادری اور قربانیوں کی بدولت دشمنوں کے عزائم ہمیشہ خاک میں ملتے رہے ہیں اور آج بھی ہماری فورسز ملک کے دفاع کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کررہی ہیں انہوں نے کہا کہ ریاست اپنی تمام توانائیاں ملک کے امن و استحکام کے لیے بروئے کار لا رہی ہے اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے کے باوجود قوم متحد ہے اور سکیورٹی ادارے ہر ممکن اقدامات کررہے ہیں تاکہ مستقبل میں ایسے کسی بھی واقعے کو روکا جاسکے صوبائی وزیر نے واقعے میں شہداء کے بلند درجات لواحقین کیلئے صبر جمیل اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

آئین نے تمام اقلیتوں کو یکساں حقوق دیئے، فیصل خان جمالی

ہر خوشی اور تہواروں کے موقع پر ہم ساتھ کھڑے ہیں، ہولی کے موقع پر بیان

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ہم اقلیتوں کی ہر خوشی اور تہواروں میں ان کے ساتھ ہیں پاکستان میں اقلیتوں کو مکمل آزادی ہے انہوں نے ہندو کمیونٹی کیلئے ہولی کے موقع پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے آئین کے ذریعے تمام اقلیتوں کو یکساں حقوق دیئے پیپلز پارٹی ملک میں بین المذاہب ہم آہنگی کے اپنے غیر متزلزل عزم کے ساتھ کھڑی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 MAR 2025

Page No. 17

متفقہ مذمتی قرارداد منظور

بولان حملے کیخلاف قومی اسمبلی میں حکومت اپوزیشن یک زبان

افواج کی کارروائی قابل تحسین ہے، خواجہ آصف، واقعہ کی مذمت کرتے ہیں، گوہر خان، سانحہ سیکورٹی وانٹیلی جنس فیلیئر ہے، اسد قیصر

اسلام آباد (نامہ نگار، نیوز رپورٹر، کامرس رپورٹر) قومی اسمبلی میں بولان حملے کیخلاف حکومت اپوزیشن یک زبان، جعفر ایکسپریس ہائی جیکنگ کے خلاف مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی جس میں نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کا مطالبہ کیا گیا۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے قرارداد پیش کی۔ قرارداد کے متن کے مطابق ایوان جعفر ایکسپریس واقعے اور تمام دہشت گرد واقعات کی مذمت کرتا ہے، ایسے تمام نظریات جو قومی سلامتی کے متصادم ہیں انہیں پھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، ملک کو عدم استحکام کا شکار کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، ایوان حادثے میں جاں بحق ہونے والے معصوم شہریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی اور بہادر سیکورٹی فورسز کی ستائش کرتا ہے۔ بلاول بھٹو زرداری، اسد قیصر، پرویز اشرف، زرتاج گل، طارق فضل چوہدری اور فاروق ستار سمیت دیگر نے بھی قرارداد پر دستخط کیے، سانحہ پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس واقعے میں ہماری افواج کی کارروائی قابل تحسین اور دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ایک سنگ میل ہے، فاروق ستار نے کہا کہ سانحہ پر وزیر اعظم اے پی سی بلائیں تاکہ ایک متفقہ قومی ایجنڈا طے کیا جا سکے، اسد قیصر نے کہا سانحہ سیکورٹی و انٹیلی جنس فیلیئر ہے، شیر افضل مروت نے کہا آپریشن بلوچستان مسئلے کا حل نہیں، بیرسٹر گوہر نے کہا واقعہ کی مذمت کرتے ہیں۔ سپیکر ایاز صادق نے اجلاس کی صدارت کی، بحث کا آغاز کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ تحریک انصاف کے لوگ اقتدار کی جنگ کر سکتے ہیں مگر پاکستان کی سلامتی اور بقا کی جنگ نہیں کر سکتے، بلوچستان میں بحران کا آغاز ایوب خان کے دور میں ہوا، ساری قوم اگر پاک افواج کے ساتھ کھڑی رہے تو ہم ہر ایسی جنگ میں کامیاب ہونگے، گزشتہ تین دنوں میں ہونے والے واقعات، نہتے مسافروں کو قومیت کی بنیاد پر علیحدہ کرنا قابل مذمت و افسوس ہے مگر اس سے زیادہ قابل افسوس رویہ پی ٹی آئی کے سوشل میڈیا کا رہا، کل لیڈر آف دی اپوزیشن عمر ایوب نے اس ایوان میں ہمیں فارم 47 کا طعنہ دیا، یہ طعنہ اس شخص نے دیا جس کے دادا نے ملک میں پہلا مارشل لا لگایا، کوئی شرم ہوتی ہے، کوئی حیا ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا سرفراز بگٹی تو دہشت گردوں کیخلاف سینہ تان کر کھڑا ہے، کیا خیبر پختونخوا کا وزیر اعلیٰ بھی اسی طرح کھڑا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک شیر افضل مروت ان سے نہیں سنبھالا گیا، وہ ان کی حقیقت بیان کرتا ہے۔ ایم کیو ایم کے رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کو صرف مذمت تک نہیں رکنا چاہیے بلکہ دہشتگردی کے خلاف ایک عملی اور متفقہ لائحہ عمل سامنے لانا ہوگا، تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا کہ خواجہ آصف میں شرم ہوتی تو مستعفی ہوتے، دہشتگردی کے واقعے کی مذمت کرتے ہیں فورسز کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں یہ بڑے سانحات میں سے ایک ہے، شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم سے ہمارے بیشتر مسائل حل ہو سکتے ہیں، دہشتگردی کے خلاف طویل المعیاد حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے جس میں پارلیمان کا کردار فعال اور اہمیت کا حامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگوں کو فیض حمید کے ذریعے جیلوں میں ڈلوایا گیا۔ ہماری حکومت میں آپ کو بند کیا گیا، آپ کی حکومت میں ہمیں بند کر رہے ہیں، دہشتگردی کو دیکھنا ہے تو صرف مذمتوں تک محدود نہ رہیں، پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر خان نے نکتہ اعتراض پر کہا کہ شہدا کے خاندانوں سے دلی ہمدردی ہے، فوج کی کوششوں کو ہم سراہتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 7

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 12

جعفر ایکسپریس حملہ، بازیاب مسافروں کا پاک فوج کو خراج تحسین

سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کی وجہ سے یہ آپریشن کامیاب ہوا، ٹرین ڈرائیور

کوئٹہ (صباح نیوز) جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد پاک فوج کی بروقت کارروائی اور کامیاب آپریشن پر بازیاب ہونیوالے افراد نے فوج کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ٹرین میں موجود افراد نے بھی پاک فوج اور سکیورٹی فورسز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بہادری کی بدولت وہ آج زندہ اور محفوظ ہیں۔ ٹرین ڈرائیور نے واقعہ کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں نے انجن کے نیچے دھماکہ کیا جس کے باعث ریل کی پٹریاں ٹوٹ گئیں اور بوگیاں ایک دوسرے سے الگ ہو گئیں۔ اس کے فوراً بعد بی ایل اے کے دہشت گردوں نے حملہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج اور سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کی وجہ سے یہ آپریشن کامیاب ہوا اور قیمتی جانوں کا مزید نقصان نہیں ہوا۔ ٹرین کے سکیورٹی گارڈ نے بتایا کہ حملے کے بعد پوری ٹرین میں خوف و ہراس پھیل گیا تھا، تاہم ایف سی اہلکاروں کی فوری کارروائی کی وجہ سے دہشت گردوں کو مزید نقصان پہنچانے کا موقع نہیں ملا۔ بازیاب ہونے والے مسافروں نے کہا کہ دہشت گردوں نے ٹرین پر حملے کے بعد قبضہ کر کے انہیں یرغمال بنا لیا تھا، لیکن ایف سی اور کمانڈوز نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر انہیں بچایا۔ بازیاب شدہ افراد نے کہا کہ پاک فوج کے حوصلے سے انہیں بھی حوصلہ ملا، جس کے نتیجے میں وہ آج زندہ اور محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

جعفر ایکسپریس میں شہید ہونیوالے پانچ مسافروں کی میتیں سول ہسپتال منتقل

ریلوے کے ایک ملازم اور پولیس اہلکار سمیت تین کی شناخت، دو میتیں مردہ خانے میں رکھ دی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جعفر ایکسپریس پر دہشت گردی میں شہید ہونے والے پانچ مسافروں کی میتیں کوئٹہ سول ہسپتال منتقل کر دی گئیں۔ ترجمان محکمہ صحت نے مطابق جعفر ایکسپریس پر دہشت گردی میں شہید ہونے والے پانچ مسافروں کی میتیں کوئٹہ سول ہسپتال منتقل کی گئیں جن میں ریلوے پولیس اہلکار شہروز خان اور ریلوے ملازم ممتاز گھرکی جبکہ ایک لاش کی شناخت صغیر احمد سکنہ شیخوپورہ کے نام سے ہوئی جبکہ دو کی تاحال شناخت نہ ہو سکی۔ شناخت نہ ہونے والی لاشوں کو ضروری کارروائی کے بعد مردہ خانے میں رکھ دی گئیں۔

جعفر ایکسپریس حملہ، 6 شہیدوں کا تعلق بھکر، دینہ اور دریا خان سے ہے

لانس نائیک عبداللہ، جاوید اقبال، حبیب الرحمٰن، وقار احمد، عبداللہ اور جواد اپنے گھروں کو آرہے تھے

بھکر، دینہ، دریا خان (نمائندہ جنگ، نامہ نگاران) جعفر ایکسپریس حملہ، 6 شہیدوں کا تعلق بھکر، دینہ اور دریا خان سے ہے، لانس نائیک عبداللہ، جاوید اقبال، حبیب الرحمٰن، وقار احمد، عبداللہ اور جواد اپنے گھروں کو آرہے تھے، جعفر ایکسپریس حملے میں شہید ہونے والے پاک آرمی کے چار جوانوں کا تعلق بھکر کے مختلف علاقوں سے ہے، چاروں چھٹی پر گھر آرہے تھے۔ لانس نائیک عبداللہ، جاوید اقبال، سپاہی حبیب الرحمان، سپاہی وقار احمد کی پوسٹنگ بلوچستان میں تھی، شہیدوں کو فوجی اعزاز کے ساتھ آبائی علاقہ میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ ادھر دریا خان کا رہائشی فوجی جوان عبداللہ کوئٹہ میں ڈیوٹی پر تعینات تھا جو ٹرین حادثہ میں شہید ہوا، شہید کا ایک 9 سالہ بیٹا اور 7 سالہ بیٹی بھی ہے۔ جبکہ دینہ کے نواحی علاقہ ڈومیلی کا رہائشی پاک فوج کا 28 سالہ جواد بھی شہید ہو گیا، عید کی چھٹیاں گزارنے گھر آرہا تھا۔

جعفر ایکسپریس پر حملے کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، دفتر خارجہ

حملے کی ٹریس شدہ کالز میں دہشت گردوں کے افغانستان سے رابطے سامنے آئے ہیں، ہفتہ وار میڈیا بریفنگ

اسلام آباد (صباح نیوز) دفتر خارجہ کے ترجمان شفقت علی خان نے کہا ہے کہ حملے کا منصوبہ بیرون ملک بنایا گیا، جعفر ایکسپریس ٹرین پر حملے کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، بھارت فوری طور پر کشمیری عوام پر جاری ظلم و جبر بند کرے اور کشمیری سیاسی جماعتوں پر عائد پابندیاں ہٹائے، حملہ میں ملوث دہشتگردوں کے بیرون ممالک رابطے تھے افغان حکومت ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کرے بھارت کشمیری سیاسی جماعتوں پر عائد پابندیاں ہٹائے، تخریب کار عناصر ہمیشہ ہماری سرحدوں کے باہر سے آتے ہیں، جعفر ایکسپریس پر حملے کی ٹریس شدہ کالز میں دہشت گردوں کے افغانستان سے رابطے سامنے آئے ہیں۔ دفتر خارجہ کے ترجمان شفقت علی خان نے ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں کہا کہ بلوچستان کے ضلع بولان میں جعفر ایکسپریس پر حملہ بیرون ملک سے منصوبہ بنایا گیا تھا، جس میں دہشت گردوں کے افغانستان سے روابط کے شواہد بھی ملے ہیں۔ ترجمان شفقت علی خان نے میڈیا کو ہفتہ وار بریفنگ میں کہا کہ پاکستان دہشت گردی کا شکار رہا ہے اور تخریب کار عناصر ہمیشہ ہماری سرحدوں کے باہر سے آتے ہیں، جعفر ایکسپریس پر حملے کی ٹریس شدہ کالز میں دہشت گردوں کے افغانستان سے رابطے سامنے آئے ہیں، جس پر افغان حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اس حملے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرے اور پاکستان کے ساتھ مکمل تعاون کرے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان سفارتی سطح پر دہشت گردی کے ایسے واقعات پر ہمیشہ تفصیلات متعلقہ ممالک سے شیئر کرتا رہا ہے، اور یہ سلسلہ مستقل جاری ہے۔ ہمارے کئی دوست ممالک نے جعفر ایکسپریس پر ہونے والی دہشت گردی کی مذمت کی ہے، اور پاکستان انسداد دہشت گردی کے لیے عالمی برادری کے ساتھ تعاون جاری رکھے گا، دہشتگردی کیخلاف ہماری پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروپیگنڈا ہو رہا ہے کہ پاکستان طورخم سرحد کو کھلنے نہیں دے رہا، ہم طورخم سرحد کو کھلا رکھنا چاہتے ہیں۔

جعفر ایکسپریس پر حملہ بزدلانہ اور ملک دشمن اقدام ہے، سیدال ناصر

فورسز نے دہشت گردوں کو جہنم واصل کر کے مسافروں کو بازیاب کرایا، عمائدین سے گفتگو

اسلام آباد (اے پی پی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس پر حملہ بزدلانہ اور ملک دشمنی پر مبنی اقدام ہے ایسے شرپسند عناصر کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں پوری قوم متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے حملے کا مقصد بلوچستان میں خوف اور ہراس پھیلانا تھا تاہم ہماری سکیورٹی فورسز نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کامیاب آپریشن کرتے ہوئے نہ صرف دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا بلکہ معصوم مسافروں کو بازیاب بھی کرایا انہوں نے بلوچستان کے قبائلی عمائدین اور رہنماؤں کے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے گوادر بندرگاہ، اقتصادی راہداری کے منصوبوں سمیت دیگر ترقیاتی منصوبے حکومت کی توجہ کا مرکز ہیں، کیونکہ گوادر پورے خطے کو مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیائی ممالک سے جوڑنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

جعفر ایکسپریس سانحہ، ریلوے پولیس اہلکار اور ملازم کی نماز جنازہ کی ادائیگی

پولیس اہلکار شہروز کو کوئٹہ میں سپرد خاک کیا گیا، گارڈ آف آنر پیش، ممتاز مجری کی میت مانسہرہ روانہ کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے ریلوے پولیس اہلکار اور ریلوے ملازم کی نماز جنازہ کوئٹہ میں ادا کردی گئی آئی جی ریلویز سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق 11 مارچ کو کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر ڈھاڈر مشکاف کے قریب پیرو کنری ریلوے کی 8 کے قریب دہشت گردوں کے حملے میں ریلوے پولیس اہلکار شہروز خان اور ریلوے ملازم ممتاز مجری شہید ہو گئے تھے شہید کی نماز جنازہ گزشتہ روز ریلوے ہاکی گراؤنڈ میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں انسپکٹر جنرل پولیس ریلویز رائے محمد طاہر سمیت دیگر افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے بعد شہداء کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا جس کے بعد ریلوے پولیس اہلکار شہروز کی تدفین کوئٹہ ریلوے قبرستان میں کردی گئی جبکہ ممتاز مجری کی میت ان کے آبائی علاقے مانسہرہ روانہ کردی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

کامیاب آپریشن پر عوام کا پاک فوج کو زبردست خراج تحسین

جوانوں کی بہادری کے باعث زندہ اور محفوظ ہیں، ڈرائیور، مسافروں کی بات چیت

کوئٹہ (بیورو رپورٹ) جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد پاک فوج کی بروقت کارروائی اور کامیاب آپریشن پر بلوچ عوام نے فوج کو خراج تحسین پیش کیا، ٹرین میں .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

موجود افراد نے بھی پاک فوج، سیکیورٹی فورسز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا جوانوں کی بہادری کے باعث زندہ اور محفوظ ہیں ٹرین ڈرائیور نے کہا دہشتگردوں نے انجن کے نیچے دھماکہ کیا، ریل کی پٹڑیاں ٹوٹ گئیں اور بوگیاں ایک دوسرے سے الگ ہوگئیں

امن وامان اور جوانوں کے مسائل کے حل کیلئے پولیس لائن قلات میں دربار

پولیس دربار کا مقصد افسران و جوانوں کے مسائل سن کر حل کرنا ہے' ایس ایس پی شہزاد اکبر

قلات (آن لائن) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس قلات شہزاد اکبر کی زیر صدارت امن وامان کے پیش نظر اور جوانوں کے مسائل کے حل کے لئے پولیس لائن میں پولیس دربار منعقد ہوا، دربار میں ڈی ایس پی منظور احمد مینگل، ایس ڈی پی او عبدالرحیم ڈی، ایس پی ہیڈکوارٹر ماہیوال خان جاموٹ، ایس ایچ او حبیب اللہ نیچاری، حبیب الرحمان بابی، ایڈیشنل ایس ایچ او میر نذیر احمد عمرانی لائن آفیسر محمد اسماعیل شاہوانی سمیت قلات پولیس کے منسٹریل و پولیس آفیسران .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

جوانوں اور لیڈی کانسٹیبلان ٹریفک پولیس کے افسران و اہلکاروں نے شرکت کی دربار میں قلات پولیس کے افسران و اہلکاروں نے اپنے سرکاری و ذاتی مسائل پیش کیے جن میں سے بہت سے مسائل ایس ایس پی شہزاد اکبر نے موقع پر حل کیا اور جوانوں کے دیگر مسائل کے فوری حل کے لئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے پولیس دربار سے خطاب کرتے ایس ایس پی شہزاد اکبر کا کہنا تھا کہ پولیس دربار کے انعقاد کا مقصد شب و روز کار سرکار کی انجام دہی میں مصروف افسران و جوان جو سینئر افسران کے پاس پیش نہیں ہوسکتے ان کے مسائل کو سن کر حل کرنا، فورس کے افسران و جوانوں سے براہ راست رابطہ اور آئندہ کی پالیسی سے آگاہ کرنا ہے پولیس عوام الناس کو بہتر تحفظ فراہم کرنے اور ان کی عزت، جان و مال کا نگہبان ہے قلات شہر میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

INTEKHAB QUETTA

جعفر ایکسپریس پر حملہ افغانستان میں موجود سرغنہ کی ہدایت پر کیا گیا، آئی ایس پی آر

افغان عبوری حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے، اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال ہونے سے روکے

سیکورٹی فورسز ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم پر قائم ہیں، پاکستان کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، بیان

راولپنڈی (آئی این پی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس پر حملہ افغانستان میں موجود دہشت گرد سرغنہ کی ہدایت پر کیا گیا، افغان عبوری حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال ہونے سے روکے آئی ایس پی آر سے بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج متاثرہ خاندانوں اور بازیاب کرائے گئے یرغمالیوں کی مکمل معاونت فراہم کر رہی ہیں۔ یہ حملہ افغانستان میں موجود دہشت گرد سرغنہ کی ہدایت پر کیا گیا، جو واقعے کے دوران حملہ آوروں سے براہ راست رابطے میں تھے۔ معصوم شہریوں اور بہادر فوجیوں کی قربانیاں اس عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور پاکستان کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اب یہ افغان عبوری حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال ہونے سے روکے۔ پاکستانی سیکیورٹی فورسز ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم پر قائم ہیں۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 20

بلوچستان میں حکومت کا کنٹرول نہیں ہے، سردار اختر مینگل

[illegible]

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کا .... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کوئی ایسا علاقہ باقی نہیں جہاں حکومت یہ دعویٰ کر سکے کہ وہاں اس کا کنٹرول ہے۔ وہ یہ جنگ ہار چکے ہیں، یہ کہانی ختم ہو چکی ہے۔ ہم نے پہلے ہی خبردار کیا تھا، ہم سے پہلے والوں نے بھی خبردار کیا تھا کہ ان باتوں کو سنجیدہ لینے کے بجائے لوگوں کا حق آزمایا گیا بلکہ

لوٹ مار اور قتل عام کا بازار گرم کیا گیا ہر ایک حکومت نے بلوچ نسل کشی میں اپنا حصہ ڈالا، یہ وہ واحد مسئلہ تھا جس پر تمام ادارے اور تمام حکومتیں ایک پیج پر رہیں ہیں اور اپنی غلطیاں تسلیم کرنے کے بجائے ہمیشہ کی طرح الزام کسی اور پر لگانا تو ان کا وطیرہ رہا ہے۔

بلوچوں کا حق تسلیم کیا جائے دہشتگردی ختم ہو جائے گی، محمود خان اچکزئی

دہشتگردی ختم ہو سکتی ہے جب پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ مانا ہوگا، سربراہ تحریک تحفظ آئین

ہم نے دوسروں کی پروکسی وار میں کود کر اپنی مسجدوں و امام بارگاہوں کو خون سے رنگ دیا

کوئٹہ (یو این اے) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ و پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی سماجی رابطے کے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم نے دوسروں کے پروکسی وار میں کود کر اپنے مسجدوں، امام بارگاہوں کو خون سے رنگ دیا۔ اس بے ایمانی کا یہی نتیجہ نکلنا تھا جو آج سب کے سامنے ہے۔ اینڈ پینڈ........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

نس ایکٹ کے مطابق تا بلوچستان قلات، خاران، مکران، لسبیلہ، تحصیل گمسی اور نا فاٹا پاکستان کا حصہ تھا۔ حوالدار سپیکر نے فاٹا انضمام بل جو کہ ایجنڈے میں تھا ہی نہیں کو پیش کر کے 1 منٹ میں ختم کر دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ باجوڑ سے لنڈی کوتل تک سب جل رہا ہے فواج پاکستان نے توبہ کر کے اپنے آئینی حدود میں رہنا ہوگا پاکستان نا بچ سکتا ہے، نا چل سکتا ہے، نا یہاں جمہوریت آ سکتی ہے، اور نا دہشتگردی ختم ہو سکتی ہی جب تک پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ نا بنے اور داخلہ و خارجہ پالیسیاں یہاں سے مرتب نا ہو میں گارنٹی دیتا ہوں کہ آپ بلوچوں کے وسائل پر ان کے بچوں کا پہلا حق تسلیم کریں،

بلوچستان کا کوئی محلہ ایسا نہیں جہاں مسنگ پرسنز نہ ہوں، پھلین بلوچ

صوبے کا کوئی رکن قومی اسمبلی اپنے حلقے میں نہیں جا سکتا، قومی اسمبلی میں خطاب

بلوچستان کا نمبر ایک مسئلہ لاپتہ افراد ہیں کوئی محلہ ایسا نہیں جہاں مسنگ پرسنز نہ ہوں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نیشنل پارٹی کے رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ نے کہا ہے بلوچستان کا کوئی رکن قومی اسمبلی اپنے حلقے میں نہیں جا سکتا، قومی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے پھلین بلوچ نے کہا اب تک بلوچستان میں حقیقی الیکشن کرا کے نمائندگی عوامی نمائندوں کو نہیں دی جائے گی مسائل حل نہیں ہوں گے، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی........ بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اگر چہ میرا اختلاف ہے مگر کیا امن و امان صرف اکیلے کی ذمہ داری ہے؟ مان لو بلوچستان کی جنگ سرداروں کے ہاتھوں سے نکل کر بلوچ نوجوان نسل کے ہاتھوں میں منتقل ہو چکی ہے، مزاحمت کرنے والوں میں بلوچ ڈاکٹر، پروفیسرز اور پڑھے لکھے نوجوان لڑکے لڑکیاں شامل ہو چکے ہیں، وزیراعظم نے ایک سال سے بلوچستان کے ارکان سے بلا کر نہیں پوچھا مسئلے کا حل کیا ہے؟ سردار اختر مینگل استعفیٰ دے چکے ہیں میری پارٹی مجھے اجازت دے تو میں بھی ایوان میں نہیں بیٹھوں گا

بلوچستان میں دہشتگردی پر اے پی سی طلب، عمران کو پیرول پر رہا کیا جائے، پی ٹی آئی

دہشتگردی کے مسئلے پر سیاسی سپورٹ دینے کیلئے تیار ہیں، مسئلہ حل کرنا ہے تو بانی پی ٹی آئی کو پیرول پر رہا کرنا ہوگا

ملک میں دہشتگردی کا مسئلہ سیاست سے بالاتر، وزیر دفاع کو اپنی نالائقی چھپانے کی بجائے مستعفی ہو جانا چاہیے، شبلی فراز

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) تحریک انصاف کے رہنما اور سینیٹر شبلی فراز نے بلوچستان میں دہشتگردی کے مسئلے پر کل جماعتی کانفرنس (اے پی سی) بلانے کا مطالبہ کر دیا، سینیٹر شبلی فراز نے بلوچستان میں دہشت گردی کے مسئلے پر کل جماعتی کانفرنس بلانے کا مطالبہ کرتے........ بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہا بانی پی ٹی آئی کو پے رول پر رہا کر کے اے پی سی میں بلایا جائے، وزیر دفاع کو اپنی نالائقی چھپانے کے بجائے مستعفی ہو جانا چاہیے، سینیٹر شبلی فراز نے کہا ملک میں دہشتگردی کا مسئلہ سیاست سے بالاتر ہے، چیزوں کو وہی جماعت کنٹرول کر سکتی ہے جس کے پیچھے عوام ہوں، بانی پی ٹی آئی عمران خان سب کو اکٹھا کرنے میں کردار ادا کر سکتے ہیں، عمران خان کیخلاف سیاسی کیسز ہیں، دہشتگردی کے اہم ایشو پر عمران خان کو پیرول پر باہر لایا جا سکتا ہے اگر حکومت سنجیدہ ہے تو سنجیدگی دکھانی بھی پڑے گی، پی ٹی آئی رہنما نے کہا دہشتگردی کے مسئلے پر مکمل سیاسی سپورٹ دینے کیلئے تیار ہیں

INTEKHAB QUETTA

اچکزئی اور اختر مینگل کا بلوچستان کی صورتحال پر عمران خان سے ملاقات کا فیصلہ

رہنماؤں کی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات آئندہ چند روز میں متوقع ہے، دونوں رہنما بلوچستان کی صورتحال پر بانی پی ٹی آئی سے مشاورت کریں گے

ترجمان متحدہ اپوزیشن اخونزادہ حسین یوسفزئی نے محمود خان اچکزئی اور اختر مینگل کی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے فیصلے کی تصدیق کی ہے

اسلام آباد (آئی این پی) اپوزیشن رہنما محمود خان اچکزئی اور اختر مینگل بانی پی ٹی آئی عمران خان سے جیل میں ملاقات کریں گے اور بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی صورتحال پر مشاورت کریں گے۔ اپوزیشن ذرائع کے مطابق دونوں رہنماؤں کی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات آئندہ چند روز میں متوقع ہے، دونوں رہنما بلوچستان کی صورتحال پر بانی پی ٹی آئی سے مشاورت کریں گے، بانی پی ٹی آئی اور اپوزیشن قیادت کی ملکی سیاسی صورتحال پر بھی مشاورت ہوگی۔ ترجمان متحدہ اپوزیشن اخونزادہ حسین یوسفزئی نے محمود خان اچکزئی اور اختر مینگل کی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے فیصلے کی تصدیق کی ہے۔ بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

اخونزادہ حسین یوسفزئی کے مطابق اپوزیشن قیادت نے اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کا فیصلہ کیا ہے۔ اختر مینگل، محمود خان اچکزئی کے ساتھ اڈیالہ جیل ملاقات کے لیے جائیں گے، بانی پی ٹی آئی سے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی صورتحال پر مشاورت ہوگی۔ ترجمان متحدہ اپوزیشن کے مطابق بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے مسائل صرف سیاسی قیادت ہی حل کر سکتی ہے۔

CamScanner

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 21

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے مذاکرات اور مسائل کا سیاسی حل نکالا جائے، جمعیت نظریاتی

ملکی سلامتی اور معیشت کے استحکام کیلئے حکمران تمام جماعتوں کو اعتماد میں لیکر آزادانہ پالیسیاں تشکیل دیں، مولانا عبدالقادر لونی

ملکی حالات پر غیر سنجیدہ فیصلوں نے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا، مفتی شفیع الدین، مولانا عبدالروف، نجم خان ایڈووکیٹ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نجم خان ایڈووکیٹ جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمودالحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ ودیگر نے کہا کہ ملکی سلامتی اور معیشت .... بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

کے استحکام کیلئے حکمران ملک کے تمام جماعتوں کو اعتماد میں لے کر آزادانہ پالیسیاں تشکیل دیں ملک کو درپیش بدامنی سے نکالنے کیلئے نئی حکمت عملی مرتب کی جائے ملک دہشت گردی کی جس لہر کی لپیٹ میں ہے اس کیلئے مذاکرات اور مسئلے کے سیاسی حل کی ضرورت ہے بدقسمتی سے ملکی حالات پر غیر سنجیدہ فیصلوں نے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے ناعاقبت اندیشی سے ملک امن ومعاشی بحران اور مسائل کا سامنا کررہا ہے ماضی میں ہونیوالے امتیازی سلوک اور ناانصافیوں سے ریاست کی رٹ چیلنج ہورہی ہے قوم وملک کو یکے بعد دیگرے دلدل کی طرف دھکیلا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کی نزاکت کا ادراک تمام سیاسی جماعتوں اور اداروں کی ذمہ داری ہے قیام امن کیلئے طاقت کی بجائے مذاکرات کے میز پر مسئلے کا حل نکالا جائے آج بھارت اور امریکہ ہمارے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کررہے ہیں ملک میں 71، جیسے حالات پیدا کررہے ہیں امن ومعیشت کو تباہی سے دوچار کرنے کی کوشش کی کررہے ہیں امن اور مضبوط معیشت واقتصادی ترقی کا دارومدار خود مختار پالیسیوں اور پارلیمنٹ کے آزادانہ فیصلوں پر ہے انتقامی سیاست سے ہماری قومی وحدت تقسیم ہوچکی ہے ملک پر کڑا وقت ہے آج سب سے زیادہ ملک کو قومی وحدت کی ضرورت ہے، ناعاقبت اندیشی سے ملک امن ومعاشی بحران اور مسائل کا سامنا کررہا ہے ماضی میں ہونیوالے امتیازی سلوک اور ناانصافیوں سے ریاست کی رٹ چیلنج ہورہی ہے قوم وملک کو یکے بعد دیگرے دلدل کی طرف دھکیلا جارہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

دہشت گردوں کیخلاف بروقت فیصلے کرنے ہونگے، میر شفیق الرحمٰن مینگل

بلوچستان میں ہونیوالے دہشت گردی کے واقعات میں بھارت ملوث ہے، صحافیوں سے گفتگو

خضدار (بیورو رپورٹ) جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمٰن مینگل نے کہا ہے کہ بولان میں ٹرین پر حملہ، نہتے مسافروں خواتین وبچوں کو یرغمال بنانا خالصتاً دہشت گردی کا واقعہ ہے، بلوچستان میں ہونے والے دہشت گردی کے جتنے بھی واقعات ہے ان کے پیچھے ہندوستان ہے بلوچستان کی صورتحال پر بروقت فیصلہ نہ کرنا حالات کو مزید خرابی کی جانب دھکیل رہی ہے اگر بروقت فیصلہ کیا جائے تو مٹھی بھر دہشت گردوں کا خاتمہ ممکن نہیں، ہندوستان کی شیطانیوں کی بدولت آج بنگلہ دیش میں بھی انہیں گالیاں مل رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ باڈڑی میں خضدار کے صحافیوں سے گفتگو بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

کرتے ہوئے کیا قبل ازیں میر شفیق الرحمٰن مینگل نے خضدار پریس کلب کے نومنتخب کابینہ وممبران کے اعزاز میں افطار ڈنر دیا جس میں جھالاوان عوامی پینل کے رہنماؤں میر شہباز خان قلندرانی، سردار زادہ میر شہزاد غلامانی، میر یاسر مینگل، میر مجیب الرحمان پندرانی، میر نور جان مینگل، حاجی خان جان مینگل سمیت دیگر بھی موجود تھے جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ نے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وڈھ میں ایک جائز ایف آئی آر کے پیچھے تھانیدار کی منت سماجت کرنا تھانے کو قبضے میں لے کر کئی دنوں تک سرکاری امور میں رکاوٹ ڈالنا یا رمضان المبارک کے مہینے میں قومی شاہراہ کو بند کر کے اپنے ناجائز مطالبات کو منوانے کی کوشش کرنا خودساختہ سردار کی شکست کو ظاہر کرتی ہے وڈھ بازار میں سیکورٹی کے نام پر اشتہاریوں کو مسلح کر کے بٹھایا گیا ہے ان میں وہ لوگ بھی شامل ہے جو شہید علی شیر گرگناڑی کی شہادت میں ملوث ہے ایسے جرائم پیشہ عناصر کو تحفظ دینے کی خاطر ایک پارٹی کی پوری قیادت کا تھانوں میں بھیٹنا اس بات کی واضح دلیل ہے کہ بلوچستان میں جرائم پیشہ عناصر اور دہشت گردوں کو کون سپورٹ کررہا ہے بلوچستان اسمبلی میں ایک ایم پی اے خود کو مظلوم ظاہر کر کے ایک جانب حسین کی ہمدردی کررہا ہے تو دوسری جانب یزید سے یارانہ بھی نبھا رہا ہے اسے خود پتہ نہیں کہ میں کیا بول رہا ہوں میں کسی کی ترجمانی نہیں کررہا مگر جس ایم پی اے نے دوسروں پر الزام تراشی کی ہے وہ پہلے خود اپنی کردار کا جائزہ لیں وہ خود اسٹیبلشمنٹ کی مرضی سے ایم پی اے بن گیا ہے جس دینی جماعت سے اس کا تعلق ہے مجھے ڈر ہے کہ کئی وہ اس دینی جماعت کے لوگوں کو اپنی کردار کے ساتھ منسلک نہ کرے بہرحال میں یہی کہونگا کہ اللہ انہیں ہدایت

بلوچستان میں چین اور امریکا کی نئی عالمی جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں، ایمل ولی

ہم ایک بار پھر قوم اور ریاست کو متنبہ کررہے ہیں کہ کھلاڑی بدل چکے ہیں، ایک اور پرائی جنگ میں ہمارے بچوں کو جھونکنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے

ملک کے اندرونی مسائل کے مستقل حل کے لیے باہمی اعتماد اور مذاکرات ناگزیر ہیں، علیحدگی پسند تحریکوں کا حل صرف سیاسی بنیادوں پر نکالا جاسکتا ہے

پشاور (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما ایمل ولی خان نے خبردار کیا ہے کہ پختونخوا اور بلوچستان کی سرزمین پر چین اور امریکہ کی نئی عالمی جنگ کی تیاریاں ہورہی ہیں، ہم ایک بار پھر قوم اور ریاست کو متنبہ کررہے ہیں کہ کھلاڑی بدل چکے ہیں اور ایک اور پرائی جنگ میں ہمارے بچوں کو جھونکنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ پشاور میں خطاب کرتے ہوئے ایمل ولی خان نے کہا کہ ماضی میں بھی جب امریکہ اور روس کے درمیان جنگ جاری تھی، تو ہم نے واضح کیا تھا کہ یہ جہاد نہیں بلکہ فساد ہے۔ آج وہی مذہبی رہنما جو کل تک ہمارے بچوں کو جنت کے نام پر جنگ میں دھکیل رہے تھے، اب اسے فساد بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

قرار دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کسی بھی مسئلے کا حل نہیں بلکہ یہ معاملات کو مزید پیچیدہ بنادیتا ہے۔ عوام کی اصل طاقت سیاست میں ہے اور ان کا ہتھیار عدم تشدد کا پرچم بلند رکھنا ہے۔ ایمل ولی خان نے کہا کہ ملک کے اندرونی مسائل کے مستقل حل کے لیے باہمی اعتماد اور مذاکرات ناگزیر ہیں، علیحدگی پسند تحریکوں کا حل صرف سیاسی بنیادوں پر نکالا جاسکتا ہے اور اس کے لیے سنجیدگی دکھانے کی ضرورت ہے۔

CamScanner

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 14 MAR 2025 Page No. 22

متحد نہ ہوئے تو بلوچستان میں لگی آگ پورے ملک میں پھیل جائیگی

عالمی طاقتیں اور پاکستان کے دشمن ہماری نااتفاقی کا فائدہ اٹھا رہے ہیں، مذہب اور آزادی کے نام پر دہشت گردی کرنیوالے اپنے حقوق کیلئے نہیں خون خرابے کیلئے لڑ رہے ہیں، ہم بہت خطرناک دو

ہم دہشت گردی کیخلاف اپنی کامیابی کھو بیٹھے ہیں، دہشت گردی کی آگ پھر سے جل اٹھی ہے، نیشنل ایکشن پلان ٹو بنایا جائے، ہم سب مل کر تمام مسائل اور خاص کر دہشت گردی کا مقابلہ کرسکتے ہیں، قو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ عالمی طاقتیں، دہشت گرد اور پاکستان کے دشمن ہماری نااتفاقی کا فائدہ اٹھارہے ہیں، مذہب اور آزادی کینام پر دہشتگردی کرنیوالے اپنے حقوق کیلئے نہیں خون خرابے کیلئے لڑ رہے ہیں، ہم ماضی سے زیادہ خطرناک دور سے گزر رہے ہیں، ہم دہشت گردی کے خلاف ماضی کی طرح سیاسی اتفاق رائے نہیں بنا سکے ہیں، ہماری کمزوریوں کی وجہ جو بھی ہو، دہشت گرد، عالمی طاقتیں اور پاکستان کے دشمن ہماری نااتفاقی کا فائدہ اٹھارہے ہیں۔ قومی اسمبلی میں سانحہ جعفر ایکسپریس کے حوالے سے بحث میں اظہار خیال کرتے

بقیہ نمبر39 صفحہ5پر

ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر طرح کی دہشت گردی کی مذمت کرتی ہے، دہشت گردی کی وجہ سے پاکستان اور پیپلز پارٹی نے بہت نقصان اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشتگردی کا مسئلہ نیا نہیں ہے، پاکستانی قوم نے مل کر ملک کو دہشتگردی سے پاک کردیا تھا، پاکستان کے ہر شہری نے اس جنگ میں اپنا حصہ ڈال کر دہشتگردی سے پاک کیا، عام شہری سے لیکر پولیس اور فوج، ایسا کوئی نہیں جس نے اس جنگ میں قربانی نہ دی ہو، یہ ایوان جب متحد تھا تو تحریک انصاف کی الگ سیاست تھی، اے پی ایس کے واقع پر ہم نے سیاست کو ایک جانب رکھ کر نیشنل ایکشن پلان کو مانا، ہم نے ملک سے دہشتگردوں کی کمر توڑ دی تھی۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ مگر افسوس ہم دہشت گردی کے خلاف اپنی کامیابی کھو بیٹھے ہیں، دہشت گردی کی آگ پھر سے جل اٹھی ہے، ہم ماضی سے زیادہ خطرناک دور سے گزر رہے ہیں، ہم دہشت گردی کے خلاف ماضی کی طرح سیاسی اتفاق رائے نہیں بنا سکے ہیں، ہماری کمزوریوں کی وجہ جو بھی ہو، دہشت گرد، عالمی طاقتیں اور پاکستان کے دشمن ہماری نااتفاقی کا فائدہ اٹھارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پاکستان کے مظلوم عوام کو نشانے پر لیکر پختونخوا سے بلوچستان تک دو ایک کے ایک دہشت گردی کرتے آرہے ہیں اور دہشت گردی کا ہر واقعہ پچھلے واقعے سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ دہشت گردوں کا کوئی نظریہ، کوئی سیاست نہیں ہوتی، مذہبی دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، ان تمام تنظیموں کا نام جو بھی ہو ان کا مقصد دہشت پھیلانا اور لوگوں کو قتل کرنے ہوتا ہے، نہ تو مذہبی دہشت گرد اسلامی ریاست چاہتا ہے نہ ہی نام نہاد بلوچ دہشت گرد اپنی آزادی اور حقوق چاہتے ہیں، وہ خون خرابہ کرتے ہیں اور پاکستانی عوام کی ترقی کا راستہ روکنا چاہتے ہیں، اور جو بین الاقوامی قوتیں انہیں مالی اور لاجسٹکل سپورٹ فراہم کررہی ہیں ان کے مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ دہشتگردوں کو برا کہنا اور مذمت کرنا بہت آسان ہے، مگر سوال یہ ہے کہ ان دہشتگردوں کا مقابلہ کرنے کیلئے بطور سیاسی جماعت ہمارا کیا کردار ہوسکتا ہے؟ اس ایک نکتے پر سیاسی اتفاق رائے پیدا کرنے کیلئے ہم کیا کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہم باقی ایجنڈوں پر سیاست اور پوائنٹ اسکورنگ کرتے رہیں، مگر پارلیمان میں موجود تمام جماعتیں یہ طے کرلیں کہ پاراچنار سے لے کر بولان تک پاکستان کے عوام کو شہید اور ان کے خون سے ہولی کھیلنے والے درندے ہمارے دشمن ہیں، جو گزشتہ کے واقعے میں ملوث تھے اور جو کسی بھی دہشت گردی میں ملوث ہوگا وہ ہمارا دشمن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کی کارکردگی پر تنقید ہونی چاہیے مگر دہشت گردی کے مسئلے پر چاہے وہ وزیراعلیٰ بلوچستان ہوں یا وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا، اگر وہ ہم سے کوئی مدد چاہتے ہیں کہ تو چاہے وہ حکومت ہو یا اس کے اتحادی، غیرمشروط تعاون کی پیشکش کرنی چاہیے، اگر میرے وزیراعلیٰ اور صوبائی حکومت میں کوئی کمی بیشی ہے تو آپ ہمیں بتائیں، ہمارا ہاتھ تھامیں تاکہ ہم مل کر ان کا مقابلہ کرسکیں۔ بلاول بھٹو نے نیشنل ایکشن پلان ٹو بنانے کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے پہلی بار نیشنل ایکشن پلان بنایا تو نواز شریف وزیراعظم تھے، کوئی وجہ نہیں ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نیشنل ایکشن پلان ٹو نہ بناسکیں، ہم مانتے ہیں اس ایکشن پلان کا صرف متحرک عنصر نہیں ہے، جب پیپلز پارٹی نے دہشت گردی کا مقابلہ کیا تو ہم نے مذاکرات، روک تھام اور ترقی کی پالیسی اپنائی، چاہے بلوچستان ہو یا پختونخوا وہاں کے عوام کے جائز قانونی مطالبات کو ہم نے این ایف سی ایوارڈ اور 18 ویں ترمیم کی صورت میں پورا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مگر جو لوگ انسانیت کو نہیں مانتے، جنہوں نے ہتھیار اٹھا کر پورے ملک میں دہشتگردی پھیلائی ہم نے ان کا جنوبی و شمالی وزیرستان بلوچستان، کراچی اور فاٹا میں مقابلہ کیا، اگر ہم پہلے شکست دے سکتے ہیں تو دوبارہ بھی شکست دے سکتے ہیں۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام اپنے حقوق مانگ رہے ہیں، وہ اپنے وسائل پر آئینی حصے کا مطالبہ کررہے ہیں، اپنا صوبہ اپنی مرضی سے چلانے کا حق مانگ رہے ہیں، ریکوڈک سے اپنا حصہ مانگ رہے ہیں، وفاق کے ساتھ جو مسائل ہیں وہ چلتے آرہے ہیں مگر ان کا سب سے پہلا مطالبہ یہ ہے کہ انہیں جینے کا حق دیں، انہیں دہشت گردوں سے تحفظ دیں۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے کے لیے آپریشنز تو کرنے ہیں مگر ہمارے ملک کے اداروں کو یقینی بنانا چاہیے کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشنز میں کولیٹرل ڈیمج نہ ہو، جو دہشت گرد نہ ہو انہیں نقصان نہ پہنچے تاکہ دہشت گرد تنظیمیں ان نقصانات پر سیاست کرکے اپنا مقصد آگے نہ بڑھا سکیں، اگر ہم نے دہشت گردی کے مسئلے پر اتفاق رائے پیدا نہ کیا اور اس مسئلے کا مقابلہ نہ کیا تو بطور سابق وزیر خارجہ میں یہ بات پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جو عالمی قوتیں پاکستان اور اس خطے کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتی ہیں وہ متحد ہیں اور اپنے ہدف کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ ہم نے افغانستان میں غلطیاں کی ہیں اور وہاں کے دہشت گرد ملکر آزادی کے ساتھ ایک دوسرے سے تعاون کررہے ہیں، جو آج بلوچستان میں لگی ہے، وہ پاکستان کے چاروں صوبوں، پھر اس خطے اور پھر پوری دنیا میں پھیلے گا، انہوں نے کہا کہ اس واقعے کی مذمت میں ہم ساتھ ہیں مگر میری درخواست ہے کہ ردعمل میں بھی ہمیں ساتھ ہونا چاہیے اور امید ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے اپنی پوری کوشش کریں گی۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ کاش صدر زرداری کی تقریر کو بھی اسی عزت و احترام کے ساتھ سنا جانا چاہیے تھا جس طرح اس ایوان نے قائد حزب اختلاف کی تقریر سنی تھی، صدر زرداری کی تقریر کوئی عام تقریر نہیں تھی، صدر کی تقریر نفرت اور تقسیم کی تقریر نہیں تھی وہ اتحاد اور اتفاق رائے کی تقریر تھی، صدر نے اپنی تقریر میں اپیل کی کہ سیاست کا مطلب کچھ لینے اور دینے کا نام ہے اور لین دین کے لیے بہترین جگہ قومی اسمبلی ہے۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ صدر زرداری نے تقریر میں معیشت سے لیکر خارجہ پالیسی کا احاطہ کیا، پانی کی تقسیم، بین الاقوامی مسائل، کشمیر کے مسئلے پر بات کی، صدر نے مہنگائی میں کمی پر حکومت کی تعریف کی، دہشت گردی سے ایک دن پہلے صدر نے اتحاد کی بات کی مگر افسوس جن سے بات کرنی ہے وہ بات کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ صدر زرداری نے وفاق کا نمائندہ ہونے کے ناتے کینالز کی مخالفت کی اور اتفاق رائے پر زور دیا، صدر نے کہا کہ مہنگائی کم ہورہی ہے، دوسری طرف سے آواز آئی قیدی نمبر804 کو رہا کرو، صدر کہیں ہمیں ملکر دہشتگردی کا مقابلہ کرنا ہے، وہاں سے آواز آتی تھی قیدی نمبر804 کو رہا کرو، صدر کہیں ہم فلسطین کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، وہاں سے آواز آئی قیدی نمبر804 کو رہا کرو، صدر نے کینال منصوبے پر اتفاق رائے کی بات کی تو بھی ان کا نعرہ تھا کہ قیدی نمبر804 کو رہا کرو۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے تحریک انصاف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اپنے قائد کو رہا کروانے کا جذبہ ہونا چاہیے مگر انہیں ماننا پڑے گا کہ اس ملک میں دوسرے بھی لوگ ہیں، ہم بھی یہاں جیتے ہیں اور ہمارے ووٹر اور کارکن کی کوئی دلچسپی نہیں ہے کہ آپ اپنے لیڈر کو قیدی نمبر804 کہیں یا کچھ کہیں، ہم خیبرپختونخوا حکومت سے صرف اتنا کہتے ہیں کہ انہیں ماننا پڑے گا کہ بطور صوبائی حکومت قیدی804 کو رہا کرنیکےعلاوہ بھی کچھ ذمے داریاں ہیں، میری انہیں سنجیدہ تجویز ہے کہ قیدی نمبر804 کی رہائی کے مطالبے کے علاوہ کسی اور معاملے پر بھی ہم پر تنقید کیا کریں۔ انہوں نے تحریک انصاف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قیدی نمبر804 کی رہائی کے مطالبے کے علاوہ بیروزگاری پر بات کریں، دہشت گردی کیخلاف کوئی پالیسی تو بنادیں، قبائلی علاقوں سے پشاور تک کوئی ترقیاتی منصوبہ تو شروع کردیں۔ بلاول بھٹو نے حکومتی اور اپوزیشن بینچز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ انہیں لوگوں اور اسی پارلیمنٹ میں وہ صلاحیت ہے کہ ہم سب مل کر ان تمام مسائل اور خاص کر دہشت گردی کا مقابلہ کرسکتے ہیں، ہم اپنی سیاست کرتے رہیں مگر قومی معاملات پر ہم سب کو اپنی سیاست کو ایک طرف رکھ کر اتحاد قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ ہم ملکی مسائل اور عالمی سازشوں کا مقابلہ کرسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 24

جعفر ایکسپریس واقعہ 9/11 جیسا حملہ تھا، علما مشائخ

یہ بلوچوں اور غیر بلوچوں کی لڑائی نہیں بلکہ یہ خارجیوں اور مسلمانوں کی لڑائی ہے جو ملک کے اندر فساد پھیلانا چاہتے ہیں

15 مارچ کو ملک بھر میں یوم تحفظ ناموس رسالت ﷺ، آج خطبات میں تحفظ ناموس رسالت ﷺ سے آگاہی دی جائیگی

لاہور (این این آئی) مختلف مکاتب فکر کے علما ومشائخ نے بلوچستان میں ٹرین سانحہ اور دارالعلوم حقانیہ سمیت دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے واضح کیا کہ ملک دشمن قوتیں پاکستان کو غیر مستحکم کرنا چاہتی ہیں لیکن سیکورٹی کے ادارے اور عوام اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گی، پاکستان کے علما مشائخ فوج اور سلامتی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں جعفر ایکسپریس واقعہ 9/11 جیسا حملہ (بقیہ نمبر 43 صفحہ نمبر 7 پر)

تھا لیکن سیکیورٹی اداروں نے مہارت کے ساتھ احسن طریقے سے دشمن کو عزائم کو خاک میں ملایا تمام یرغمالیوں کو بحفاظت رہا کروایا اور دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا۔ان کا کہنا تھا کہ بلوچوں اور غیر بلوچوں کی لڑائی نہیں بلکہ یہ خارجیوں اور

مسلمانوں کی لڑائی ہے جو ملک کے اندر فساد پھیلانا چاہتے ہیں BLA کو عالمی سطح پر دہشت گرد تنظیم ڈکلیئر کروانے کیلئے وزارت خارجہ کو اقدامات اٹھانے چاہیے 15 مارچ کو ملک بھر میں یوم تحفظ ناموس رسالت ﷺ اور آج (جمعہ) کو خطبات میں تحفظ ناموس رسالت ﷺ سے آگاہی دی جائے گی۔ 20 سے 29 رمضان المبارک کے درمیان عشرے کو تعظیم حرمین الشریفین وتحفظ الاقصی منایا جائے گا مخیر حضرات فلسطینی بھائیوں کو فراہمی خوراک کیلئے بھرپور حصہ لیں۔ان خیالات کا اظہار جامعہ منظور الاسلامیہ لاہور میں پریس کانفرنس کے دوران کیا گیا۔اس موقع پر چیئرمین پاکستان علما کونسل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی، جمعیت علما پاکستان کے رہنما محمد خان لغاری، مولانا پیر اسداللہ فاروق، مولانا پیر خلیل ابراہیم، مولانا اسلم صدیقی، مولانا طاہر الحسن، حافظ مقبول، مولانا مبشر رحیمی، قاری حکیم اطہر، قاری فیصل امین، قاری ابراہیم حنفی اور قاری ساجد سمیت دیگر علما کرام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔حافظ طاہر محمود اشرفی کا کہنا تھا کہ دوروز قبل بلوچستان میں ٹرین پر ہونے والی دہشت گردی پر تمام مکاتب فکر مذمت کرتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ قرآن کا حکم ہے جس نے ایک شخص کو قتل کیا انہوں نے پوری انسانیت کو قتل کیا روزے کی حالت میں لوگوں کا قتل عام کرنے والے انسان کہلانے کے بھی حقدار نہیں ہیں یہ بلوچستان کے حقوق، بلوچ یا غیر بلوچ یا اسلام کی لڑائی نہیں بلکہ مسلمانوں اور خوارج کی لڑائی ہے ہمیں مل کر انتشار کا مقابلہ کرنا ہے ہم اپنی فوج اور قوم کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ جعفر ایکسپریس کا واقعہ نائن الیون کی طرح تھا لیکن پاکستان کی فوج نے بڑی مہارت کے ساتھ یرغمالیوں کو بڑے نقصان سے بچایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سانحہ ٹرین اور مدارس میں دہشت گردی کی تانے بانے بھارت کے ساتھ ملتے ہیں جنہوں نے بلوچستان واقعہ پر خوشیاں منائی جو افغانستان میں بیٹھے ہیں ان کے پیچھے بھی بھارت ہے چند روز قبل جامعہ حقانیہ کے مہتمم کو شہید کیا گیا ہم سمجھتے ہیں کہ جامعہ حقانیہ کو نشانہ بنانا تمام مدارس کو نشانہ بنانا ہے سویت یونین اور امریکہ کو بھی کبھی دارالعلوم حقانیہ پر حملے کی جرات نہیں ہوئی تھی کیا وفا اور احسان کا صلہ دارالعلوم حقانیہ کو نشانہ بنانا ہے

Baakhabar Quetta

بلوچستان ٹرین حملے کو افغانستان سے جوڑنے کے الزامات مسترد کرتے ہیں، افغان طالبان

الزامات کی بجائے پاکستان کو اپنی سلامتی اور اندرونی مسائل پر توجہ دینی چاہیے بلوچ مزاحمت میں شامل کوئی بھی رکن افغانستان میں نہیں نہ ہی طالبان کا ان سے کوئی تعلق ہے

طالبان حکومت کو اس واقعہ میں بیگناہ افراد کی جانوں کے ضیاع پر دکھ ہے سیاسی مقاصد کیلئے شہریوں کی جان لینا بلا جواز ہے، ترجمان افغان وزارت خارجہ

کابل (آئی این پی) افغان طالبان حکومت نے بلوچستان میں مسافر ٹرین جعفر ایکسپریس پر حملے کو افغانستان سے جوڑنے کے پاکستان کے بیان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے الزامات کے بجائے پاکستان کو اپنی سلامتی اور اندرونی مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق افغانستان میں طالبان حکومت کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان عبدالقہار بلخی نے 'ایکس' پر جاری کیے گئے بیان میں کہا ہے کہ بلوچ مزاحمت میں شامل کوئی بھی رکن افغانستان میں نہیں ہے اور نہ ہی کسی کا طالبان حکومت کے ساتھ کوئی تعلق ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ طالبان حکومت کو اس واقعہ میں بے گناہ افراد کی جانوں کے ضیاع پر دکھ ہے۔سیاسی مقاصد کے لیے شہریوں کی جان لینا بلا جواز ہے۔خیال رہے کہ پاک فوج کے ترجمان نے کہا تھا کہ جعفر ایکسپریس پر حملہ افغانستان میں موجود دہشت گردوں کے سرغنہ کی ہدایت پر کیا گیا جو واقعے کے دوران حملہ آوروں سے براہ راست رابطے میں تھا۔ترجمان نے کہا تھا کہ افغان عبوری حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکے۔جعفر ایکسپریس حملے میں ہونے والی ہلاکتوں سے متعلق فوج نے بدھ کی شب جاری ایک سرکاری بیان میں کہا تھا کہ واقعے میں 21 'معصوم یرغمال' شہید ہوئے جب کہ آپریشن کے دوران چار اہلکار اور 33 عسکریت پسند مارے گئے۔واضح رہے کہ منگل کو کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر مسلح افراد نے بولان کے علاقے میں حملہ کر کے مسافروں کو یرغمال بنا لیا تھا۔ٹرین میں 400 سے زائد افراد سوار تھے۔کالعدم بلوچ عسکریت پسند تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے ٹرین حملے کی ذمے داری قبول کی تھی

CamScanner

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 24

قلات: لیویز چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کا حملہ، دو اہلکار زخمی

لیویز جوانوں نے بھی جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے جوابی کارروائی کی، حملہ آور فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات میں دہشت گردوں کا لیویز چیک پوسٹ پر حملہ فائرنگ کے تبادلے میں دو اہلکار زخمی ہو گئے لیویز ذرائع کے مطابق قلات کے علاقے جہلی میں قائم لیویز چیک پوسٹ پر جوان بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب ڈیوٹی انجام دے رہے تھے کہ دہشت گردوں نے چیک پوسٹ پر حملہ کرتے ہوئے شدید فائرنگ کی لیویز جوانوں نے بھی جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے جوابی کارروائی کی فائرنگ کے تبادلے میں دو اہلکار زخمی ہو گئے جبکہ ایک گاڑی کو شدید نقصان پہنچا حملہ آور فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز پولیس اور لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

کچھی، سنی شوران میں زیر تعمیر ڈیم سے سات مزدور اغواء

دہشتگردوں نے ایک ڈمپر کو آگ لگادی، دو کو شدید نقصان پہنچایا، علاقے میں سرچ آپریشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچھی سنی شوران میں زیر تعمیر ڈیم سے دہشت گردوں نے سات مزدوروں کو اغوا کر لیا۔ لیویز ذرائع کے مطابق کچھی کے علاقے سنی شوران سے تقریباً چار کلومیٹر دور مغرب کی جانب ایک پہاڑی علاقے میں زیر تعمیر ڈیم پر بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب دہشت گردوں نے کیمپ پر حملہ کیا اور ایک ڈمپر کو آگ لگادی جبکہ دو کو شدید نقصان پہنچایا اور وہاں کام میں مصروف سات مزدوروں کو اغوا کر کے لے گئے۔ ذرائع نے بتایا چھ مغویوں میں قریبی علاقوں کے رہائشی ہیں جبکہ ایک غیر مقامی ہے۔ اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور لیویز کی بھاری نفری نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مغویوں کی بازیابی کے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

چاغی، دو افراد کے اغواء کی کوشش ناکام بنادی گئی

نوکنڈی (نامہ نگار) چاغی میں نامعلوم مسلح افراد نے دو افراد کو اغوا کرنے کی کوشش کی، جو ناکام بنادی گئی۔ حملے کے دوران فائرنگ سے شاہین ولد حاجی محمد گل اور محبوب عالم زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے بعد زخمی کو فوری طور پر آر ایچ سی اسپتال چاغی منتقل کر دیا گیا۔

کیچی بیگ تھانے پر دستی بم سے حملہ، گاڑی میں آگ لگ گئی

فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا، سی سی ٹی وی کیمروں کے ریکارڈ سے تفتیش کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کیچی بیگ تھانے پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینکا جو تھانے میں کھڑی تفتیشی افسر کی گاڑی کے پاس گر کر پھٹ گیا اور گاڑی کو آگ لگ گئی فائر بریگیڈ نے آگ پر قابو پالیا۔ آگ سے گاڑی مکمل تباہ ہو گئی پولیس کے مطابق کیچی بیگ تھانے پر جمعرات کی شب نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے بم تھانے کے احاطے میں کھڑی تفتیشی افسر کی گاڑی پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں گاڑی میں آگ بھڑک اٹھی دھماکے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا دھماکے کی اطلاع ملنے پر پولیس سیکورٹی فورسز اور فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا جبکہ فائر بریگیڈ کے عملے نے آگ پر قابو پالیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ سی ٹی ڈی نے مقدمہ درج کر کے سی سی ٹی وی کیمروں کا ریکارڈ قبضے میں لے لیا۔

ڈیرہ بگٹی: مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی ہو گئے پولیس ذرائع کے مطابق ڈیرہ بگٹی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد سلیم اور محمد حیات زخمی ہو گئے جنہیں مقامی ہسپتال منتقل کر کے طبی امداد دی گئی واقعے کے بارے میں مقامی انتظامیہ تحقیقات کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 38

دہشت گردی کا ناسور اور دیگر چیلنجز: قومی اتفاق رائے ناگزیر

وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے دورہ کوئٹہ کے موقع پر یہاں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایک بار پھر دہشت گردی سمیت تمام چیلنجز پر قابو پانے کے لئے دوٹوک اقدامات کے عزم کا اعادہ کیا ہے اور کہا ہے کہ جب تک دہشت گردی ختم نہیں ہوگی ملک ترقی نہیں کرسکتا، ہم سیاست کرتے رہیں گے لیکن دہشت گردی کے خلاف اکٹھا ہونے کی ضرورت ہے ادھر جمعرات کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں بھی بلوچستان کے حالات پر تفصیلی بحث ہوئی ہے اور حکومتی واپوزیشن اراکین نے سانحہ جعفر جعفر ایکسپریس پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کی ضرورت پر زور دیا ہے کہ دہشت گردی سمیت تمام چیلنجز سے نمٹنے کے لئے قومی اتفاق رائے کے ساتھ آگے کی طرف قدم بڑھائے جائیں اور ملک کو ترقی وخوشحالی کی منزل تک پہنچایا جائے دوسری جانب ترجمان دفتر خارجہ شفقت علی خان نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس پر حملے میں افغانستان کی سرزمین استعمال ہوئی ہے، جبکہ اس واقعے کے دوران ٹریس شدہ کالز میں افغانستان سے رابطوں کا سراغ ملا ہے۔ اسلام آباد میں ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان سرحد پار سے دہشت گردی کا شکار ہے، جعفر ایکسپریس پر حملے میں ملوث دہشت گردوں کے بیرون ممالک رابطے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی حکومت کثیر الجہتی حکمت عملی پر گامزن ہے، ہم نے ابھی جعفر ایکسپریس ٹرین دہشت گردی پر ریسکیو آپریشن مکمل کیا ہے، ماضی میں بھی ہم ایسے واقعات کی مکمل تفصیلات افغانستان کے ساتھ شیئر کرتے رہتے ہیں افغانستان پر ہماری بنیادی ترجیح دوستانہ وقریبی تعلقات کا فروغ ہے، اس سمت میں تعلقات کا تسلسل اہم ہے، انہوں نے کہا کہ بھارت، پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث رہا ہے، ہماری پالیسی میں اس حوالے سے کوئی تبدیلی نہیں آئی جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچے یہاں ان کی زیر صدارت بلوچستان میں امن وامان سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا دوران اجلاس وزیراعظم کو صوبے کے حالات اور حالیہ واقعات پر بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب میں وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ ٹرین پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو رمضان کے تقدس کا بھی خیال نہیں تھا، اس ویرانے میں بے یار و مددگار نہتے مسافروں کو یرغمال بنایا گیا ان کا کہنا تھا کہ پاکستان اب کسی دوسرے ایسے حادثے کا متحمل نہیں ہوسکتا، اس کے لئے سب کو اپنا حصہ ڈالنا ہوگا، بلوچستان کی ترقی جب تک دوسرے صوبوں کی طرح نہیں ہوگی تب تک پاکستان کی ترقی نہیں ہوگی، جب تک کے پی اور بلوچستان میں دہشت گردی ختم نہیں ہوگی، ملک ترقی نہیں کرسکتا وزیراعظم کا کہنا تھا کہ سوال یہ ہے کہ جب ملک میں دہشت گردی کا سر کچلا جا چکا تھا، تو پھر دہشت گردوں نے دوبارہ سر کیوں اٹھایا ہے بدقسمتی سے اس واقعے پر جس طرح سے ایک طبقے نے گفتگو کی اسے زبان پر بھی نہیں لایا جاسکتا، ملک دشمنوں کے بیانیے کو جس طرح ہمارے مشرقی ہمسائے ملک نے چلایا اس پر افسوس ہوتا ہے افواج پاکستان کی جوان اور افسر بلوچستان اور کے پی میں دن رات قربانیاں دے رہے ہیں، یہ افسر اور جوان قربانیاں دیکر لاکھوں بچوں کو یتیم ہونے سے بچا رہے ہیں، ہم ان قربانیوں کا احترام نہیں کریں گے تو دنیا اور آخرت میں جوابدہ ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ گھر میں بیٹھے دوست نما دشمن ملک کو نقصان پہنچا رہے ہیں، اگر ہم نے دہشت گردوں کا صفایا نہیں کیا تو ملک کی ترقی کے سفر کو بریک لگ جائے گی، ہم اے پی سی بھی کریں گے، بلوچستان کے مسائل پر بات کریں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا ٹولہ جو روپ بھی اختیار کرے گا جس سے عوام میں تقسیم پیدا ہو، اس وقت سب سے زیادہ ضرورت قومی یکجہتی کی ہے، ہم اپنی اپنی سیاست کرتے رہیں گے لیکن دہشت گردی کے خلاف اکٹھا ہونا ہوگا ادھر جمعرات کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وفاقی وزراء، حکومتی واپوزیشن اراکین نے اس بات کی ضرورت پر زور دیا کہ دہشت گردی کے ناسور کو کچلنے اور ملک وقوم کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے قومی اتفاق رائے کے ساتھ آگے بڑھا جائے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں جعفر ایکسپریس پر دہشت گردوں کے حملہ اور سکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن کے حوالہ سے صورتحال پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ قانون کے ماخذ میں روایات کو اہمیت حاصل ہے اور تقدس کے ساتھ ان کی پاسداری بھی کی جاتی ہے، ہماری افواج نے جعفر ایکسپریس واقعہ میں جس طرح کی کارروائی کو مکمل کیا وہ قابل تحسین اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک سنگ میل ہے جس پر پوری قوم کو فخر ہے پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ پاکستان میں دہشت گردی کا مسئلہ نیا نہیں ہے، پاکستانی قوم نے مل کر ملک کو دہشت گردی سے پاک کردیا تھا، پاکستان کے ہر شہری نے اس جنگ میں اپنا حصہ ڈال کر دہشت گردی سے پاک کیا، عام شہری سے لیکر پولیس اور فوج، ایسا کوئی نہیں جس نے اس جنگ میں قربانی نہ دی ہو، اے پی ایس کے واقعہ پر ہم نے سیاست کو ایک جانب رکھ کر نیشنل ایکشن پلان کو مانا، ہم نے ملک سے دہشت گردوں کی کمر توڑ دی تھی مگر افسوس دہشت گردی کی آگ پھر سے جل اٹھی ہے، ہم ماضی سے زیادہ خطرناک دور سے گزر رہے ہیں ہماری کمزوریوں کی وجہ جو بھی ہو، دہشت گرد، عالمی طاقتیں اور پاکستان کے دشمن ہماری نااتفاقی کا فائدہ اٹھا رہے ہیں دہشت گرد پاکستان کے مظلوم عوام کو نشانے پر لیکر پختونخوا سے بلوچستان تک دہشت گردی کرتے آرہے ہیں اور دہشت گردی کا ہر واقعہ پچھلے واقعے سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں امن واستحکام کے لئے تمام سیاسی وعسکری قیادت کو مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ دہشت گردی کے اس عفریت کا مکمل خاتمہ کیا جاسکے اسی طرح سابق سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر، سربراہ پختونخوا میپ محمود خان اچکزئی و دیگر اراکین نے بھی ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے جعفر ایکسپریس سانحے کی مذمت کی اور دہشت گردی کے خلاف اقدامات کے لئے قومی اتفاق رائے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو سیاسی انداز میں حل کیا جائے اور بلوچستان کے معاملے پر آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے اے پی سی بلانے کی بات وزیراعظم نے بھی کی ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ دہشت گردی کے ناسور اور عفریت سمیت چھوٹے بڑے جتنے بھی مسائل ہیں ان سے نمٹنے کے لئے قومی سیاسی قیادت فہم وفراست کا مظاہرہ کرے سیاست سے بالاتر ہو کر ملکی مفاد کو مقدم رکھا جائے قومی اتفاق رائے سے آگے بڑھا جائے تاکہ مسائل کا خاتمہ کرکے ملک کو ترقی خوشحالی اور استحکام کی منزل تک پہنچایا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 5

Dated: 14 MAR 2025

Page No. 26

کوئٹہ میں مزید 17 گرین بسیں منصوبہ میں شامل!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس وقت جو لوکل بسیں چلائی جارہی ہیں ان میں سے اکثر پرانے ماڈل کی خستہ حالت میں ہیں۔ان میں سفر کرنا بڑا دشوار ہورہا ہے۔یہ بڑی بسیں ٹریفک کے بہاؤ میں بھی رکاوٹ بن رہی ہیں۔اس سلسلے میں متعلقہ اداروں نے بارہا مرتبہ ان بس مالکان کو بڑی بسوں کو ختم کرکے ان کی جگہ چھوٹی بسیں چلانے اور ان بسوں کی حالت ٹھیک کرنے کی ہدایات دی ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ بس مالکان نے اس پر عمل درآمد نہیں کیا اور یہ بسیں عوام پر مسلط رکھیں۔

کچھ عرصہ قبل حکومت بلوچستان نے کوئٹہ شہر میں گرین بسیں چلانے کا فیصلہ کیا اور اس طرح بلوچستان یونیورسٹی سریاب سے بیوٹمز یونیورسٹی بلیلی تک بسیں چلائی گئیں جو کہ کامیاب ہوئی ہیں کیونکہ یہ بسیں آرام دہ ہونے کے ساتھ ساتھ مقررہ وقت پر سواریوں کو ان کی منزل مقصود تک پہنچا رہی ہیں۔ان کا عملہ سواریاں بالخصوص خواتین سے بڑے اخلاق کے ساتھ پیش آتا ہے۔جبکہ دوسری جانب لوکل بسوں کے کنڈکٹر سواریوں اور خواتین سے بدتمیزی کرتے ہیں۔گرین بسیں صاف ستھری اور ایئر کنڈیشنڈ ہیں جبکہ لوکل بسوں کے شیشے ٹوٹے ہوئے ہیں اور سیٹوں کی حالت بہت خراب ہے۔اس طرح حکومت بلوچستان کی جانب سے چلائی جانے والی گرین بس سروس کامیاب ہوئی ہے۔اس اثناء میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو اس طرح کی مزید بسیں چلانے کی ضرورت درپیش آئی اور عوامی حلقے اس حوالے سے اکثر مطالبے بھی کرتے رہے کہ شہر کے تمام علاقوں کے لیے گرین بسیں چلائی جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 27

ہینڈلر اور ماسٹرز مائنڈ، اصل دشمن

سیکورٹی فورسز نے جعفر ایکسپریس حملے کے بعد یرغمال بنائے گئے مسافروں کو بازیاب کروالیا ہے اور دہشت گردوں کے خلاف آپریشن مکمل کرتے ہوئے وہاں موجود تمام 33 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ آپریشن سے پہلے 21 مسافر اور ایف سی کے 4 اہلکار شہید ہوئے۔ افغانستان میں موجود دہشت گرد سرغنہ کی ہدایت پر یہ حملہ کیا گیا۔ آئی ایس پی آر سے جاری بیان میں کہا گیا کہ افغان عبوری حکومت اپنی ذمے داریاں پوری کرے اور اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکے۔

ہماری سیکورٹی فورسز نے انتہائی سرعت، مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹرین کے یرغمالی مسافروں کو آزاد کروایا اور ساتھ ہی تمام دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جو لائق تحسین ہے۔ درحقیقت بے گناہ انسانی جانوں کا ضیاع ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ دہشت گردی کے مرتکب درندہ صفت عناصر بے رحمانہ سزاؤں کے مستحق ہیں۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے پیچھے غیر ملکی اداروں کا ہاتھ ہے، جو صوبے میں عدم استحکام پیدا کر کے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ دہشت گرد کچھ بھی نہیں ہیں، ان کے پیچھے جو ہینڈلر اور ماسٹرز مائنڈ بیٹھے ہوئے ہیں، اصل دشمن وہی ہیں جن کے ایماء پر سب کچھ ہو رہا ہے۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد عناصر نے اپنی خفیہ کمین گاہیں بنا رکھی ہیں، بھرپور فوجی آپریشن سے ان کو کچلنا ہوگا۔

ٹرین جعفر ایکسپریس کے حوالے سے انڈین چینلز پر فیک ویڈیوز کی بھرمار تھی، نیوز ویب پورٹلز سنسنی پھیلانے میں پیش پیش تھے، وہ سوشل میڈیا پر مسلسل ہنگامہ برپا کیے ہوئے تھے۔ سیاسی ردعمل ہو یا معاشرتی، سوشل میڈیائی پاگل پن ہو، سیکیورٹی ڈومین ہو یا بین الاقوامی ایجنڈا، ردعمل بحیثیت مجموعی زہریلا تھا۔ دراصل دہشت گرد کے اہم ترین مقاصد میں قیمتی جانوں کا ضیاع یا ریاستی رٹ کو چیلنج کرنا تو ہوتا ہی ہے، لیکن وہ اور اس کے ہینڈلر ایسی وارداتوں کے ذریعے درحقیقت کوریج اور ہائپ مانگ رہے ہوتے ہیں۔ دہشت گردی کے کسی ایونٹ کی 24 گھنٹے کوریج اور براہ راست ہولناک اور خون آلود مناظر سے دہشت گرد کی اصل تسکین کا سامان پیدا ہوتا ہے اور نتیجے میں معاشرہ بھی غیر یقینی کی سی صورتحال اور گھبراہٹ کا شکار رہتا ہے۔ یہ درست ہے کہ ہماری دہشت گردوں کے خلاف قربانیوں کا اب عالمی سطح پر بھی اعتراف کیا جانے لگا ہے لیکن جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ یہ جنگ کا آخری مرحلہ ہے اور یہی وہ مرحلہ ہے جہاں ہمیں پہلے سے زیادہ چوکنا ہونے کی ضرورت ہے۔

بلوچستان میں علیحدگی پسند عسکریت پسند گروپ بلوچ لبریشن آرمی بھی سرگرم نظر آتا ہے۔ بلوچستان میں تشدد میں حالیہ اضافہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ایک بیرونی کوشش معلوم ہوتی ہے۔ پاکستان کے پاس مجید بریگیڈ جیسے دیگر دہشت گرد گروپوں کے ساتھ ٹی ٹی پی کے تعاون کے ثبوت موجود ہیں جو چین کے ساتھ پاکستان کے اقتصادی تعاون، بشمول چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے خلاف دہشت گردی کا استعمال کر رہے ہیں۔

پچھلے کچھ عرصے میں پاکستان کے افغانستان کے ساتھ لگنے والے سرحدی علاقوں اور پاکستان کے مختلف شہروں میں دہشت گردی کے واقعات میں اچانک اضافہ ہوگیا ہے جس کی وجہ سے حکومت کا تشویش میں مبتلا ہونا قدرتی امر ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان کو دہشت گردی کی مد میں تقریباً 31 ارب ڈالر اور قیمتی جانوں کا نقصان ہو چکا ہے۔ دہشت گردی ایک کھلی حقیقت ہے مگر کچھ ممالک اسے غلط رنگ دے رہے ہیں جیسا کہ بھارت۔

دہشت گردی سے مراد لوگوں کے اذہان میں خوف اور دہشت کا احساس سرایت کرنے کے لیے ہولناک، تباہ کن اور مہلک ہتھکنڈوں کا استعمال کرنا ہے جن میں بے رحمانہ قتل و غارت اندھا دھند فائرنگ، اغواء، بینک لوٹنا، ریل گاڑیوں پر شب خون مارنا اور طیاروں کی ہائی جیکنگ شامل ہے، کیونکہ اس طرح دہشت گرد عوام اور خصوصاً حکومت کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں اور ان کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ دہشت گردی باقاعدہ ایک نیٹ ورک سے چلتی ہے۔ اسی طرح سوشل میڈیا پر جو ہو رہا ہے یہ ڈیجیٹل دہشت گردی ہے۔ ڈیجیٹل دہشت گردوں کا پتا نہیں ہوتا کہ وہ کس ملک سے آپریٹ کر رہے ہیں۔ ملک میں بدامنی اور خوف پھیلا کر وطن عزیز کو معاشی عدم استحکام سے دوچار کیا جا رہا ہے۔ ملکی معیشت کی مضبوطی اور اقتصادی ترقی کے لیے بھی دہشت گردی کا خاتمہ انتہائی ضروری ہے۔ سیاسی و عسکری قوتوں کو دہشت گردی کے خاتمے کے لیے یکساں انداز میں آگے بڑھنا ہوگا۔

حقیقت پسندانہ طور پر دیکھا جائے تو پاکستان نے افغانستان پر کبھی حملہ نہیں کیا اور نہ ہی اس کے علاقے پر زبردستی قبضہ کیا ہے۔ پاکستان نے افغان ٹریڈ کو بھی قانون کے مطابق جاری رکھا ہے۔ پاکستان کی ہر حکومت نے افغانستان کا ساتھ دیا ہے۔ چالیس برس گزر جانے کے باوجود لاکھوں افغان باشندوں کو اپنے ملک میں پناہ بھی دے رکھی ہے۔ پاکستان نے بارہا افغانستان سے سرگرم دہشت گرد تنظیم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) پر پاکستان میں حملوں کے ثبوت پیش کیے ہیں۔

القاعدہ کے ساتھ طویل وابستگی کے پیش نظر، ٹی ٹی پی علاقائی اور عالمی دہشت گردی کے ایجنڈے کے ساتھ القاعدہ کے بازو کے طور پر ابھر سکتی ہے۔ افغانستان کے چیلنجز، بشمول دہشت گردی، انسانی حقوق اور وسیع پیمانے پر غربت بھی خطے کو متاثر کر رہے ہیں۔ افغان حکام کی سیاسی فیصلہ سازی تیزی سے ابہام کا شکار ہوتی جا رہی ہے، جس کی وجہ سے ملک کے استحکام کو خطرات لاحق ہیں، جب کہ پاکستان دہشت گردی کے موجودہ چیلنج سے نمٹنے میں افغانستان کی موجودہ عبوری (طالبان) حکومت سے مخلصانہ تعاون کی توقع رکھتا ہے اور امید ہے کہ اس سلسلے میں کابل انتظامیہ نے بین الاقوامی برادری سے جو وعدے کیے ہیں، وہ ان پر پورا اترے گی۔ افغانستان سے ملحقہ پاکستان کے سرحدی علاقوں میں دہشت گردی پر افغانستان کے تعاون کے بغیر قابو نہیں پایا جا سکتا کیونکہ دونوں ملکوں کے درمیان سرحد ایسی ہے کہ اس کے آر پار آمدورفت کو روکنا تقریباً ناممکن ہے۔ پاکستان نے اس کو روکنے کے لیے 500 ملین ڈالر لاگت سے باڑ لگائی ہے۔ وزارت خارجہ کی ترجمان نے اپنے بیان میں جس حقیقت کی طرف افغان طالبان کی توجہ مبذول کروانے کی کوشش کی ہے، وہ ان کے وعدے ہیں جو انھوں نے دو سال قبل قطر کے دارالحکومت دوحہ میں امریکیوں کے ساتھ غیر ملکی افواج کے انخلا کے معاہدے پر دستخط کرتے ہوئے بین الاقوامی برادری سے کیے تھے۔ اس معاہدے میں شامل ایک شرط کے تحت افغان طالبان نے بین الاقوامی برادری سے وعدہ کیا تھا کہ وہ کسی دہشت گرد تنظیم کو کسی ہمسایہ یا کسی اور ملک کے خلاف کارروائیوں کے لیے افغان سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، لیکن پاکستان ہی نہیں بلکہ افغانستان کے ہمسایہ ممالک اور امریکا کو بھی شکایت ہے کہ کابل پر قبضہ کرنے کے بعد افغان طالبان نے اپنے وعدے پورے نہیں کیے۔ کابل میں پاکستان کے سفارت خانے اور ایک ایسے ہوٹل جہاں چینی ورکرز اور انجینئرز کا اکثر آنا جانا رہتا تھا، پر دہشت گردوں کے حملوں کو اس ضمن میں بطور ثبوت پیش کیا جاتا ہے لیکن افغان طالبان کا اصرار ہے کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان افغان سرزمین سے آپریٹ نہیں کر رہی بلکہ اس کی کارروائیاں پاکستانی علاقوں سے کی جا رہی ہیں۔ طالبان جنگجوؤں نے قبائلی علاقوں میں داخل ہوتے ہی خوف و ہراس، ٹارگٹ کلنگ اور بھتہ خوری کی کارروائیاں شروع کر دیں جن کے خلاف سوات، باجوڑ، شمالی اور جنوبی وزیرستان میں مقامی سیاسی پارٹیوں، سول سوسائٹی کے اراکین، تاجروں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بڑی تعداد میں احتجاجی مظاہرے کیے اور حکومت سے ان عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت نے پہلے تو دہشت گردی کی ان کارروائیوں کو پلے ڈاؤن کرنے کی کوشش کی اور پھر ان کی ذمے داری وفاقی حکومت پر ڈال دی۔ وزیراعظم شہباز شریف ایک طرف تو ملک میں اس مسئلے پر متفقہ موقف اختیار کرنے کے لیے کوشاں ہیں اور دوسری طرف افغانستان کی عبوری حکومت کے تعاون کو اس مسئلے کے تسلی بخش اور دیرپا حل کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ موجودہ حالات میں کالعدم ٹی ٹی پی کی دہشت گردی کا کامیابی سے مقابلہ کرنے کے لیے یہ ایک دانش مندانہ پالیسی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف یہ جنگ صرف عسکری سطح پر نہیں لڑی جا سکتی، اس میں ہمیں بیانیہ کی جنگ بھی کرنا پڑے گی اور پوری قوم کو متحد ہونا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Buliet No. 5

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 28

ٹرین پر حملہ اور ریاستی عزم!

بلوچستان میں جعفر ایکسپریس کی ہائی جیکنگ کے گھناؤنے واقعہ سے جہاں دہشت گردوں اور انکی پشت پناہی کرنیوالوں کے بارے میں بعض شواہد واشارے ایک بار پھر دنیا کے سامنے آئے وہاں پاکستانی قوم کا یہ غیر متزلزل عزم زیادہ مستحکم ہوا کہ وہ اپنی سرزمین کو غیر ملکی ایجنٹوں اور انکے سہولت کاروں سے پاک کر کے دم لے گی جبکہ چین، امریکہ، روس، ایران، ترکیہ، یورپی یونین، اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل سمیت عالمی برادری کا مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دینے کا بیانیہ، بالخصوص اس اعتبار سے، منطقی ہے کہ پاکستان دہشت گردوں کے سامنے کھڑا وہ پہاڑ ہے جس نے عالمی برادری کو کم از کم دو عشروں سے جاری خطرات سے بچانے میں موثر کردار ادا کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت بدھ کے روز منعقدہ اعلیٰ سطح کے اجلاس میں سول و عسکری قیادت اس نکتے پر متفق نظر آئی کہ دہشت گردوں سے پوری قوت سے نمٹا جائیگا۔ یہ ایسا نکتہ ہے جس پر نہ صرف صدر مملکت، وزیراعظم، وفاقی کابینہ، وزرائے اعلیٰ اور حکومتی اتحادی متفق ہیں بلکہ اپوزیشن سمیت ہر محب وطن پاکستانی یک زبان ہے۔ بیانات اور ردعمل کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمیں سیاسی وذاتی اختلافات سے بالاتر ہو کر ملک کو مشکل سے نکالنا ہے۔ اس بات میں شبہ نہیں کہ قیام پاکستان کے وقت سے اسکے وجود کی مخالفت کرنے اور خاتمے کی تاریخیں دینے والے ملک نے پاکستان کے بارے میں گمراہ کن خبریں دینے کیلئے ہزاروں ویب سائٹس مختلف مقامات پر بنا رکھی ہیں تاہم ہماری اپنی صفوں میں سے بھی اس حملے پر وضاحت کی ذمہ داری آتی ہے [illegible] کے دعویدار سوشل میڈیا پر پھیلایا جانیوالا مواد پاکستانیوں کی دل آزاری کا باعث بن رہا ہے۔ یہ بات بھی حیران کن ہے کہ جب بھی پاکستان میں کوئی دل دکھانے والی بات رونما ہوتی ہے تو بھارتی میڈیا اور سوشل میڈیا کے بھارتی اکاؤنٹس سے پرانی فلموں کے ٹوٹوں اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس وغیرہ سے تیار ایسے مواد کا پھیلاؤ شروع ہو جاتا ہے جو یہ کہانی خود بیان کرتا محسوس ہوتا ہے کہ اس معاملے میں خود ان کا کردار شامل ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈی جی لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کا بدھ کے روز جاری بیان ان لوگوں کیلئے تشفی کا باعث بنا جو ہائی جیکنگ کی ابتدائی خبر کے بعد سخت تشویش میں مبتلا تھے۔ بیان کے بموجب جعفر ایکسپریس کے یرغمالی مسافر بازیاب کروالیے گئے، تمام 33 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے، کلیئرنس آپریشن کے دوران کسی مسافر کو نقصان نہیں پہنچا، آپریشن سے قبل دہشت گردوں کی بربریت سے 21 مسافر شہید ہوئے جبکہ ایف سی کے 4 جوانوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔ مشترکہ کارروائی میں پہلے خودکش حملہ آوروں کو ہلاک اور بعدازاں یرغمالیوں کو مرحلہ وار رہا کرایا گیا۔ خواتین اور بچوں کو بطور ڈھال استعمال کرنیوالے دہشت گردوں نے مسافروں کی ٹولیوں کے درمیان خودکش بمبار بٹھائے ہوئے تھے جنہیں ماہر نشانہ بازوں نے ٹھکانے لگا دیا۔ بیان میں افغان عبوری حکومت کو دیا گیا یہ مشورہ بطور خاص قابل توجہ ہے کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کیخلاف دہشت گردی کیلئے استعمال ہونے سے روکے۔ مذکورہ حقائق متقاضی ہیں اس بات کے، کہ دہشت گردی کا جو روپ نائن الیون کی صورت میں سامنے آیا اور بعدازاں دنیا کے مختلف حصوں، بالخصوص پاکستان کیلئے چیلنج بن گیا، اس کے سدباب کیلئے عالمی اور علاقائی سطح پر انٹیلیجنس شیئرنگ سمیت باہمی تعاون کی مربوط کاوشیں زیادہ سرگرمی سے بروئے کار لائی جانی چاہئیں۔ دنیا کے امن، ترقی اور خوشحالی کا مفاد اسی امر میں مضمر ہے کہ ان وجوہ کا سدباب کیا جائے جو دہشت گردی کا سبب بنتی ہیں۔ اس باب میں اقوام متحدہ اور علاقائی تعاون کی تنظیموں کی مشترکہ کاوشوں سے مثبت نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 14 MAR 2025 Page No. 29

معافی مانگنے کو بھی تیار ہوں کیا وہ اسے قبول کرنے کو تیار ہیں؟

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو تشدد اور ریاست توڑنے کی بات کرے گا ریاست اس کا قلع قمع کرے گی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ میں نے اس فلور سے 100 بار مذاکرات کی آفر کی ہے اور بلوچ بہن کی خاطر کوئی بھی قدم لیتا ہے تو حکومت اس کے ساتھ ہوگی جبکہ میرے 380 لوگ اس جنگ میں مارے گئے ہیں، ان کا خون معاف کرنے تیار ہوں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ کون سے حقوق ہیں جو پارلیمنٹ نے بلوچستان کو نہیں دیے، مسلہ وکلم کی بات کرنے والا کوئی نہیں ہے، معصوم مسافروں کیلئے کوئی آواز نہیں اٹھتی، کون ہے جو قتل و غارت کر رہا ہے، ہم کیوں نام نہیں لیتے، ریاست نے ان کو بار بار موقع دیا، 500 لوگ بھی ہمارے قتل ہوں اور ہم معافی بھی مانگیں؟، معافی مانگنے کو بھی تیار ہوں کیا وہ اسے قبول کرنے کو تیار ہیں؟۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ افسوس ہوتا ہے کہ دودا زیب کا بیٹا بشیر زیب کو بشیر زیب صاحب کہہ رہا ہے، اس لڑائی کو سمجھنے کی ضرورت ہے، کالعدم بی ایل اے تشدد اور بندوق کی زور پر نظریہ مسلط کرنا چاہتی ہے، کیا معصوم لوگوں کو بسوں سے اتار کر مارنے کی اجازت دے دیں، چن چن کر بلوچوں کو مقبری کے نام پر مارا جا رہا ہے، یہ کس بلوچ روایات کی بات کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ فوجی جو چھٹی پر جا رہا ہے نہتا تصور ہوتا ہے، جنگ کے بھی کوئی اصول ہوتے ہیں، ہمارے لوگوں کو مار کر پھر کنفیوژن ہے کہ ہم معافی مانگیں، عام بلوچوں کو گلے لگانے کیلئے ریاست تیار ہے، عام بلوچ کو گلے لگایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے کبھی نہیں کہا بلوچستان کے حالات بہتر ہیں، ایک انچ ریاست ہولڈ کرنے کی طاقت ان کے اندر نہیں ہے، رکی ایکشن ٹائم کے وقت وہ کہاں چلے جاتے ہیں، ان لوگوں نے ہمیشہ سافٹ ٹارگٹ کو نشانہ بنایا، لڑائی کا اتنا ہی شوق ہے تو کنٹونمنٹ آ جائیں، ریاست تو بار بار تیار ہے مگر وہ مذاکرات کیلئے تیار نہیں۔

جعفر ایکسپریس حملہ، آپریشن کامیابی سے مکمل

ڈی جی آئی ایس پی آر احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس میں سیکیورٹی فورسز نے آپریشن کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے جس میں ایئر فورس، ایف سی اور ایس ایس جی نے حصہ لیا، تمام مغویوں کو بازیاب کروا لیا گیا ہے، آپریشن میں 33 دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا گیا تاہم فائرنگ کے تبادلے میں ایف سی کے 4 جوان بھی وطن پر قربان ہو گئے۔ جعفر ایکسپریس آپریشن کی تفصیلات بتاتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ دہشتگردوں نے 11 مارچ کو ایک بجے بولان کے قریب ٹرین کو روکا اور اس میں اس وقت 440 مسافر موجود تھے، علاقہ دشوار گزار تھا اور دہشتگردوں نے مسافروں کو بطور انسانی شیلڈ استعمال کیا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ آپریشن کے دوران تمام 33 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے، دہشتگردوں کی بربریت سے 21 مسافر شہید ہوئے ہیں، دہشتگرد افغانستان میں رابطے میں تھے تاہم بازیابی کا آپریشن فوری طور پر شروع کیا گیا، آپریشن میں فوج، ایئر فورس، ایف سی اور ایس ایس جی نے حصہ لیا۔ انہوں نے کہا شام تک تمام مغویوں کو مرحلہ وار بازیاب کروا لیا گیا ہے، یہ آپریشن انتہائی مہارت اور احتیاط کے ساتھ کیا گیا ہے، آپریشن کے دوران دہشتگردوں سے فائرنگ کے تبادلے میں 4 ایف سی اہلکار شہید ہوئے ہیں۔ بم ڈسپوزل سکواڈ ٹرین کی جانچ پڑتال کر رہا ہے تاہم کچھ دہشتگرد قریبی علاقوں میں بھاگے ہیں ان کو اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شہریوں کو سڑکوں، ٹرینوں، بازاروں میں نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، جو بھی ایسا کرتے ہیں ان کا پیچھا کیا جائے گا، جعفر ایکسپریس حملے نے گیم کے رول تبدیل کر دیے ہیں، دہشتگردوں کا دین اسلام، پاکستان اور بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں نے 3 ٹولیوں میں مسافروں کو بٹھایا ہوا تھا، ان میں خودکش بمبار تھے، مسافروں کو 3 ٹولیوں میں بٹھایا ہوا تھا، ان میں خودکش بمبار تھے، جوانوں نے سب سے پہلے ان خودکش بمباروں کو نشانہ بنایا، خودکش بمباروں کو نشانہ بنایا گیا تو پھر مسافر ادھر ادھر بھاگے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بتایا کہ دوران آپریشن کسی بھی مسافر کو کوئی نقصان نہیں ہوا، آپریشن میں پاک ایئر فورس بھرپور طریقے سے شامل تھی، احتیاط اور مہارت سے آپریشن کیا گیا آج کلیئرنس آپریشن میں کوئی جوان شہید نہیں ہوا، واقعے کے چند منٹ بعد ہی بھارتی میڈیا میں گمراہ کن رپورٹنگ شروع ہوئی۔ دوسری جانب سیکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کا دہشتگردوں کیخلاف آپریشن کامیابی سے مکمل ہو گیا، تمام مسافروں کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس دہشتگردانہ حملے میں ملوث 33 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا گیا، کلیئرنس آپریشن کے دوران انتہائی مہارت اور احتیاط کا مظاہرہ کیا گیا تاکہ معصوم جانیں بچائی جا سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 14 MAR 2025

Page No. 30

بولان: دہشت گردوں کے خلاف آپریشن مکمل

پاک فوج نے جعفر ایکسپریس کے یرغمالی مسافروں کی رہائی اور دہشت گردوں کو انجام تک پہنچانے کا آپریشن مکمل کرلیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے اس سلسلے میں جو تفصیلات فراہم کی ہیں ان کے مطابق ”جعفر ایکسپریس کے یرغمالی مسافر بازیاب کروالئے گئے، تمام 33 دہشتگرد ہلاک کردیئے گئے ہیں کلیئرنس آپریشن کے دوران کسی مسافر کو نقصان نہیں پہنچا، آپریشن سے قبل دہشتگردوں نے 21 مسافر شہید کئے جبکہ ایف سی کے 4 جوان شہید ہوئے۔ آپریشن میں آرمی، ائیرفورس، فرنٹیئر کور اور ایس ایس جی کے جوانوں نے حصہ لیا، مشترکہ کارروائی میں سب سے پہلے خودکش حملہ آوروں کو ہلاک کیا گیا اور یرغمالیوں کو مرحلہ وار رہا کروایا گیا۔ دہشتگرد خواتین اور بچوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کررہے تھے، مسافروں کی ٹولیوں کے درمیان خودکش بمباروں کو بٹھایا گیا تھا جنہیں ماہر نشانہ بازوں نے ٹھکانے لگایا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے شہریوں کو بازیاب کرنے پر پاک فوج اور سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

ڈی جی آئی ایس پی آر نے واقعے کی تفصیلات سے آگاہ کیا ہے۔ قبل ازیں مختلف سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے غیر مصدقہ اطلاعات نے عوام میں تشویش پیدا کئے رکھی تھی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ 11 مارچ کو تقریباً ایک بجے دہشت گردوں نے بولان پاک کے علاقے اوسی پور میں ریلوے ٹریک کو دھماکے سے اڑایا، وہاں جعفر ایکسپریس ٹرین آرہی تھی، ریلوے حکام کے مطابق اس ٹرین میں 440 مسافر موجود تھے۔ یہ دشوار گزار علاقہ تھا، دہشتگردوں نے یرغمالیوں کو انسانی شیلڈ کے طور پر استعمال کیا۔ دہشتگرد دوران آپریشن افغانستان میں اپنے سہولت کاروں اور ماسٹر مائنڈ سے سیٹلائیٹ فون کے ذریعے رابطے میں رہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کے مطابق ریلوے پکٹ پر تعینات 3 ایف سی جوان شہید ہوئے جبکہ ایف سی کا ایک جوان دوران آپریشن شہید ہوا۔ جنرل احمد شریف کا کہنا تھا کہ علاقے اور ٹرین کی کلیئرنس اور جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ متعدد مسافر جو آپریشن کے دوران ادھر ادھر قریبی علاقوں میں بھاگ گئے ہیں، ان کو بھی اکٹھا کیا جارہا ہے۔ ترجمان پاک فوج کا کہنا ہے کہ کسی کو اس بات کی اجازت ہرگز نہیں دی جاسکتی کہ وہ پاکستان کے معصوم شہریوں کو سڑکوں پر، ٹرینوں میں، بسوں میں یا بازاروں میں اپنے گمراہ کن نظریات اور اپنے بیرونی آقاؤں کی ایما اور ان کی سہولت کاری پر نشانہ بنائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جعفر ایکسپریس کے واقعے نے گیمز کے رولز تبدیل کردیے ہیں، کیونکہ ان دہشتگردوں کا دین اسلام، پاکستان اور بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں۔ اس حملے کا مقصد بظاہر بی ایل اے کی جانب سے بلوچستان میں تعمیر وترقی کا عمل روکنا ہے۔ پاکستان معاشی بحالی کے لئے مستقبل میں بلوچستان پر انحصار کررہا ہے۔ بی ایل اے اور اس کے اتحادی دہشت گرد گروپ بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھ رہے ہیں۔ سکول، کالج، ہسپتال، بسیں، ٹرینیں اور ہوٹلوں کو نشانہ بنا کر مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی کی کوشش کی جارہی ہے۔

پاکستان میں سرگرم دہشت گرد عناصر کو افغان سرزمین پر پناہ دستیاب ہے۔ حالیہ واقعہ میں بھی عینی شاہدین نے دہشت گردوں کا افغانستان میں کسی سے ہدایات لینے کا بتایا ہے۔ پاکستان امریکی انخلا کے بعد افغانستان کو خطے میں ترقی کے ضمن میں اپنا شراکت دار بنانے کا خواہاں تھا۔ اس کے لئے ضروری تھا کہ افغان عبوری حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لئے استعمال ہونے سے روکے لیکن یہ آرزو پوری نہیں ہوسکی۔ افغان سرزمین پاکستان کی سلامتی کے دشمن عناصر کا ٹھکانہ بنی ہوئی ہے۔ پاک فوج اور دوسرے فوجی و سویلین ادارے ملک سے دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے جانی قربانی دیتے آرہے ہیں۔ پاکستان کے عوام نے ہزاروں جانیں دیں۔ ایک سو ارب ڈالر کا نقصان انفراسٹرکچر کو پہنچا ہے۔ اس سے ملک کی معیشت اور سماجی ترقی متاثر ہوئی ہے تاہم سکیورٹی اداروں کی استعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان میں ماضی میں کئی بار یرغمالیوں کی بازیابی کے بڑے آپریشنز کیے جاچکے ہیں۔ ان میں سن 2009 میں جی ایچ کیو حملہ، سن 2014 میں آرمی پبلک سکول پشاور پر شدت پسندوں کا حملہ اور سن 2016 میں باچا خان یونیورسٹی پر حملہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ایسا بھی ہوا ہے کہ جیلوں میں قیدیوں نے اہلکاروں کو یرغمال بنایا جن کی بازیابی کے لیے آپریشن کرنا پڑا۔ دس اکتوبر 2009 کی صبح دس مسلح افراد نے راولپنڈی میں جی ایچ کیو پر دستی بموں اور دیگر ہتھیاروں سے حملہ کیا تھا۔ خود کش جیکٹس پہنے یہ مسلح افراد جی ایچ کیو کے بیرونی گیٹ پر تعینات محافظوں کو ہلاک کرکے جی ایچ کیو میں داخل ہونے میں کامیاب ہوگئے تھے جہاں انھوں نے جی ایچ کیو کے بیسیوں ملازمین کو کئی گھنٹے تک یرغمال بنائے رکھا تھا۔ سکیورٹی اداروں نے کامیاب آپریشن کرکے دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا۔ جعفر ایکسپریس کے یرغمالی مسافروں کو بچا کر سکیورٹی اداروں نے ایک بار پھر اپنا فرض احسن طریقے سے انجام دیا تاہم اس آپریشن سے متعلق حکومت اور سیاسی سطح پر جس ذمہ دارانہ کردار کی توقع کی جارہی تھی وہ تشنہ رہا ہے۔ اپنے ہی اداروں پر تنقید کی گئی، عوام تک درست اور بروقت اطلاعات نہ پہنچائی جاسکیں۔ پارلیمنٹ سے فوری طور پر کوئی قرارداد تک پاس نہ ہوئی جس سے قوم کو متحد کیا جاسکتا۔ پاکستان دہشت گردی کے خلاف نبرد آزما ہے اس لئے دہشت گرد سرگرم ہوچکے ہیں۔ اس کے جواب میں سکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑے ہونے اور قومی یکجہتی کا پیغام جانا چاہئے۔

CamScanner

Bolan Operation

Army has completed the operation to get hostages released and bring the terrorists to justice. According to the details provided by the Director General ISPR, Lieutenant General Ahmed Sharif, "The hostage passengers of the Jaffar Express have been rescued all 33 terrorists have been killed. No passenger was harmed during the clearance operation." Before the operation, the terrorists martyred 21 passengers and 4 FC personnel. The soldiers of the Army, Air Force, Frontier Corps and SSG participated in the operation. In the joint operation, the suicide bombers were killed first and the hostages were released in stages. The terrorists were using women and children as human shields. Suicide bombers were placed among the groups of passengers and were eliminated by expert marksmen. The DG ISPR said that on March 11, at around 1 pm, terrorists blew up the railway track in the Aosipur area of Bolan Pak, where the Jaffar Express train was coming. According to railway officials, there were 440 passengers in the train. It was a difficult area; the terrorists used the hostages as human shields. The terrorists were in contact with their facilitators and masterminds in Afghanistan through satellite phones during the operation. He warned that the Jaffar Express incident has changed the rules of the game, because these terrorists have no con... gion of Islam, Pakistan and Baloc... Prime Minister Shahbaz Sharif praised the Pakistan Army and security forces for rescuing the civilians. The background of this attack is to stop the construction and development process in Balochistan. Pakistan is depending on Balochistan for its future economic recovery. The BLA and its allied terrorist groups are depriving the people of Balochistan of basic amenities. An attempt is being made to discourage local and foreign investment by targeting schools, colleges, hospitals, buses, trains and hotels. Terrorist elements operating in Pakistan find refuge on Afghan soil. In the recent incident too, eyewitnesses have said that terrorists took instructions from someone in Afghanistan. Afghan soil has become a haven for elements hostile to Pakistan's security. The Pakistan Army and other military and civilian institutions have been making sacrifices to eradicate terrorism from the country. The people of Pakistan have lost thousands of lives. Major operations to recover hostages have been carried out in Pakistan many times in the past. These include the GHQ attack in 2009, the terrorists' attack on the Army Public School Peshawar in 2014, and the attack on Bacha Khan University in 2016. The security agencies carried out a successful operation and sent the terrorists to hell. By rescuing the hostage passengers of the Jaffar Express,

CamScanner

Need of enrollment drives

As many as three million children in Balochistan are not enrolled at schools. This figure is not nominal and it should be a serious concern for authorities concerned. This revelation comes in a backdrop of a worrisome national scenario as Pakistan is one the countries with the highest number of out-of-school children globally, exceeding 26 million. Balochistan, where an education emergency has been declared, mirrors this broader national crisis.

For those who are in school, most are provided with a poor quality of education. Access to quality education depends, almost exclusively, on parental income levels. If you have the income, you can get your child a decent quality of education. Otherwise, your child is either not in school, or enrolled in a government or low-fee private school.

Article 25-A, which says that "free and compulsory" education would be provided to all five- to 16-year-olds in the country, was added to the basic rights section of our Constitution in 2010. Fourteen years later, we are declaring an emergency to do what we had promised our children in the Constitution as a basic right. Unfortunately, the successive governments particularly in Balochistan did not pay serious attention towards addressing the issue of the education sector. The provincial governments in the past focused on constructing buildings and did not pay for other essential factors such as providing facilities to children so that they have easy access to the schools. It is very unfortunate that there are a number of schools in remote areas of Balochistan which are deprived of wash rooms, boundary walls and required teachers.

The government and its authorities concerned paid less attention in running enrolment campaigns in remote areas to improve enrolment. Just declaring an emergency will not work unless the government and authorities concerned take up this issue seriously and come up with more earnest efforts to address the issues and remove the hurdles that are hindering children from schools. Our children need more schools, teachers and classes. We need to revamp our assessment, we need to redo our curricula and books and we need better governance structures in the public sector. All this and more needs to be done at scale and quickly. This will require more resources and it will require a lot of focus on prioritising and coordinating. And it will need high levels of competence as well. The poverty in Balochistan is one of the serious factors that obstruct parents from sending their children to schools needs to be addressed.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 5 Dated: 14 MAR 2025 Page No. 33

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات

حاشیہ

ملک محمد سلمان

maliksalman2008@gmail.com

تمام قومی اور بین الاقوامی رپورٹوں کے مطابق سیاسی اور عسکری قیادت کی کوششوں سے پاکستان معاشی مسائل سے نکل کر کامیابی کے راستے پر گامزن ہو رہا ہے۔ پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری فلو کی آمد سے جہاں محبان وطن خوش ہیں تو وہیں پاکستان کے دشمنوں کی نیندیں حرام ہیں۔ پاکستان میں امن وامان اور معاشی استحکام کی راہ میں روڑے اٹکانے کیلئے دہشت گرد عناصر دوبارہ سے منظم ہو کر کارروائیاں کر رہے ہیں۔ دہشت گردی کی نئی لہر کے ذریعے ملک میں خوف و ہراس پیدا کرنے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کا راستہ روکنے کی بھی بھرپور کوشش کی جارہی ہے۔ بلوچستان اربوں ڈالر کے "سی پیک" کا اہم ترین روٹ ہے۔ گوادر انٹرنیشنل ائیر پورٹ کا افتتاح اور گوادر ڈیپ سی پورٹ کی تعمیر پاکستان کو جس مقام پر لے جائیں گے وہ بھارت اور دیگر عالمی طاقتوں کو قبول نہیں اس لئے انہوں نے بلوچستان کو اپنا مرکزی ہدف بنا رکھا ہے۔

دہشت گردی نے نہ صرف ہمیں اندرونی طور پر بہت نقصان پہنچایا ہے بلکہ بیرونی دنیا میں ہماری ساکھ کو بھی بری طرح متاثر کیا ہے۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی نے بیرونی سرمایہ کاری کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رکھی ہیں۔ معاشی ترقی کے پہیے کو رواں رکھنے کے لئے دہشت گردی اور انتہا پسندی کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ ہمیں دہشتگردوں کے سہولت کاروں کا خاتمہ کرنا ہوگا، کیونکہ سہولت کاری اور اندرونی مدد کے بغیر ایسی کارروائیاں ممکن نہیں۔ جاننا ہوگا کہ دہشت گرد بن جانے والے ہم وطنوں کو اپنے ہی ملک میں اپنی جانیں داؤ پر لگا کر دہشت گردی پر آمادہ کرنے کے اسباب کیا ہیں، یہ لوگ بیرونی طاقتوں کے آلہ کار کیوں بن جاتے ہیں؟

اے ڈی سی آر قبضہ گروپ اور رسہ گیروں کے ساتھ سرکاری و نیم سرکاری زمینوں پر قبضے کروانے میں لگے ہوئے ہیں۔ پولیس اشرافیہ اور بدماشیہ کی بی ٹیم کا کردار ادا کرنے سے باز نہیں آرہی۔ طاقتور افراد کی زور زبردستی اور لاقانونیت کے خلاف مظلوم اور کمزور افراد و ملک دشمن دہشت گردوں کے ہتھے چڑھ کر مزاحمت اور ردعمل کا اظہار مختلف طریقوں سے کرتے ہیں۔ دشمن اس عمل میں شامل ہو جائے تو یہ ردِعمل دہشت گردی کی شکل بھی اختیار لیتا ہے۔

فرقہ واریت کی نفرت امن وامان کی قیام میں سب سے بڑی رکاوٹ اور دہشت گردی کی جڑ ہے۔ ایک ہی حل ہے کہ جو بھی کسی مذہب اور فرقے کی توہین کرے، اشتعال انگیز گفتگو کرے اسے قانون کے کٹہرے میں لاتے ہوئے نشان عبرت بنا دیں۔ دہشتگردی اور انتہا پسندی کے خلاف آپریشن مکمل خاتمے تک جاری رہنا چاہئے کیونکہ یہی دہشت گردی استحکام پاکستان اور بیرونی سرمایہ کاری کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

پاکستان میں دہشتگردی کی کارروائیاں کرنے والے طالبان اور علیحدگی پسند تنظیموں کو بھارت اور افغانستان کی بھرپور سرپرستی حاصل ہے۔ دہشت گردی کی وجہ سے ہماری معیشت شدید دباؤ کا شکار ہے۔ دہشت گردی اور عدم تحفظ کی وجہ سے معاشی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کا عمل مفلوج ہو چکا ہے۔ پاکستان نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہزاروں قیمتی جانوں کا نقصان کیا، ان میں سیکورٹی فورسز اور بے گناہ شہری دونوں شامل ہیں۔ گزشتہ تین دہائیوں میں اقتصادی نقصانات کا تخمینہ 200 ارب ڈالر سے زیادہ ہے۔

پاک فوج نے لازوال قربانیوں کی داستان رقم کر کے ملک میں جو امن قائم کیا تھا کچھ اندرونی و بیرونی قوتیں اپنے مذموم مقاصد کے حصول کی خاطر اس کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ کسی بھی ملک میں دہشت گردی معاشرے پر دیرپا اثرات مرتب کرتی ہے پاکستان مخالف قوتیں شرپسندی کو ہوا دے کر ملک کو کھوکھلا کرنے کی منصوبہ بندی پر عمل پیرا ہیں۔

دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے فوجی آپریشن مسئلے کے حل کا ایک اہم حصہ ہے لیکن جب تک دہشت گردی کے اسباب کو سمجھ کر سویلین حکومت اور ادارے اس کے سیاسی، معاشرتی اور مذہبی حل کے لئے طویل مدتی منصوبہ بندی نہیں کریں گے، دہشت گردی کا خاتمہ ممکن نہیں۔ ہماری مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی لازوال قربانیاں قابل ستائش ہیں اور ان کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے ان محسنوں کی قربانیوں اور لہو کو رائیگاں نہ جانے دیا جائے۔

بدقسمتی کی انتہا ہے کہ پولیس اور سول انتظامی افسران دہشت گردی کے خاتمے میں کردار ادا کرنے کی بجائے دہشت گردوں کی سہولت کاری والا کام کر رہے ہیں۔ ایجنسیز اور وزارت داخلہ کی طرف سے بار بار توجہ دلانے کے باوجود بنا نمبر پلیٹ، مبہم اور غیر نمونہ نمبر پلیٹ گاڑیوں کے خلاف کارروائی نہیں کی جا رہی۔ پولیس اور سرکاری ملازمین بنا نمبر پلیٹ گاڑیوں میں سفر کر کے دہشت گردوں کو بنا شناخت کھلے عام آزادی سے امن وامان سبوتاژ کرنے کا راستہ دکھا رہے ہیں۔ وزارت داخلہ کو چاہئے کہ بنا نمبر پلیٹ، مبہم اور غیر نمونہ نمبر پلیٹ والی تمام سرکاری اور غیر سرکاری گاڑیوں کے خلاف دہشت گردی کی ایف آئی آر کر کے ان تمام افسران و افراد کو پابند سلاسل کیا جائے۔ کیونکہ ان افسران کی دیکھا دیکھی دہشت گرد بھی بنا نمبر پلیٹ اور راڈ لگا کر چھپائی گئی گاڑیوں میں سفر کر کے آسانی سے اپنا اہداف پورے کر رہے ہیں۔ حکومت کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ ان کو بیرونی سرمایہ کاری اور استحکام پاکستان عزیز ہے یا کرپٹ سرکاری ملازمین کا تحفظ۔ لاہور ٹریفک پولیس کی نااہلی کی وجہ سے لاہور بنا نمبر پلیٹ گاڑیوں میں سرفہرست ہے جہاں قانون کی رٹ نظر نہیں آرہی۔

ٹریفک پولیس کی کرپشن کی قیمت معصوم پاکستانیوں کی جان و مال کی قربانیوں کی صورت ادا کرنا پڑتی ہے۔ حکومت کی رٹ بحال نہ کروانے والے سرکاری افسران کے خلاف کارروائی ناگزیر ہے۔

CLIPP.NG SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 5

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 34

دہشت گردی: کیا، کیوں اور کیسے؟

پارسنگ
ڈاکٹر محمد مشتاق احمد
paarsang23@gmail.com

مزاحمتی تحریکوں کی تفہیم کیلیے پروفیسر بارڈ او نیل کی کتاب Terrorism and Insurgency مستند اور حوالے کی کتاب مانی جاتی ہے۔ اس کتاب میں وہ واضح کرتے ہیں کہ مزاحمتی تحریک جب مسلح جدوجہد کا راستہ اپناتی ہے، تو اس کے پاس تین راستے ہوتے ہیں: روایتی جنگ، چھاپہ مار/گوریلا کارروائی اور دہشت گردی۔ چونکہ مزاحمت کاروں کا سامنا ایک طاقتور حریف سے ہوتا ہے، اس لیے ابتدا میں وہ روایتی جنگ نہیں لڑتے، بلکہ انھیں چھاپہ مار کارروائی اور دہشت گردی میں انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ پروفیسر بارڈ ایک بنیادی فرق بتاتے ہیں کہ چھاپہ مار کارروائی میں مخالف فریق کے فوجی ٹھکانوں اور تنصیبات کو ہدف بنایا جاتا ہے، اور کبھی کبھار اہم اقتصادی ہدف بھی مدنظر ہوتا ہے، جبکہ دہشت گردی کا شکار بالعموم نہتے شہری ہوتے ہیں۔ وہ مزید واضح کرتے ہیں کہ گوریلا کارروائی اور دہشت گردی کے ذریعے کمزور فریق جنگ نہیں جیت سکتا اور کامیابی کے لیے جلد یا بدیر روایتی جنگ کی طرف جانا ہوتا ہے۔

پروفیسر بارڈ بتاتے ہیں کہ مزاحمتی تحریکوں کو چار طریقوں سے مدد دی جاسکتی ہے: 1۔ 'اخلاقی مدد'، جیسے مزاحمت کاروں کے ساتھ 'ہمدردی' کا اظہار'، ان کے ساتھ کیے جانے والے 'مظالم' کا ذکر، ان کے حوصلے اور ہمت' کی داد دینا، انھیں 'آزادی کے متوالے'، 'حقوق کے علمبردار' یا اس طرح کے دیگر القابات دینا، وغیرہ۔ 2۔ 'سفارتی یا سیاسی مدد'، جیسے سفارتی سطح پر مزاحمت کاروں کے مقصد کے حصول میں ان کی مدد کرنا، ان کی حمایت میں دیگر ریاستوں اور بین الاقوامی تنظیموں کو قائل کرنے کی کوشش کرنا، ان کے مخالف فریق پر بین الاقوامی دباو ڈالنے کی کوشش کرنا، وغیرہ۔ پروفیسر بارڈ بتاتے ہیں کہ عموماً اخلاقی مدد اور سفارتی مدد ساتھ ساتھ دی جاتی ہے۔ تاہم یہ بھی ہوسکتا ہے کہ بعض اوقات کوئی ریاست صرف اخلاقی مدد دینے پر اکتفا کرے۔ 3۔ 'مادی مدد'، جس سے مراد صرف یہ نہیں ہے کہ مزاحمت کاروں کو اسلحہ فراہم کیا جائے، بلکہ ان کو معلومات فراہم کرنا، انھیں تربیت دینا، ان کو مختلف ذرائع سے لوگوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کی سہولت فراہم کرنا، انھیں خوراک، ادویات اور دیگر ضروریات کی فراہمی وغیرہ، سبھی کچھ اس میں شامل ہے۔ 4۔ 'محفوظ پناہ گاہ کی فراہمی'، جو کسی بھی مزاحمتی تحریک کی کامیابی کے لیے بے حد ضروری ہے۔ پروفیسر بارڈ بتاتے ہیں کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد جتنی بھی مزاحمتی تحریکیں دنیا کے مختلف خطوں میں اٹھی ہیں، ان کی کامیابی یا ناکامی میں محفوظ پناہ گاہ کی موجودگی یا عدم موجودگی نے نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔

مزاحمتی تحریکیں دہشت گردی کی راہ اس لیے اپناتی ہیں کہ نہتے شہری آسان ہدف ہوتے ہیں، جبکہ فوجی ہدف پر حملہ مشکل بھی ہوتا ہے اور جوابی کارروائی کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ رچرڈ کلٹر بک کا کہنا ہے کہ دہشت گردی ایک تماشا ہے جس کا اصل نشانہ زخمی یا ہلاک ہونے والا نہیں، بلکہ تماشا دیکھنے والے ہوتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: "ایک پرانی چینی ضرب المثل اس کو اچھی طرح واضح کرتی ہے: ایک کو اس طرح قتل کردو کہ ایک ہزار خوفزدہ ہوں! ایک فوجی کا قتل اس کے ہزار ساتھیوں کو خوفزدہ کرنے کے بجائے بندوق اٹھا کر قاتل کی تلاش میں نکلنے پر آمادہ کرتا ہے۔ اس کے برعکس اگر دہشت گرد کسی عام شہری کو اس کے گھر کے باہر گلی میں قتل کردیں، تو اس گلی کے اکثر لوگ خوفزدہ ہوجاتے ہیں کہ کہیں ایسا ہی ان کے ساتھ نہ ہو۔" یہ ہے دہشت گردی کی نفسیات!

جہاں تک دہشت گردی کے عناصر کا تعلق ہے، برائن جینکنز ان کی وضاحت یوں کرتے ہیں: "دہشت گردی کی تمام صورتیں اصلاً جرائم ہیں۔ اس کی اکثر شکلیں جنگ کے قانون کی خلاف ورزی پر مبنی ہوتی ہیں۔ تمام صورتوں میں طاقت کا استعمال یا اس کی دھمکی شامل ہوتی ہے اور اس کے ساتھ کوئی مطالبہ ہوتا ہے۔ عموماً اس کارروائی کا نشانہ غیر مسلح شہری ہوتے ہیں۔ محرکات ہمیشہ سیاسی ہوتے ہیں۔ کارروائی اس طرح کی جاتی ہے کہ اسے بہت شہرت حاصل ہو۔ کارروائی کرنے والے عموماً کسی منظم گروہ کے رکن ہوتے ہیں، اور عام مجرموں کے برعکس کارروائی کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ اخیراً، دہشت گردی کی کارروائی میں لازماً یہ عنصر موجود ہوتا ہے کہ کارروائی کے نفسیاتی اثرات اس کے فوری مادی نقصانات سے زیادہ ہوں۔"

اس تعریف کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں دہشت گردی کی بعض ایسی صفات ذکر کی گئی ہیں جو 'کلی' یا 'لازمی' ہیں، یعنی وہ دہشت گردی کی ہر کارروائی میں پائی جاتی ہیں، جبکہ بعض ایسی خصوصیات بھی ذکر کی گئی ہیں جو 'اکثری' ہیں، یعنی جو عام طور پر تو پائی جاتی ہیں مگر بعض اوقات دہشت گردی کی کارروائی ان کے بغیر بھی ہوسکتی ہے۔ پہلے کلی صفات پر نظر دوڑائیے:

.1 دہشت گردی کی تمام صورتیں اصلاً جرائم ہیں؛ .2 تمام صورتوں میں طاقت کا استعمال یا اس کی دھمکی شامل ہوتی ہے؛ .3 تمام صورتوں میں طاقت کے استعمال یا اس کی دھمکی کے ساتھ کوئی مطالبہ ہوتا ہے؛ .4 محرکات ہمیشہ سیاسی ہوتے ہیں؛ .5 کارروائی اس طرح کی جاتی ہے کہ اسے بہت شہرت حاصل ہو؛ اور .6 دہشت گردی کی کارروائی میں لازماً یہ عنصر موجود ہوتا ہے کہ کارروائی کے نفسیاتی اثرات اس کے فوری مادی نقصانات سے زیادہ ہوں۔

اب دہشت گردی کی ان صفات پر نظر ڈالیے جو اکثری ہیں:

.1 اس کی اکثر شکلیں جنگ کے قانون کی خلاف ورزی پر مبنی ہوتی ہیں؛ .2 اکثر اس کارروائی کا نشانہ غیر مسلح شہری ہوتے ہیں؛ .3 کارروائی کرنے والے اکثر کسی منظم گروہ کے رکن ہوتے ہیں؛ اور .4 کارروائی کرنے والے اکثر عام مجرموں کے برعکس کارروائی کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔

اس آخری عنصر کی تھوڑی وضاحت ضروری ہے۔ دہشت گردی کی کارروائی کی ذمہ داری قبول کرنے کی روایت اس لیے پیدا ہوئی کہ لوگوں کی توجہ اس مسئلے کی طرف مبذول کرائی جائے جس کی وجہ سے مزاحمت کاروں نے مسلح جدوجہد کی راہ اختیار کی۔ گویا ذمہ داری قبول کرنا بھی اصل میں سیاسی اقدام ہوتا ہے جس کا مقصد اپنے بیانیے کا فروغ ہوتا ہے۔ تاہم چونکہ دہشت گردی کے نتیجے میں مزاحمت کاروں کو عوامی حمایت کھو بیٹھنے کا بھی خوف ہوتا ہے کیونکہ لوگوں کی ہمدردیاں دہشت گردوں کے مقصد کے بجائے دہشت گردی کا نشانہ بننے والوں کے ساتھ ہوجاتی ہیں، اس لیے بعض اوقات ایسی کارروائی کی ذمہ داری کوئی قبول نہیں کرتا۔

دہشت گردی کو چاہے جنگ کے ایک طریقے کے طور پر دیکھا جائے یا ایک بدترین جرم کی حیثیت سے، اور دہشت گرد خواہ اپنے فعل کے جواز کیلیے کتنے ہی مظالم ذکر کریں اور کتنے ہی عذر تراشیں، اسے کسی طور بھی جائز نہیں سمجھا جاسکتا۔ یہ حقیقت جب دہشت گردوں یا ان کے عذرخواہوں کی سمجھ میں آتی ہے، تب تک بہت دیر ہوچکی ہوتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 5 Dated: 14 MAR 2025 Page No 35

بی بی سی اور سی این این بلوچستان مخالف پروپیگنڈوں میں ملوث۔۔۔؟

دربار

طارق خان ترین
Tariqyadkhan@gmail.com

مغربی میڈیا، بشمول بی بی سی اور سی این این، مسلسل گوادر اور چائنا-پاکستان اکنامک کاریڈور (CPEC) کو ناکام ظاہر کرنے کی کوشش میں معروف ہے۔ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے خلاف ایک منظم مہم جاری ہے جس کا مقصد گوادر کی ترقی پر شکوک و شبہات پیدا کرنا اور عوام میں مایوسی پھیلانا ہے۔ تاہم، حقائق اس جھوٹے بیانیے کی نفی کرتے ہیں اور گوادر کی تیز تر ترقی کو ثابت کرتے ہیں۔

بین الاقوامی پروپیگنڈے کے برعکس، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ (NGIA) اپنی پروازوں کے کامیاب آپریشن کے ساتھ نہ صرف فعال ہے بلکہ مستقل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ صحافی اقرا الحسن سمیت متعدد تحقیقاتی رپورٹس اس بات کی تصدیق کر چکی ہیں کہ گوادر میں ہوائی اور بحری نقل و حمل میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ 20 جنوری 2025 سے 26 فروری 2025 تک 42 پروازیں گوادر ایئرپورٹ سے آپریٹ ہو چکی ہیں، جو اس شہر کو کراچی اور مسقط سے جوڑ رہی ہیں۔

مغربی میڈیا کے الزامات کے برعکس، گوادر ایک عالمی تجارتی حب کے طور پر ابھر رہا ہے۔ حالیہ مہینوں میں، کراچی اور مسقط کے لیے باقاعدہ پروازوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، جو تجارتی و سیاحتی سرگرمیوں میں اضافے کا واضح ثبوت ہے۔ گوادر سے کراچی 14 پروازوں کے ذریعے 542 مسافروں نے سفر کیا۔ گوادر سے مسقط: 7 پروازیں، 299 مسافر۔ کراچی سے گوادر: 14 پروازیں، 493 مسافر۔ مسقط سے گوادر: 7 پروازیں، 203 مسافروں سفر کیا۔ اس طرح کل 42 پروازوں کے ذریعے کل 1,537 مسافروں نے گوادر ایئرپورٹ کے ذریعے سفر کیا، جو شہر کی ترقی اور بڑھتی ہوئی اقتصادی سرگرمیوں کا مظہر ہے۔

مغربی میڈیا کی پرانی روش رہی ہے کہ وہ ترقی پذیر ممالک، خاص طور پر مسلم ممالک، کے خلاف منفی بیانیہ پروان چڑھاتا ہے۔ گوادر کے بارے میں غلط معلومات پھیلانے کا مقصد چین اور پاکستان کے تعلقات کو نقصان پہنچانا اور CPEC کی افادیت پر سوالیہ نشان کھڑا کرنا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ گوادر نہ صرف ترقی کر رہا ہے بلکہ پاکستان کی معیشت میں ایک نئے تجارتی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔

سی پیک پاکستان کا معاشی انقلاب ہے، جو نہ صرف توانائی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے بلکہ گوادر کو عالمی منڈی سے جوڑنے میں بھی بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ سی پیک کے تحت گوادر کے صنعتی زون، بجلی کے منصوبے، اور جدید بندرگاہی سہولیات تیزی سے مکمل ہو رہی ہیں، جو مستقبل قریب میں پاکستان کے لیے بے پناہ معاشی فوائد کا سبب بنیں گی۔ بین الاقوامی طاقتیں پاکستان کے اقتصادی استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں۔ گوادر کی ترقی کو دہشتگردی، منفی بیانیے، اور جعلی خبروں کے ذریعے روکنے کی کوششیں جاری ہیں، مگر پاک فوج، مقامی حکومت، اور عوام کے مضبوط عزم کے باعث یہ تمام سازشیں ناکام ہو رہی ہیں۔ گوادر کے شہری اب ترقی کا حصہ بن رہے ہیں، اور علاقے میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

پاکستان آرمی ہمیشہ قومی ترقی کے منصوبوں کے تحفظ میں صف اول میں رہی ہے۔ دہشتگردوں اور علیحدگی پسند عناصر کے خلاف کامیاب کارروائیوں کے ذریعے پاک فوج نے گوادر اور بلوچستان میں امن کو یقینی بنایا ہے۔ سی پیک کے منصوبے اور گوادر کی ترقی ریاستی اداروں کی انتھک محنت کا ثبوت ہیں، جو پاکستان کے دشمنوں کو ایک واضح پیغام دے رہے ہیں کہ پاکستان ترقی کے راستے پر آگے بڑھ چکا ہے، اور کوئی بھی پروپیگنڈا اس حقیقت کو بدل نہیں سکتا۔ گوادر کی ترقی مغربی میڈیا کی جھوٹے بیانیے کے منہ پر ایک طمانچہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ گوادر آج عالمی سرمایہ کاروں کے لیے ایک پرکشش مقام بن چکا ہے، اور مستقبل میں یہ خطے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کا کردار ادا کرے گا۔ پاکستان آرمی، حکومت، اور عوام کی مشترکہ کاوشوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان بین الاقوامی دباؤ اور منفی پروپیگنڈے کے باوجود ترقی کی راہ پر گامزن رہے گا۔ دنیا کو اب یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ گوادر ایک ناکام خواب نہیں، بلکہ ایک روشن حقیقت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 5

Dated: 14 MAR 2025

Page No. 37

شعلہ بیانی

افکار پریشان

انور ساجدی

حالیہ دنوں میں پاکستان کی پارلیمنٹ اور بلوچستان کی صوبائی اسمبلی میں بعض دھواں دھار تقاریر اور خطابات سننے کو ملے ہیں۔ بلوچستان اسمبلی کی سب سے نمایاں تقریر تو وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی تھی جو جعفر ایکسپریس کے واقعہ کے حوالے سے ایک انتہائی محب وطن پاکستانی کی حیثیت سے بلوچستان کا مسئلہ پاکستانی عوام کے سامنے رکھ رہے تھے۔ میر صاحب انتہائی جذباتی دکھائی دے رہے تھے اور بتا رہے تھے کہ کس طرح بلوچستان کی صورتحال پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ حسب سابق انہوں نے شکوہ کیا کہ اچھے خاصے سمجھ دار لوگ بھی معاملات کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ ایک اور جذباتی تقریر باپ پارٹی کی رکن فرح عظیم شاہ کی تھی وہ کچھ عرصہ سے اپنے آپ کو صحیح جیالی ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ان پر وزیراعلیٰ نے طنز بھی کیا اور کہا کہ انہیں ہیرو بننے کا شوق ہے۔ محترمہ نے سیاستدانوں کو خوب لتاڑا۔ انہیں کرپٹ فنڈ خور اور نہ جانے کیا کیا القابات سے نوازا۔ انہوں نے قرار دیا کہ اس ایوان میں بیٹھے ہوئے لوگ یعنی سیاست دان بلوچستان کے حالات کی خرابی کے ذمہ دار ہیں۔ ماشاء اللہ سے ہوشیار اتنے ہیں کہ صرف سیاست دان ہی ان کا مشق سخن بنے۔ انہوں نے اسپیکر کے ڈائس کے آگے دھرنا بھی دیا۔ محترمہ جو ہیں وہ بھی جانتے ہیں جو وہ بننے کی کوشش کر رہی ہیں وہ کوئی ماننے کو تیار نہیں ہے۔ ایک اور جذباتی خطاب سوراب کے ایم پی اے میر ظفر زہری نے کیا ہے۔ انہوں نے حالات کی انتہائی بھیانک تصویر پیش کی اور کہا کہ بلوچستان حکومت کی کوئی رٹ نہیں ہے۔ انہوں نے بعض سنگین اور ہوش ربا الزامات بھی لگائے لیکن ان کے خطاب کا تمت بالخیر اس بات پر ہوا کہ وہ خود دہشت گرد نہیں ہیں اور نہ ہی ان کا کسی تنظیم سے تعلق ہے۔ انہوں نے اپنے اوپر الزامات کی تحقیقات کے لئے جے آئی ٹی بنانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ وہ سرنڈر کرتے ہیں۔

ادھر قومی اسمبلی میں بھی جعفر ایکسپریس کے واقعہ کے بارے میں کئی دھواں دھار تقاریر ہوئیں حکومتی لیڈر خواجہ آصف نے بہت ہی جذبات سے کام لیا لیکن ان کی تان بھی پی ٹی آئی پر ٹوٹی اور کہا کہ دہشت گردی کو پی ٹی آئی کے ٹویٹر ہینڈلرز کی سپورٹ حاصل تھی۔ بلاول صاحب نے بھی زور لگا کر خطاب کیا۔ خواجہ آصف اور بلاول کی اچھل کود ان کے شایان شان نہیں تھی خاص طور پر بلاول صاحب جو کینالز کے مسئلہ پر ڈی ریل ہوئے تھے ان کی حب الوطنی پر مبنی تقریر اپنی نئی سی وی پیش کرنے کی کوشش تھی لیکن بڑا مشکل لگتا ہے کہ اگلی باری بلاول بھٹو کی آئے۔

جعفر ایکسپریس کے واقعہ کے بعد پاکستانی میڈیا بہت دیر تک خاموش رہا تاوقتیکہ سرکاری طور پر تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ البتہ بی بی سی وائس آف امریکہ اور جرمنی کی ڈوچے ٹی وی نے اپنے سننے والوں کو اصل صورت حال سے آگاہ کرنے کی کوشش کی۔ دوسری طرف بھارتی میڈیا نے آسمان سر پر اٹھا لیا وہ ہر لمحہ اس واقعہ کو بریکنگ نیوز کے طور پر پیش کر رہا تھا۔ اس سے یہ ہوا کہ پاکستانی حکومت کو موقع مل گیا کہ وہ واقعہ کی ذمہ داری بھارت پر عائد کرے۔ ساتھ ہی تحریک انصاف کے جو یوٹیوبرز بیرون ملک بیٹھے ہیں انہوں نے بہت کوریج دی ان وی لاگرز میں عمران ریاض خان، آفتاب اقبال، شہزاد اکبر، ذلفی بخاری وغیرہ شامل ہیں۔ ان لوگوں نے پروپیگنڈہ کے ساتھ ساتھ پیشہ ورانہ طریقے سے رپورٹنگ کی جبکہ پاکستان کے اندر جو صحافی اور وی لاگرز ہیں وہ بوجوہ اطلاعات کی بروقت اور درست ترسیل میں ناکام رہے۔ پاکستانی میڈیا نے صرف سرکاری موقف پر اکتفا کیا۔

جو بھی حالات رہے وہ سب کے سامنے ہیں پاکستان کی تاریخ میں اس سے پہلے اتنا بڑا واقعہ پیش نہیں آیا تھا۔ ٹرین ہائی جیک کے کچھ لمحے بعد یہ تبصرے شروع ہو گئے کہ بلوچستان میں تبدیلی آئے گی لیکن اعلیٰ حکمرانوں نے فیصلہ کیا کہ کوئی فوری تبدیلی نہیں آئے گی۔ واقعہ کے بعد وزیراعظم شہباز شریف کوئٹہ پہنچے ہیں ان کا مقصد صوبائی حکومت کو دلاسہ دینا اور ملک کے عوام کو حوصلہ دینا ہے۔

جب بولان میں صورت حال کشیدہ تھی تو دور بیٹھے وفاقی پایہ تخت میں اہم لوگوں کو سردار اختر مینگل اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی یاد آ رہی تھی۔ حالانکہ اختر مینگل ایک سخت ترین ٹویٹ میں کہہ چکے تھے کہ بلوچستان کا مسئلہ بہت دور جا چکا ہے۔ کوئی انچ بھی ایسا نہیں کہ جہاں حکومتی رٹ موجود ہو جہاں تک اختر مینگل اور مالک بلوچ سے حکمرانوں کا سلوک ہے تو وہ کوئی انوکھا واقعہ نہیں ہے۔ دونوں پارلیمانی رہنما تھے بار بار بلکہ ہر بار انتخابات میں حصہ لیتے تھے اور سسٹم کا حصہ بنتے تھے جس طرح نواب بگٹی کئی دہائیوں تک ریاست کے ستون تھے مگر ایک دن ریاست نے اپنے اس ستون کو گرا دیا۔ اسی طرح نواب شہید کے بعد جب اختر مینگل اور مالک بلوچ ریاست کے ستون بنے تھے تو انہوں نے خود انہیں گرا دیا۔ سیاست سے ان کی دوری یا بے دخلی اہم واقعہ ہے۔ ان کی بے توقیری سے ایسے نوجوانوں نے خلا پر کر دیا جو پارلیمانی سیاست بلکہ ملکی سیاست کو ہی نہیں مانتے۔ یہ عمل حکمرانوں کا اپنا پیدا کردہ ہے۔ ڈاکٹر مالک جیسے رہنما ایک ایم پی اے بن کر فرح عظیم شاہ اور مینا مجید کے ساتھ بیٹھنے پر مجبور ہیں جبکہ اختر مینگل نے پارلیمنٹ کو ہی خدا حافظ کہہ دیا۔ اس کے باوجود تحریک انصاف اور جناب محمود خان اچکزئی ان کی جان نہیں چھوڑ رہے ہیں اور انہیں زبردستی اسلام آباد لے جا کر کوشش کرتے ہیں کہ وہ منظر سے آؤٹ نہ ہو جائیں۔ عمران خان سے ملاقات بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے تاکہ اپوزیشن کے متحدہ الائنس میں ان کو شامل رکھا جا سکے لیکن زمینی حقائق اور ہیں۔ اختر جان مینگل نے خود اعتراف کیا ہے کہ اب ہماری سیاست کوئی معنی نہیں رکھتی۔ ڈاکٹر صاحب بھی بار بار یہی کہہ رہے ہیں جو لوگ برسرپیکار ہیں وہ اچھے ہوں برے ہوں دہشت گرد ہوں انہوں نے جگہ پر کر لی ہے۔ جو کچھ ہو رہا ہے اسے ہونے دیا جا رہا ہے۔ کوئی ایسی پیش رفت دیکھنے میں نہیں آ رہی کہ انسانی المیہ میں کمی آ سکے۔ بلاول صاحب نے پارلیمنٹ میں کہا کہ نیشنل ایکشن پلان تو بنایا جائے۔ جب ایک پلان موجود ہے تو دوسرا پلان بنانے کی کیا ضرورت ہے۔ ان کا مقصد یہی ہے کہ زیادہ سخت اقدامات کئے جائیں اور طاقت کا زیادہ استعمال کیا جائے۔ دیکھیں حکمران کیا فیصلہ کرتے ہیں لیکن اندازہ یہی ہے کہ زیادہ مشکل دن آنے والے ہیں اور بلوچستان کے عوام کو کسی طرح کا بھی ریلیف ملنے کا امکان کم ہے۔

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 5   Dated: 14 MAR 2025   Page No. 38

افغان پناہ گزینوں کی واپسی: بروقت اور درست فیصلہ

میجر (ر) ساجد مسعود صادق

پاکستان ان چند ممالک میں سے ہے جنہوں نے افغانستان کی بقاء و سلامتی اور قیام امن کیلئے بے شمار جانی اور مالی قربانیاں دینے کے ساتھ ساتھ ہر آڑے وقت میں ہمیشہ افغانستان کی مدد کی ہے جس پر افغانی حکومتوں اور افغانیوں کو یوں تو پاکستان کا ممنون و مشکور ہونا چاہیے تھا لیکن بین الاقوامی قوتوں کے ہاتھ میں کھیلنے والی افغان کٹھ پتلی حکومتوں نے ہمیشہ ہی بھارتی چانکیائی فلسفے پر چلتے ہوئے پاکستان کو ہمیشہ دوست، مددگار اور بڑا بھائی سمجھنے کی بجائے اپنا دشمن سمجھا ہے جس کی ایک بڑی وجہ مغربی دنیا اور بھارت کا افغانستان میں اپنے مفادات کیلئے گٹھ جوڑ بھی ہے۔ اس گٹھ جوڑ کی ایک بہترین مثال جنرل مشرف دور کے وزیر خارجہ خورشید قصوری نے اپنی کتاب Neither Dove Nor A Hawk میں دی ہے۔ خورشید قصوری اپنی کتاب کے صفحہ 278-279 پر لکھتا ہے کہ پاکستان نے حامد کرزئی (افغانی صدر) کو افغانی فارن منسٹرز اور ڈیفنس منسٹر کے وہ خطوط دکھائے جن سے ثابت ہوتا تھا کہ افغانستان بھارت کے ساتھ مل کر پاکستان کے مغربی علاقوں (فاٹا اور بلوچستان) میں گڑبڑ (دہشتگردی) کر رہے ہیں۔

پاکستان میں بسنے والے ان افغانیوں کو سادگی کے ساتھ تین گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ جن میں پہلا تو وہ ہے جن کی باقاعدہ رجسٹریشن ہے اور ان کو پاکستانی حکومت نے کارڈ جاری کر رکھے ہیں اور وہ مہاجرین کیمپس میں رہ رہے ہیں۔ دوسرا گروہ وہ ہے جن کے پاس ڈاکومنٹ نام کی کوئی چیز سرے سے موجود ہی نہیں لیکن وہ پورے پاکستان کے طول و عرض میں نا صرف قانونی اور غیر قانونی طور پر دندناتے پھر رہے ہیں بلکہ بڑے مزے سے کاروبار بھی کر رہے ہیں۔ تیسرا گروہ وہ ہے جنہوں نے پاکستانی محکموں کے افراد کے ساتھ پاکستانی شناختی کارڈ بنوا رکھے ہیں۔ پاک افغان ٹینشن کے قطع نظر ان لوگوں نے پاکستان کے تمام بڑے شہروں میں اپنی اپنی بستیاں بسا رکھی ہیں جس سے نا صرف ہر شہر کا ماحول خراب ہوتا ہے بلکہ پاکستان میں دہشتگردوں کی سہولتکاری میں بھی کئی مواقعوں پر یہی افغانی ملوث پائے گئے ہیں۔ کراچی کی ہی مثال لے لیں کراچی میں اس وقت تقریباً چار لاکھ کے قریب افغانی مقیم ہیں۔

تاریخ کے اعتبار سے موجودہ پاکستان کی افغانی تارکین وطن کو واپسی کی ڈیڈ لائن ایک ایسا فیصلہ ہے جو بہت پہلے ہو جانا چاہیے تھا لیکن ماضی کی تمام پاکستانی حکومت نے افغانی مہاجرین کو اپنے مسلم بھائی جان کر اور افغانستان کی دگرگوں صورتحال کے پیش نظر نا صرف انہیں اپنے ملک میں پناہ دیے رکھی بلکہ انہیں

کبھی یہ محسوس ہی نہیں ہونے دیا مگر وہ کسی دوسرے ملک میں رہ رہے ہیں۔ یوں پاکستان میں گزشتہ چالیس سال سے تقریباً چالیس سال (افغان، روس جنگ کے آغاز سے لیکر آج تک) چالیس سے پچاس لاکھ افغانی بڑے مزے سے زندگی گزارتے رہے ہیں۔ پاکستان کے اس احسان پر تشکر تو کجا آج وہ افغانستان جو قائم ہی پاکستان کی وجہ سے ہے اس کے حکمران نا صرف پاکستان کو دھمکیاں دے رہے ہیں بلکہ پاکستان میں دہشت گرد کارروائیوں کی سرعام حمایت کرنے کے ساتھ پاکستان پر ڈائریکٹ حملہ کرنے کی جسارت جیسا عزم بھی دوہراتے نظر آتے ہیں۔

افغانی حکومت کی خام خیالی اور ناعاقبت اندیشی کا یہ عالم ہے کہ وہ سپر پاورز کو زیر کرنے کا جو ساکھ گا رہی اس میں اصل کردار پاکستان کا تھا اور افغان حکومت کو یہ اندازہ ہونا چاہیے کہ امریکہ نے تو چند ہفتوں میں طالبان کا تختہ الٹا تھا افواج پاکستان چونکہ افغانستان کے چپے چپے سے نا صرف واقف ہے بلکہ ان کے ہر خفیہ ٹھکانے سے بھی واقف ہے اس لیئے پاکستانی بری اور ہوائی افواج کے لیے یہ کام چند گھنٹوں کا ہے۔ پاکستان کے اندر سے جو مذہبی اور سیاسی جماعتیں افغان مہاجرین کیلئے نرم گوشہ رکھتی ہیں انہیں بھی جاننا چاہیے کہ پاکستان کی حفاظت کے لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ چالیس سالہ ان مہمانوں جن کی پاکستان نے ہمیشہ خدمت کی اور انہوں نے پاکستان کو ہمیشہ نقصان ہی پہنچایا ایسے مہمانوں کو اب وقت مناسب ہے کہ زبردستی ان کے وطن روانہ کیا جائے۔ ویسے بھی افغانی حکومت جو امن اور معاشی خوشحالی کی ڈینگیں مار رہی ہے اس بھی تقاضہ ہے اپنے شہریوں کو اب خود پالے اور انہیں ضروریات زندگی خود مہیا کرے۔

پاکستان میں دہشت گرد کارروائیوں میں تیزی، پاکستان کے طول و عرض میں دہشت گردی کی روک تھام، پاکستان کے خلاف افغان بھارت گٹھ جوڑ، پاکستانی معیشت پر افغانی تارکین وطن کا چالیس سالہ بوجھ، پاکستان میں شرح جرائم میں اضافہ، افغانستان سے پاکستان میں ڈرگز اور اسلحہ کی غیر قانونی امپورٹ پاکستان میں ٹی ٹی پی کی دہشتگرد کارروائیوں افغانی حکومت کی سہولت کاری افغانستان میں داعش، آئی ایس، القاعدہ اور بلوچ لبریشن آرمی جیسی دہشت گرد تنظیموں کے اڈوں (safe Heavens) کی موجودگی اور تیزی سے بڑھتی قربت اور بین الاقوامی سیاسی تناظر اس بات کے غماز ہیں کہ بین الاقوامی سیاسی افق پر ایک بار پھر کوئی نئی کھچڑی پک رہی ہے، ایسے میں حکومت پاکستان کی افغانی مہاجرین کو 31 مارچ تک پاکستان چھوڑنے ورنہ زبردستی ملک بدر کرنے کا فیصلہ نا صرف وقت کی ضرورت بلکہ ایک درست اقدام بھی ہے۔ پاکستانی حکومت اور ملٹری اسٹیبلشمنٹ کو کسی طور پر بھی کسی اندرونی اور بیرونی دباؤ کی پرواہ کیئے بغیر اپنے اس فیصلے پر سختی سے عمل درآمد کرنا چاہیے اس میں پاکستان کی بقاء ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 39

افغان دہشت گردی کی امریکہ حوالگی کے بعد جعفر ایکسپریس دہشت گردی

برملا

نصرت جاوید

کو کر لکھنا شروع کیا ہے۔ رات بھر سو نہیں سکا۔ ٹیلی فون کی بیٹری دو مرتبہ چارج کرنے کے بعد دیوانوں کی طرح یہ جاننے کی کوشش کرتا رہا کہ دہشت گردوں کے قبضے میں آئے 100 سے زائد مغوی رہا ہوئے ہیں یا نہیں۔ امید باندھ رکھی تھی کہ خیر کی خبر آتے ہی قلم اٹھالوں گا۔ جس خبر کا منتظر تھا وہ مگر آئی نہیں۔

بلوچستان کے ایک دور دراز علاقے میں بلند قامت پہاڑ پر کھودی ایک سرنگ میں کھڑی ٹرین کے مسافروں کے بارے میں اسلام آباد بیٹھ کر ''تازہ ترین'' معلوم کرنا ممکن ہی نہیں۔ پانچویں پشت کی ابلاغی جنگ کے لئے ہمیں کئی برسوں سے تیار کرنے والے بادشاہوں نے مگر سرکاری طور پر کوئی ایک فرد بھی نامزد نہیں کیا جسے انگریزی زبان میں Person Point کہتے ہیں۔ ہنگامی حالات میں صحافی اس شخص سے تازہ ترین جاننے کے لئے معلومات جمع کرتے ہیں۔ میڈیا کے علاوہ محکمہ ریلوے کو بھی جس کی ٹرین۔ جعفر ایکسپریس۔ کوئٹہ سے پشاور جاتے ہوئے منگل کے دن اغواء ہوئی کوئی ''ہیلپ لائن'' مختص کرنا چاہیے تھی۔ اس کی بدولت اغواء کاروں کے قبضے میں آئے مسافروں کے بارے میں تفصیلات کی فراہمی کا بندوبست ہوسکتا تھا۔ ہماری سرکار نے مگر ان معلومات پر توجہ ہی نہیں دی۔

سرکار کے مقابلے میں جعفر ایکسپریس کے اغواء کار ابلاغ کے جدید ترین ذرائع کی بدولت بین الاقوامی میڈیا خصوصاً ہمارے ''ازلی'' کہلاتے دشمن بھارت کے تقریباً تمام نمایاں ٹیلی وژن چینلوں سے براہ راست رابطے میں رہے۔ ان کو پل پل کی اطلاع ای میلز کے ذریعے بھی فراہم کرتے رہے۔ چند بھارتی چینلوں پر بلوچستان کے ایسے ''نمائندے'' بھی نقاب پہنے ہوئے تھے جو 400 سے زیادہ مسافروں سے بھری ایک ٹرین کے اغواء کو ریاست پاکستان کے مبینہ ''ظلم'' کا فطری نتیجہ بنا کر جائز ٹھہرا رہے تھے۔ اس کے علاوہ ان سکرینوں پر ایسے ''ماہرین بلوچ سیاست'' بھی موجود تھے جنہوں نے شاید زندگی میں ایک بار بھی وادی بولان کا سفر نہیں کیا ہوگا۔ وہ شاید یہ بتانے کے بھی قابل نہیں تھے کہ وہ سرنگ پاکستان کے کونسے صوبے کی سرحد سے کتنے فاصلے پر ہے جہاں جعفر ایکسپریس کو روکا گیا ہے۔

''جائے وقوعہ'' سے یقیناً سیٹلائٹ فونوں کی مدد سے بھیجی تصاویر اور پیغامات نے مگر کئی گھنٹوں تک ٹی وی ناظرین کے لئے ڈرامے کا ماحول بنائے رکھا۔ دنیا بھر میں دہشت گردی کا بنیادی مقصد ہی منیر نیازی کے ایک مصرعہ کے مطابق لوگوں کو ''ان کے گھر میں ڈرا'' کر رکھنا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک نام نہاد ''بیانیہ'' بھی ہوتا ہے جس کی وسیع پیمانے پر تشہیر درکار ہوتی ہے۔ جعفر ایکسپریس پر قابض ہوئے دہشت گرد یہ دونوں مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ پاکستان کے روایتی میڈیا کی خاموشی اور انٹرنیٹ کو ''محفوظ'' بنانے کے لئے اربوں روپے کے خرچ سے لگائے فلٹر انہیں روکنے میں قطعاً ناکام ہوئے۔

میرے باقاعدہ قاری بخوبی جانتے ہیں کہ مشکل ترین حالات میں بھی بلوچ نوجوانوں کے غصے اور محرومیوں کو کسی نہ کسی طرح آپ کے روبرو لانے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ اس کے باوجود کوئی ذی ہوش اس رجحان کو نظرانداز نہیں کرسکتا کہ مسافر بسوں یا ٹرینوں کو اسلحہ کے زور سے روک کر مسافروں کی شناخت ہو۔ ان میں سے ''پنجابیوں'' کو الگ کرکے گولیوں سے بھون دیا جائے۔ عام بسوں اور ٹرینوں پر سفر کرنے والے ''اشرافیہ'' کے ہرگز نمائندہ نہیں ہوتے۔ انہیں نشانہ بنانا ''حقوق کی جنگ'' ہرگز نہیں بلکہ ''نسلی منافرت'' ہے اور اس نفرت کو کسی بھی طرح جائز ثابت کرنا میرے لئے ناممکن ہے۔

وادی بولان کے بلند قامت پہاڑوں کے درمیان بچھی ریلوے لائن پر ایک سرنگ کے قریب قبضہ بہت سے افراد پر مشتمل گروہ کی کئی دنوں تک پھیلی تربیت کی واضح نشاندہی کرتا ہے۔ اس منصوبے پر عمل درآمد کے لئے بے تحاشہ سرمایہ درکار ہے۔ سوال اٹھتا ہے کہ دور حاضر کے جدید ترین آلات ہوتے ہوئے بھی ہماری ریاست کو اس منصوبے کی بھنک تک میسر کیوں نہ ہوئی۔ لاعلمی کا ذمہ دار کسی کو تو ٹھہرانا ہوگا۔

جعفر ایکسپریس پر قبضہ ہوگیا تو دہشت گردوں نے اپنے ''کمانڈروں'' سے بھی روابط استوار کئے۔ دہشت زدہ دل کے لئے اطمینان بخش خبر فقط یہ ہے کہ ''جن'' سے جو گفتگو ہورہی تھی وہ ''سن'' لی گئی ہے۔ ان کی لوکیشن کا پتہ بھی شاید چل گیا ہوگا۔ یہ سب جان لینے کے بعد ریاست پاکستان کی اولین ذمہ داری ان کا تعاقب ہے۔ حال ہی میں بلوچستان سے شرف اللہ نامی ایک دہشت گرد گرفتار ہوا ہے۔ سی آئی اے اس کا کئی مہینوں سے تعاقب کررہی تھی۔ مبینہ طور پر داعش کا یہ مجرم رکن ایران کے شہر کرمان اور روس کے دارالحکومت میں تخریب کاری کی مہا وارداتوں میں ملوث گروپ کے سرغنوں میں شامل تھا۔ اس پر یہ الزام بھی تھا کہ اس نے اگست 2021ء میں امریکی افواج کے افغانستان سے انخلاء کے دوران کابل ایئرپورٹ کے ایک دروازے پر ہوئے خودکش حملے کی منصوبہ بندی کی تھی۔

شرف اللہ کی گرفتاری اور امریکہ حوالگی کے بعد میں پاکستان میں دہشت گردی کے کسی سنگین واقعہ کے لئے ذہنی طور پر تیار تھا۔ توقع باندھی کہ محض ایک صحافی کے ذہن میں آئے خدشات ریاستی اداروں نے بھی منطقی انداز میں محسوس کرتے ہوئے تیاری کررکھی ہوگی۔ منگل کے دن ہوئے واقعہ کے لئے ہم مگر تیار نظر نہیں آئے۔ شرف اللہ اور اس کے ساتھیوں کی گرفتاری اور انہیں ان ملکوں کے حوالے کرنے کے بعد جہاں وہ دہشت گردی کی سنگین وارداتوں کے ذمہ دار تھے پاکستان کا حق بنتا ہے کہ ان ممالک کے جاسوس اداروں سے روابط استوار کرنے کے بعد درخواست کرے کہ جعفر ایکسپریس کے اغوا کی منصوبہ بندی کرنے والوں کے بارے میں ان کے پاس کوئی معلومات ہیں تو انہیں ہمارے ادارے سے شیئر کریں۔ رات گئے خبر آئی تھی کہ جعفر ایکسپریس پر حملہ آور ہوئے افراد افغانستان میں موجود کچھ لوگوں سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ اس خبر پر اعتبار کیا جائے تو یہ طے کرنا پڑتا ہے کہ جنوبی افغانستان میں اب بھی کئی مقامات دہشت گردوں کی تربیت اور محفوظ ٹھکانوں کے طور پر استعمال ہورہے ہیں۔ قندھار میں براجمان اسلامی امارت افغانستان کے ''امیر المومنین'' کو اس کا نوٹس لینا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5

Dated [illegible]

Page No 40

دہشت گردی نا منظور

[illegible]

ریاست اور عوام کی باہمی تائید [illegible] ہے۔

اب راستے غیر محفوظ ہو جائیں اور سماج پر خوف کی ہوا رکی جائے تو پھر اقدام لازم ہو جاتا ہے۔ اس وقت تجزیوں اور مذاکرات میں وقت ضائع نہیں کیا جاتا۔ اقدام کا حق ریاست کے پاس ہے۔ اسی کو حکمت عملی بنانی ہے۔ ایسے وقت میں عوام کو ریاست کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ ہمیں آج مسافروں کی جان اور ریاست کی آبرو دونوں کو بچانا ہے۔ ہم ارباب ریاست کے لیے دعا کرتے ہیں کہ وہ ایسی حکمت عملی بنا سکیں جس میں دونوں کو تحفظ ملے۔

مذہب، قومیت، لسانیت، سیاست، ہر عنوان سے انتہا پسندی ہمارے رگ و پے میں سرایت کر چکی۔ دہشت گردی اس کی انتہائی صورت ہے۔ ہر عصبیت نے دہشت گرد پیدا کیے۔ یہ وہ حقیقت ہے جس کا مشاہدہ چشم سر کیا جا سکتا ہے۔ اس کا انکار کوئی کور چشم ہی کر سکتا ہے جس کی بصارت کے ساتھ بصیرت دونوں چھین لی گئی ہوں۔ معاملات جب اس نہج تک پہنچ جائیں کہ راستوں پر دہشت گردی کا راج ہو تو پھر عوامی نمائندوں اور ریاست کو یکسو ہو کر اور مل کر اس کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس بار مولانا فضل الرحمن بارش کا پہلا قطرہ ثابت ہوئے۔ اکوڑہ خٹک میں انہوں نے جو گفتگو کی، وہ عوامی احساسات اور حالات کی ترجمان تھی۔ ان کا یہ کہنا غیر معمولی معنویت رکھتا ہے کہ مولانا حسن جان اور مولانا حامد الحق اگر شہید ہیں تو ان کے قاتل مجاہد نہیں ہو سکتے۔ ان علما کو کس نے قتل کیا؟

[illegible]

خورشید ندیم

ریاست پاکستان کے بارے میں بھی انہوں نے واضح کر دیا کہ اس کے خلاف ہتھیار اٹھانا دینی اعتبار سے بھی ناجائز ہے۔ یہ کے پی ہو یا اسلام آباد، بلوچستان ہو یا کراچی، دہشت گرد ہر جگہ ریاست کے خلاف لاٹھی اور بندوق اٹھانے والے ایک ناجائز فعل کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ مذہبی طبقے کی ذمہ داری ہے کہ ان سے اعلانِ برأت کرے۔

اسی جرأت رندانہ کا مظاہرہ اب قوم پرستوں کی قیادت اور ان کے حامیوں کو بھی کرنا چاہیے۔ قومی اور صوبائی حقوق کی بات کرنا جرم نہیں، ان کے لیے ہتھیار اٹھانا جرم ہے۔ اس کے لیے کوئی عذر قابل قبول نہیں۔ ردِعمل کا فلسفہ جو ہمیشہ اس نوعیت کی تحریکیں پیش کرتی رہی ہیں، عقل و حکمت کی بارگاہ میں کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ کچھ دیر کے لیے اگر یہ مان لیا جائے کہ ریاست نے حق کی ادائیگی میں انصاف نہیں کیا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ریل گاڑیوں پر قبضہ کر لیا جائے، عام شہریوں کے جان و مال سے کھیلا جائے؟ یہ ان خواتین و حضرات کے لیے مقامِ فکر ہے جو ایسے مجرم گروہوں کے لیے دلائل تراشتے ہیں۔

صوبائی حقوق کے نام پر ان انتہا پسندوں نے جو حکمت عملی اختیار کی ہے، اس کے دو پہلو ہیں: سیاسی اور عسکری۔ ایک طرف سیاسی چہرہ ہے جس کا دعویٰ [illegible]

[illegible] کہ اس کی اصلیت کو واضح کرتی ہے تاکہ اس مقدمے کے حق میں پیش کیے جانے والے استدلال کا جواب دیا جا سکے۔

ایک دوسرا پہلو جسے سمجھنا ضروری ہے، وہ گوریلا جنگ ہے۔ یہ طے شدہ بات ہے کہ کسی ریاست کے اندر کوئی گوریلا جنگ بھی نہیں لڑی جا سکتی اگر سرحد کے پار محفوظ پناہ گاہیں نہ ہوں۔ دنیا بھر میں یہ حکمت عملی وہیں اپنائی جاتی ہے جہاں کسی دوسرے ملک کی سرحد ساتھ ہو۔ 1979-80ء میں افغانستان میں کوئی مزاحمتی تحریک ثمر بار نہیں ہو سکتی تھی اگر پاکستان افغان مجاہدین کی پشت پر نہ ہوتا۔ اسی طرح آج بلوچستان اور کے پی میں کوئی گوریلا جنگ نہیں لڑی جا سکتی اگر ان گروہوں کو سرحد پار پناہ گاہیں میسر نہ ہوں۔ پھر اسلحہ اور وسائل بھی لازم ہیں۔ ان کی فراہمی کے لیے بھی راستہ ہونا چاہیے۔ ہمارے ہاں ریاست کو مجرم ٹھہرائے جانے کیلئے اس پہلو کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ ریاست کو بھی اس بارے میں سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے فطری اختلافات کیوں سماجی و سیاسی عارضوں میں بدل گئے ہیں؟ کراچی لسانی شناخت کی نذر ہو گیا۔ بلوچستان اور کے پی قومیت کا ہدف بنے۔ سارا ملک مذہبی انتہا پسندی کی آماجگاہ بن گیا۔ یہ سب عصبیتیں فطری [illegible]

[illegible]

اگر دہشت گرد سیاسی اور عسکری محاذوں پر سرگرم ہیں تو ریاست کیوں نہیں ہو سکتی؟ اہلِ دانش کو بھی غور کرنا چاہیے کہ جب ریاست ایسے بحران کا شکار ہو، جب مذہبی، سماجی اور سیاسی تنوع خوبصورتی کے بجائے بدصورتی کا مظہر بن جائیں تو سماج کو کیا کرنا چاہیے۔ میرے نزدیک بیسویں صدی میں حقوق اور انقلاب کے عنوان سے اٹھنے والی تحریکوں نے ایسا رجحان متعارف کرایا جس نے تشدد کو نہ صرف جواز فراہم کیا بلکہ اسے گلیمرائز بھی کیا۔ ان تحریکوں نے مطالبے کی صداقت اور حکمت عملی کے جواز میں فرق نہیں کیا۔ مطالبہ درست ہو تو یہ لازم نہیں کہ حکمت عملی بھی درست ہو۔ مجھ جیسوں نے جب اس جانب توجہ دلائی تو غلط بحث پیدا کر کے یہ تاثر دیا گیا کہ حکمت عملی سے اختلاف کرنے والے مطالبے ہی کو درست نہیں مانتے۔

آج ضرورت ہے کہ اہل بلوچستان کے جائز مطالبات اور دہشت گردی میں فرق کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 MAR 2025 Page No. 41

نصیر آباد ڈویژن، آبی بحران کے خاتمے کی سنجیدہ اور پائیدار کوشش

تحریر: نیک محمد

بلوچستان کا واحد انہائی ڈویژن نصیر آباد جو گرین بیلٹ بھی کہلاتا ہے اور یہاں باقی صوبے کے برعکس زراعت کا انحصار نہری اور دریائی پانی پر ہے یہ صوبے کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا آیا ہے مگر بدقسمتی سے گزشتہ چند برسوں سے اس ڈویژن کو آبی قلت کا سامنا رہا۔ وجہ یہ ہے کہ ایک تو سندھ سے بلوچستان کو اس کے حصے کا پورا پانی نہیں ملتا اور بلوچستان کا پانی تواتر سے چوری ہوتا آیا ہے اوپر سے ارسا فارمولے پر بھی اس کی اصل روح کے مطابق عملدرآمد نہیں ہوتا سندھ سے بلوچستان کو اس کے حصے کا پورا پانی ملے، ارسا فارمولے اور قوانین پر عملدرآمد ہو اس مقصد کے لئے موجودہ حکومت بالخصوص میر صادق عمرانی نے فعال و متحرک کردار ادا کیا ہے یہ ایک ایسا مسئلہ تھا جس کا فوری اور مستقل حل نکالنا ناگزیر ہو چکا تھا، ورنہ بلوچستان کی زرعی معیشت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا تھا بلوچستان کے صوبائی وزیر برائے اریگیشن، میر محمد صادق عمرانی نے اس بحران کا سنجیدگی سے نوٹس لیا اور عہدہ سنبھالتے ہی اس کے حل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کیے انہوں نے وفاقی حکومت سے رابطہ کیا اور وفاقی حکام کو بلوچستان کے آبی حقوق کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا پھر انہوں نے انڈس ریور سسٹم اتھارٹی سے بلوچستان کے پانی کے کوٹے کی بحالی کے لیے مذاکرات کیے سندھ حکومت کے ساتھ مل کر پانی کی منصفانہ تقسیم کے لیے بات چیت کرکے پٹ فیڈر کینال اور کیرتھر کینال کے ذریعے بلوچستان کے زمینداروں کے لیے پانی کے بہاؤ کو یقینی بنایا یہ سب سے اہم اور ضروری ہو کہ نہروں کی صفائی اور مرمت کے لیے خصوصی فنڈز جاری کروائے غیر قانونی پانی چوری کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کیے اور کسانوں کے مسائل سنے اور ان کی تجاویز کو حکومتی پالیسی میں شامل کیا اور پانی کے بحران کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کے لیے زرعی انجینئرز اور ماہرین کی ٹیم تشکیل دی جو مسلسل نگرانی کرتی رہی جس کی بنا پر ٹیل تک زمینداروں کو پانی کی ترسیل منصفانہ طریقہ کار سے انجام پائی میر محمد صادق عمرانی کی

ان عملی کوششوں کے نتیجے میں بلوچستان کے زمینداروں کو درپیش پانی کی قلت میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی۔ خصوصاً نصیر آباد کے علاقے میں نہری پانی کی بحالی سے خشک زمینیں دوبارہ سرسبز ہونے لگیں کسانوں نے اپنی زمینیں بیچنے کے بجائے دوبارہ کاشتکاری شروع کر دی۔ زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا، جو صوبے کی معاشی ترقی کے لیے انتہائی خوش آئند ہے۔ پانی کی دستیابی سے زراعت سے وابستہ مزدوروں کو روزگار کے مزید مواقع ملے۔ زرعی اجناس کی قیمتوں میں استحکام آیا، جس سے عام عوام کو بھی فائدہ ہوا یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر حکومت اپنی ذمہ داریوں کو دیانت داری اور موثر حکمت عملی کے تحت نبھائے تو پرانے اور گھمبیر مسائل کا بھی حل نکالا جا سکتا ہے یہ پیش رفت بلوچستان کے زرعی مستقبل کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہو سکتی ہے، بشرطیکہ اس حکمت عملی کو مزید مضبوط بنایا جائے اور پانی کی تقسیم کے عمل کو مستقل بنیادوں پر شفاف اور موثر بنایا جائے